دستاویز نمبر ۱۰۰۱

د ـــ ۴۹

Mohammad Hassan Jan
Member National Assembly Pakistan
N. A. 5, Distt. Charsadda.
Phone : 2241-2151

مولانا شاہ حسن جان
شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم
[illegible]

Ref No.

Dated

(۲)

[illegible] د سپیڅلي پښتو ادب، د علماؤ کرامو په ژوند کې
او د دوی سطحه او د دوی مالیتو د اقوالو په رڼا کې
شرعي او قطعي فیصله کوي ... ان شاء الله تعالیٰ

حنفی بلا ... د موجوده فیصلو د دوارې ډیټو د اعتماد په بنیاد او د دوی
او د دوی د پوره ډیټیلو په نه مکمل اختیار نه پس وي او
د موجوده د څنګ بنډ د فیصلې سټاو نه په پس وي
ان شاء الله تعالیٰ

د علماؤ کرامو د دوارې ډیټو نه د دوی او د دوی سپیشل بنډ
په خپلو اعزاز او د ژوند د اخلاص سره سلامونه کوي
د علماؤ کرامو د دستخطونو :-

۱ :- حضرت مولانا گوهر رحمان صاحب ۲ :- حضرت مولانا عبدالسلام

۳ :- مولانا محمد حسن جان

شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم

پدې توګه د فیصلې د صادرولو نه پس د دوی د دعوه د سوګند نه منظور کړه په دې شرط چه حقیقت قضایا به خلاف د دوه میاشتو د راښکاره د دربار د انعقاد نه مخکښ نزدې د مسائل د حقیقت قضایا [illegible]

د — ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زه د علماؤ له لوری تنی فیصلی سره موږ ټول مشروط یو.

چې :

۱- لوی صاحب عبدالحکیم حقانی او لوی صاحب ضیاء الحق

هم به مصالح هیئت کې وغلی شی

۲- ټولې فیصلې به کنر کې د هالوتر د لیدلو او د دوره

کیدنې او تحقیق نه پس د حقائقو د رڼا کې

صادرې شی.

حمید

۳۹ ـــــ د

مولانا محمد حسن جان شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم نے کنڑ میں شیخ جمیل الرحمان و گلبدین حکمت یار کے درمیان پیدا شدہ تنازعہ پر مختلف علماء کرام کا اجتماع مورخہ ۱۹ ـ ۲ ـ ۱۴۱۲ھ بمطابق ۱۹۹۱ء ـ ۸ ـ ۲۷ کو منعقد کیا۔ اس مصالحتی جرگہ کے تحت جو فیصلہ ہوا تھا اس کا مکمل اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔ یہ فیصلہ مولانا حسن جان کے اپنے ذاتی پیڈ پر لکھا گیا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

ایک مصالحتی جرگہ

آج منگل کے دن مورخہ ۱۹ ـ ۲ ـ ۱۴۱۲ بمطابق ۱۹۹۱ ـ ۸ ـ ۲۷ کو پشاور میں جامعہ امداد العلوم میں علماء کرام کا اجتماع ہوا۔ اس اجتماع میں بحث کا موضوع مولانا جمیل الرحمان اور گلبدین حکمت یار کے درمیان کنڑ میں پیدا شدہ تنازعہ ہے۔

اس مصالحتی جرگہ کا فی الحال ان دو باتوں پر اتفاق ہوا۔

۱۔ دونوں فریق فوراً جنگ بندی کا اعلان کریں۔ اور مستقل حل کے لئے آئندہ مرحلہ میں اقدام جنگ بندی کے بعد ہو گا۔ مستقل حل کے فیصلہ تک موجودہ مقبوضہ علاقے فریقین کے پاس ہوں گے۔ لاشوں اور زخمیوں کا تبادلہ کیا جائے اور دونوں طرف آمدورفت کا راستہ آزاد ہو گا۔

۲۔ مستقل حل و حتمی فیصلہ کے لئے دونوں فریق اور ان کے ساتھی ان علماء کرام کو مکمل طور پر اختیار دیں۔ اور علماء کا فیصلہ بہ سرو چشم قبول کرنا ہو گا۔

انشاء اللہ علماء کرام قرآن کریم و شریعت مطہرہ اور سلف صالحین کے اقوال کی روشنی میں شرعی و حتمی فیصلہ صادر فرمائیں گے۔

ملاحظہ :۔

موجودہ فیصلہ دونوں فریق کے اعتماد کی بنیاد پر ہوا ہے۔ اور حتمی مستقل فیصلہ انشاء اللہ جنگ بندی کے بعد ہو گا۔ یہ تمام علماء کرام دونوں فریقوں سے بے حد اصرار کے ساتھ جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

علماء کرام اور ان کے دستخط

۱۔ حضرت مولانا گوہر رحمان صاحب

۲۔ حضرت مولانا عبدالسلام صاحب

۳۔ مولانا حسن جان صاحب .

اس اجتماع کے فیصلہ کے بعد شہید شیخ جمیل الرحمان نے اس پر لکھا ہے مندرجہ بالا ذکر شدہ علماء کا فیصلہ ہمیں منظور ہے مگر اس شرط پر کہ ابتدائے امارت اسلامی کے بعد تمام نزاعی مسائل پر فیصلہ کمیٹی کے مطابق حل کئے جائیں۔

دستخط :۔ شیخ جمیل الرحمانؒ

۱۷ ـ ۲ ـ ۱۴۱۲ھ

اس فیصلہ پر انجنیر گلبدین حکمت یار نے یوں لکھا ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

میں مندرجہ بالا علماء کے فیصلہ سے اتفاق رکھتا ہوں اس شرط یہ کہ

۱۔ مولانا عبدالرحیم چترالی اور مولوی ترخیل صاحب بھی صلح کے وفد میں شامل کئے جائیں۔

۲۔ تمام فیصلے کنڑ میں مکمل حالات دیکھنے اور پوری تحقیق کے بعد حقائق کی روشنی میں حل کئے جائیں۔

گلبدین حکمت یار کے دستخط

د ـــ ۳۰

بسم الله الرحمن الرحيم

Gulbuddin Hekmatyar
AMIR OF
HEZB ISLAMI AFGHANISTAN

DATE: ①

گلبدین حکمتیار
امیر حزب اسلامی افغانستان
تاریخ:

د حماکتی حرکی حضورته

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته وبعد

ستاسی لیک راورسیدو نو الحمدلله ستاسی
تاسیس او موفقیت څخه مو خوښ شوم د
لوړتیا او بریا دعا کوم:

د حرکی لرغونی شوی آشنا ورځ څخه
راسره اوسوی یاد یوم ما وویل حرکی لږ اړه
وسوی ما. عبدالرحیم عبدالله او نیک اکبر
وسوی ما. ترڅو ځوان نوی وینه او ځواک کړی او
وحرکی دری څو مخالف خواوی مخنه کړی او ځان ساتلی

(2)

۱- مدیریت هم دو گونه کارهای مدیریتی و تصمیم گیری است.

۲- وظیفه و اولویت شده مدیریت هم خود دارای کارهای مدیریتی و تصمیم گیری دیگری است که باید توجه کند تا وظایف و مسئولیت محوله را به طور مناسب انجام دهد. مدیر باید توانایی و قدرت اعلان کند و او را وادار به عمل نماید و نگذارد که کارها به تعویق بیفتد و اولویت عملی بررسی شود.

۳- اولویت او در تشکیل حل کلیه مشکلات باید به دو بعد مسئولیت وی (به دو نوع مشکل که در دوایر و ادارات پیش می آید) اولویت باید به حل مشکلات مهم و دائمی حل کلیه کارها و شروع شود و اولویت داده شود به تصمیم گیری های مهم و کافی اختیارات داشته او به تصمیم گیری در مورد کلیه مسائل که در ارتباط وظیفه او قرار دارد.

مشکلات تأخیر در کار او و اولویت تصمیم گیری های او.

د ـــ ۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Gulbuddin Hekmatyar
AMIR OF
HIZB ISLAMI AFGHANISTAN
(3)

گلبدین حکمتیار
امیر حزب اسلامی افغانستان

DATE: تاریخ:

دساویز ۲

د ګډ کار کولو د موخو لپاره

۱ـ وقف دائمی جلب ، بری ګډوډی کې کمښت راوستل :

الف ـ مرکز کې مشترکه اداره جوړه کړی

ب ـ مشترکه اداره د هر تنظیم د هغه غړو څخه جوړه شی چې د کار د ټاکلې برخې د پلي کولو مسئولیت یې په غاړه اخلي

ج ـ هر تنظیم به د کار کولو او د هغې د پلي کولو مسئولیت په غاړه اخلي

د ـ د هغه ګډو کارونو ، د امنیت ، تبلیغاتو په برخه کې مشترکه اداره جوړه شی چې هر تنظیم به د هغې په جوړولو کې مساوي برخه اخلي

۴۲ ——

⑤

بدھی کار کی نسبت وہ کہ کری، پہ لیارو کی تھنگرونہ او
د تفتیش نقاط اخذ کے نکری۔

ھ۔ ترھغو منظم شوہ ھی داوروستہ پہ ورا کرم سنگر او
ڈپٹی فیصل ترحیدرپورہ
کوہ وسکہ وہ او ھغہ منظم د ٹکالی شی خو ھغہ مستقبل
کی کہ پیوہ بھرہ لرلی منظم نہ بل تہ دومرہ باید
د تابعہ تنظیم شوہ عمل حتی باید تصفیہ کری او ھغہ منظم

د ماشومانو مستقبل کہ ھی شوہ دلتہ د مشرانو تہ وخت ھم خرڅوی
ھ۔ د بدوی جوړیدو د ھغو د مجدد ایجاد د ھغہ کی کوی
ق۔ ھغہ مدرسہ ہ ھی د مجدد ایجاد د ھغہ کی کوی
روزی لری ہ کنہ کی ہ ھغہ ټول دھغہ کی اوازن
لہ خوا عملی کری۔ تنظیمونہ لہ خپلو ذاتی ھکاتانو نہ
کرلدی سی وتل سی ہ ھغہ سدات کی مرستہ وکری۔
زہ لہ خپلی خوا تاسو تہ وایم د رکوم ہ کوم ہ ھغہ صحیح
دیرش شاوخوا نہ ہ پورہ کوم۔ ھغہ علی ذات مسئول۔ ھغہ

د — ۴

حکمت یار کے اس خط کا اردو ترجمہ جو مصالحتی جرگہ کو لکھا گیا۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

بحضور مصالحتی جرگہ !

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ !

مصالحتی جرگہ کی طرف سے تحریر کردہ خط ملا۔ اللہ رب العزت سے آپ کے لئے آجر و توفیق کا خواستگار ہوں۔ آپ کی تحریر کے جواب میں عرض کر رہا ہوں۔

۱۔ مصالحتی جرگہ کے ارکان کے ساتھ اتفاق اور ان کے دیانت و تقوی پر اعتماد رکھتا ہوں۔ میں نے اس مصالحتی جرگہ کے لئے مولوی عبدالرحیم چترالی اور شیخ الحدیث مولوی ترخیل صاحب کے نام پیش کئے تھے۔ مصالحتی جرگہ کے تین ممبرز جو کہ دوسری جانب سے مقرر کئے گئے ہیں میں ان کے ساتھ موافق ہوں۔ ہمارے بھی دو ممبر تسلیم کئے جائیں۔

۲۔ میں فائر بندی سے اتفاق رکھتا ہوں۔ جرگہ یہ کام کنڑ کے اندر کرے۔ پہلے مصالحتی جرگہ کنڑ جائے وہاں پر فیلڈ کمانڈروں کے ساتھ ملاقات کرے اور دونوں طرف سے موافقت کا اعلان کرے۔ اور فائر بندی کا منظر اپنی آنکھوں سے خود دیکھے ہے۔ پشاور سے کنڑ میں فائر بندی کا آرڈر دینا غیر منطقی عمل ہے۔

۳۔ فائر بندی و مستقل حل کے لئے تمام کوششیں ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوں (یعنی ایک وقت میں دونوں کام انجام دیئے جائیں)

دونوں طرف لوگ اس بات پر مطمئن ہو ں کہ مستقل حل کے لئے کام شروع ہو گیا ہے اور مصالحتی جرگہ کو وسیع تر اختیارات دیئے گئے ہیں اور اس مسئلہ کے حل کے لئے مضبوط ارادے سے عزم کیا ہے۔

اگر ایسا نہیں کیا گیا تو دونوں جانب اطمینان حاصل نہیں ہو گا اور فائر بندی کے لئے کوئی بھی تیار نہیں ہو گا۔ فوری فائر بندی کے لئے یہ کام نہایت ضروری ہیں۔

۴۔ اس واقعے کا دائمی حل اس صورت میں ممکن ہے کہ

الف۔ کنڑ میں ایک مشترکہ ادارہ قائم ہو جائے۔

ب۔ مشترکہ ادارہ میں ہر تنظیم کو اپنی قوت و اکثریت کے لحاظ سے مقام حاصل ہو اور یہ کام انتخابات کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

ج۔ ساری تنظیمیں اپنی سرگرمیوں و دعوت کے لحاظ سے مساوی حقدار ہوں۔

د۔ عدالتی امور اور داخلی امور ایک مشترکہ ادارہ کے تحت مربوط ہوں۔ کوئی تنظیم اس میں مداخلت نہ کرے۔ راستوں پر تفتیشی گیٹ نہ بنائے جائیں۔

(ھ)۔ شرعی فیصلہ کے صادر ہونے تک فائر بندی کے دن جس محاذ پر جو بھی اسلحہ کسی تنظیم کے پاس ہو وہ اس کی ملکیت سمجھا

جائے۔

اگر مستقبل میں کوئی جمعہ (جہادی گروپ) ایک تنظیم سے دوسرے تنظیم میں جائے تو وہ پہلی تنظیم کے ساتھ حساب کتاب کرے اور سابقہ امانتیں واپس کرے۔

و۔ صلح کے لئے دوسرے راہنماؤں کا موافق ہونا نہایت ضروری ہے۔

ز۔ فلاحی ادارے یعنی (خیریہ موسسات) جدید تعمیر کے لئے جو بھی منصوبے رکھتے ہیں اس کی تعمیر پر مشترکہ ادارہ کی طرف سے عمل ہو گا اور تنظیمیں اپنی ذاتی ذرائع سے عوامی سطح پر لوگوں کے ساتھ تعاون کر سکتی ہیں میں اپنی طرف سے تمہیں اطمینان دلاتا ہوں کہ میں کسی قسم کے تعاون سے گریز نہیں کروں گا۔ اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو۔

والسلام

حکمت یار کے دستخط

ہوا اور چند افراد کو زخمی کرنے کے بعد گرفتار کر لیا اور لغمان کو لے گئے۔

۳ ۔ مورخہ ۱۴۱۱/۱۱/۹ ھ ق موضع سرکانی میں امارت اسلامی کے تحصیل ہیڈ کوارٹر پر حملہ کر دیا جس میں ایک شخص کو شہید کیا اور اس کا مثلہ کیا اور دوسرے افراد کو قیدی بنا لیا۔

۴ ۔ مورخہ ۱۴۱۱/۱۱/۱۰ ھ ق کو حزب اسلامی نے نوآباد پل میں امارت اسلامی کے حفاظتی گارڈ پر حملہ کر کے ایک شخص کو شہید کیا بعض کو زخمی کیا اور بعض کو قیدی بنا لیا۔

۵۔ مورخہ ۱۴۱۱/۱۱/۱۱ ھ ق کو امارت اسلامی کے دارالخلافہ اسعد آباد اور توپچی میں مجاہدین بازار اور عام لوگوں پر حزب اسلامی کے فوجی ڈویژن (فرقہ حضرت عباس واقع سرکانی) نے بھاری اسلحہ استعمال کیا اس وقت تک امارت اسلامی نے حزب اسلامی کے مقابل میں بالمثل اقدام نہیں کیا صرف مجرمان اور قاتلان حوالہ کرنے کا مطالبہ کیا تھا مگر حزب اسلامی (حکمت یار گروپ) نے مجرمان اور قاتلان کو تحفظ دینے کی خاطر تمام صوبہ چھوڑ دیا۔

۶۔ صوبہ ننگرہار کے بسود علاقہ پر امارت اسلامی کے مجاہدین حملہ کر رہے تھے مورخہ ۹۱/۸/۱۲ء کو خیوہ کے مقام پر حزب اسلامی کے ایک کمانڈر انجینئر عبدالغفار نے امارت اسلامی کے مجاہدین پر پوری قوت کے ساتھ حملہ کیا چند مجاہدین کو زخمی کر دیا اور دشمن پر حملے کا پروگرام خراب کر دیا اور کیمونسٹوں کے مقاصد کو پورا کیا۔

امارت اسلامی کا اسلامی سلوک:

امارت اسلامی نے تمام مظالم کے باوجود حزب اسلامی صوبہ کنڑ کے امیر حزب اسلامی مولوی فقیر اللہ اور سیکورٹی آفیسر عبدالغفور اور مالی مدیر سید اجان اور دوسرے مشران افراد کو حفاظتی تدابیر کے ساتھ اپنے دلخواہ مقامات پر پہنچا دیا جنگی قیدیوں کو معاف کر دیا۔ حزب اسلامی کے منقولہ اشیاء گاڑی اسلحہ ایمونیشن رہ گئے تھے تو باصلاحیت کمیٹی کے روبرو قلم بند ہوئے اور لسٹوں کی ایک ایک نقل حزب اسلامی کے مالکوں کے حوالے کی گئی اس لئے کہ جب شہداء اور امانتوں کے بارے میں شرعی فیصلہ ہوتا ہو تو حزب اسلامی کا لسٹ موجود ہو تو کسی کے مال کا ضیاع نہیں ہو گا اصل چیز یا اصل کی عدم موجودگی میں عوض حوالہ کیا جائے گا۔

حزب اسلامی کا ساتواں اقدام:

اس کے بعد کہ حزب اسلامی نے صوبہ کنڑ کو چھوڑ دیا امن عامہ خراب کرنے کے اقدام شروع کئے عام راستوں اور سڑکوں میں بارودی سرنگیں بچھا دیں اور بے گناہ عوام عرب اور عجم مجاہدین بچے عورتیں اور بوڑھوں کو شہید کر دیا گاڑیوں کو نقصان پہنچایا اس سارے واقعات میں شہید شیخ جمیل الرحمان سعودی عرب کے دورے پر تھے۔ تخریب کاری کا یہ سلسلہ جاری تھا کہ شہید شیخ رحمہ اللہ پاکستان تشریف لائے تو شر فساد رفع کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے۔

حزب اسلامی کے مقابل میں امارت اسلامی کے اصلاحی اقدام:

پہلا اقدام: مورخہ ۹۱/۷/۳ ع امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے خارجہ امور کی ریاست کے رئیس نور محمد مجیدی کی طرف سے ڈیلز ہوٹل پشاور میں پریس کانفرنس کی گئی تاکہ تمام حقائق واضح ہو جائیں اور:

۱۔ عام مسلمان حقائق سے آگاہ ہو جائیں اور فتنہ ختم ہو جائے۔

۲۔ حزب اسلامی قرآن و سنت کی روشنی میں **فان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللہ والرسول (الایتہ)** شرعی فیصلہ مان لے اور ہمیشہ کے لئے اختلافات ختم ہو جائیں اور اس کی جگہ اخوت زندہ ہو جائے

دوسرا اقدام: شہید شیخ جمیل الرحمان نے مورخہ ۱۴۱۲/۲/۱۷-۱۵ ھ.ق کو بمقام باجوڑ ایک کانفرنس منعقد کی جس میں ہزاروں مجاہدین مہاجرین اور انصار بھائیوں نے شرکت کی اور اس پر زور دیا کہ اسلامی شریعت یعنی قرآن و سنت کے نفاذ اور صوبہ کنڑ کے مسلمانوں اور اسی صوبہ سے دوسرے صوبوں کے عبور کرنے

د ـ ٣

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤١٢/٣/١٩هـ
١٩٩١/٨/٢٨م

«قرار لجنة التحكيم الأول في قضية كنر»

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وآله واصحابه ومن اهتدى بهداهم أما بعد:-

فبعد مطالعتنا للامور وسؤالنا الاطراف المختلفة وتقليب وجهات النظر ومشورة اهل الرأي ودراستها من الناحية الشرعية تبين للجنة التحكيم ان الحل الشرعي الأمثل في قضية كنر وغيرها من الاراضي المحررة، هو اقامة ولاية شرعية (امارة) وذلك على النحو التالي:

اولا: تشكيل مجلس شورى من اهل الحل والعقد من جميع المسلمين في كنر.

ثانيا: يقوم مجلس الشورى باختيار امير لهم تجب عليهم طاعته بالمعروف.

ثالثا: يلتزم بقية الناس - كذلك - بطاعة الامير المختار بالمعروف.

رابعا: ينبغي على الامير - بعد مشاورة مجلس الشورى واهل الاختصاص - ان يختار اهل الكفاءة والامانة والديانة لتقسيم الاعمال والمسؤوليات عليهم ليقوموا على مختلف شؤون الحياة التربوية والاجتماعية والاقتصادية والعسكرية والسياسية وغير ذلك.

يلتزم - فيما سبق اعلاه - بالضوابط الشرعية التالية:

١. يراعى في تشكيل مجلس اهل الحل والعقد واختيار امير الولاية وكذا في توزيع المناصب والمسؤوليات استيفاء الشروط الشرعية في الواصفات اللازمة لذلك المنصب.

٢. لايعتبر امير الولاية إماماً عاماً للمسلمين بل يجب عليه وعلى رعيته طاعة الامير الشرعي في أفغانستان، وعليهم جميعاً مبايعة امام المسلمين العام اذا وجد. في أفغانستان أو غيرها من بلاد المسلمين.

٣. يعتبر مجلس الشورى صاحب الحق في اختيار الامير وعزله وفق الشروط والضوابط الشرعية.

٤. يضع مجلس الشورى لوائح شرعية لتنظيم اعماله وتحديد علاقة التنظيمات الجهادية بالولاية وطبيعة التعامل والتعاون معها.

٥ - لا يجوز وجود تكتلات (تحزبات أو تجمعات) داخل الولاية الشرعية وعلى الجميع طاعة أمير الولاية بالمعروف.

مايجب على الولاية

١- اقامة شرع الله وإشاعة الامن ونشر العلم وبث الدعوة وحفظ الدين والنفس والعرض والمال والعقل وسياسة الناس بالدين الحنيف لما فيه خير دينهم ودنياهم.

٢- اشاعة العدل بين الناس واحياء روح الاخوة الاسلامية والتعاون على البر والتقوى.

٣- صيانة بيضة الدين بديمومة الجهاد في سبيل الله حتى لا تكون فتنة ويكون الدين كله لله.

٤- ان تكون الولاية عوناً لجميع المجاهدين ومعبراً لقواطلهم دون النظر الى انتماءاتهم التنظيمية ما داموا يجاهدون في سبيل الله.

وبهذا تكون الولاية - بإذن الله - ماوى للمهاجرين وملاذاً للصالحين وملاذ الجميع المسلمين.

فعلى جميع الأطراف المتنازعة في كنر الإلتزام بذلك والوفاء بما تعاهدوا عليه من قبول قرارات لجنة التحكيم «يا أيها الذين آمنوا اوفوا بالعقود» و ننصح جميع المسلمين العمل بمقتضاه تطبيقاً للشرع وحسماً للخلاف والتفرق. وفق الله الجميع والف بين قلوبهم على ما يحبه ويرضاه. وصلى الله على نبينا محمد الأمين وعلى آله وصحبه اجمعين

أعضاء اللجنة

الشيخ محمد حسن جان

الشيخ سعد الشريف (ابو محمد)

الشيخ عدنان عرعور (ابو صالح)

الشيخ ابو هاجر

الشيخ ابو مهيب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۹/۳/۱۴۱۲ھ
۲۸/۸/۱۹۹۱

احمد شاہ ((وحدت))
Ahmad Shah (Wahdat)
A. K. P. O.

"قضیہ کنڑ کے بارے میں فیصلہ کمیٹی کی پہلی قرارداد"

الحمد للہ و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ و الہ و اصحابہ و من اھتدی بھداہ تم اما بعد

حالات کا مطالعہ کرنے اور مختلف جہات سے سوالات کرنے/ مختلف آراء کا جائزہ لینے/ اہل رائی سے مشورہ کرنے اور شرعی انداز میں ان کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد فیصلہ کمیٹی اس بات کا اعلان کرتی ہے کہ قضیہ کنڑ اور دیگر آزاد شدہ اراضی کا شرعی اور بہترین حل وہاں ایک شرعی امارت کا قیام ہے جس کی واقعی صورت کچھ یوں ہو گی۔

اولاً۔ کنڑ کے جمیع مسلمانوں کے اہل حل و عقد سے ایک مجلس شوریٰ کی تشکیل

ثانیاً۔ مجلس شوریٰ ایک امیر کا انتخاب کرے گی جس کی اطاعت معروف طریقے سے ان پر واجب ہو گی

ثالثاً۔ اس طرح دوسرے لوگوں پر بھی معروف طریقے سے اطاعت امیر ضروری ہو گی۔

رابعاً۔ مجلس شوریٰ سے مشورہ کے بعد امیر امانت و دیانت سے متصف بعض احباب استحقاق کا انتخاب کرے گا کہ بعض امور اور ذمہ داریاں ان کے سپرد کی جا سکیں تاکہ وہ تربیتی، اجتماعی، اقتصادی، فوجی اور سیاسی امور جیسے مختلف معاملات کو انجام دے سکیں۔

مذکورہ بالا امور کی انجام دہی کیلئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا جائے گا۔

۱۔ اہل حل و عقد کی مجلس تشکیل دینے اور ولایت کے امیر کے انتخاب کے وقت نیز دیگر ذمہ داریاں تفویض کرتے وقت اس امر کا خیال رکھا جائے گا کہ کسی بھی منصب کیلئے مطلوبہ شرعی شروط بدرجہ اتم موجود ہوں،

۲۔ ولایت کنڑ کا امیر مسلمانوں کا امیر عمومی منصور نہیں ہو گا بلکہ اس پر اور اس کی رعیت پر سارے افغانستان کے شرعی امیر کی اطاعت ضروری ہو گی اور ان سب پر مسلمانوں کے امیر عمومی کی بیعت ضروری ہو گی وہ جب بھی افغانستان یا کسی بھی مسلمانوں کے ملک میں موجود ہو گا۔

۳۔ مجلس شوریٰ کو طے شدہ شروط اور شرعی ضوابط کے مطابق امیر کے عزل و نصب کا حق حاصل ہو گا،

۴۔ مجلس شوریٰ مختلف امور کی تنظیم، صوبہ میں مجاہدین تنظیموں کے ساتھ تعلقات اور باہمی تعاون و تعامل کیلئے قانونی ضوابط طے کرے گی،

۵۔ شرعی ولایت کے اندر مختف گروہوں کا وجود ممنوع ہو گا سبھی پر بالمعروف ولایت کے امیر کی اطاعت ضروری ہو گی

ولایت کی ذمہ داریاں

۱۔ شریعت اسلامیہ اور امن و امان کا قیام، علم کی اشاعت، دعوت و تبلیغ کو عام کرنا۔ دین، نفس، مال و عزت اور عقل انسانی اور لوگوں کی سیاست کا دین اسلام سے تحفظ کہوں کہ اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے

۲۔ لوگوں میں عدل و انصاف کا عام کرنا، اخوت اسلامیہ کی روح کا احیاء کرنا۔ نیکی اور تقویٰ ہر ایک دوسرے سے تعاون کرنا۔

۳۔ جہاد فی سبیل اللہ پر ہمیشہ کاربند رہ کر قوت دین کا تحفظ کرنا، تاوقتیکہ فتنہ و فساد کا خاتمہ ہو اور تمام دین اللہ کا ہو جائے۔

۴۔ ولایت اسلامی تمام مجاہدین کی معاون و مددگار ہو گی ان کے قافلوں کی گذرگاہ ہو گی۔ قطع نظر اس بات کے کہ تنظیمی اعتبار سے ان کا تعلق کس جماعت یا تنظیم سے ہے۔ اس طرح ولایت کنڑ مہاجرین کی جائے پناہ۔ صالحین کا مرکز اور تمام مسلمانوں کا مسکن ہو گی۔ کنڑ میں تمام برسرپیکار گروہوں پر ان مذکورہ بالا امور کا التزام ضروری ہو گا فیصلہ کمیٹی کی جملہ تسلیم شدہ قراردادوں سے وفاداری کا ثبوت دینا ہو گا **(یا یھا الذین امنو او فو ا بالعقو د)** اے ایمان والو معاہدوں کو پورا کرو۔

ہم تمام مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ شریعت کی بالادستی کیلئے اس فیصلہ کے تقاضوں پر عمل کریں تاکہ اختلاف و انتشار کا خاتمہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنی پسندیدہ اشیاء پر ان کے دلوں کو جوڑ دے۔

و صلی اللہ علی نبینا محمد الامین و علی الہ و صحبہ اجمعین

ارکان کمیٹی

شیخ محمد حسن جان۔ شیخ سعد الشریف (ابو محمد) شیخ عدنان عرعور (ابوصالح)

شیخ ابو صہیب شیخ ابو ھاجر

د — ۴۲

Imarati Islami	بسم الله الرحمن الرحيم	الإمارة الإسلامية
Kunar Afghanistan	دافغانستان	بولایة کنر افغانستان
No: ۱۰۸	دکنړ ونواسلامی	الرقم:
Date: ۱۴۱۲/۳/۲۳	إمـــارت	التاريخ: ۲۳.۳۰۱۴۱۲ ق

محترم رئیس و اعضاء لجنة التحکیم در قضیه ولایت کنرها!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.

به پاسخ تحریری مورخه ۱۹ ربیع الاول ۱۴۱۳ه.ق. شما احتراماً عرضیدارم که:

«قرار لجنة التحکیم الاول فی قضیة کنر» را مشروحاً به شرائط ذیل قبول دارم و میباشم:

۱- در ولایت کنرها امارت اسلامی طبق شرع غراء محمدی (ص) به وجود آمده بود اگر آن را بر خلاف دلایل شرعی مستدل نمائید کتباً به قناعت مسئولین امارت اسلامی اقدام فرمائید.

الف:- در صورتیکه امارت اسلامی تأسیس شده شرعاً ثابت گردید در مورد عملیات برای احیاء آن فیصله شرعی صورت گیرد و بعداً در ترمیم آن و اصلاح و بهبودی آن تقاضا میرود از علمی شاء صد.

ب:- در صورتیکه امارت اسلامی تأسیس شده شرعاً ثابت نگردید بعد از آن در تعمیل فیصله خودش اقدام فرمائید.

۲- در مورد حوادث کنرها معلومات مختصری در ظرف چهار (۴) ورق ضمیمه معروضه هذا ارسال شده تا به معلومات شما افزایش مناسب تحمیل آید.

۳- در مورد تأسیس امارت اسلامی تأسیس شده ولایت کنرها فتوای شرعی علماء کرام انصار اجنبی باجوج پاکستان ضمیمه معروضه هذا ارسال شده

معلمین هستیم که تحریری ما را در نظر خواهید گرفت والسلام

فقیر محمد مجاهد
رئیس امور خارجه امارت اسلامی

۲۳.۳۰۱۴۱۲

ایهاب

۱۰/۱۲/۹۱

الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان
الرياسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidentship of Foreign (Political) Affairs

د ـــ ۳۴

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

حوالہ نمبر ۲

مورخہ : ۲۳ ـ ۳ ـ ۱۴۱۲ھ ق

بمطابق : ۱۹۹۱ء ـ ۸ ـ ۲۲

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

قضیہ صوبہ کنڑ میں لجنتہ التحکیم کے رئیس و ممبران

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

آپ کے ۱۹ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ ق کو لکھے گئے مکتوب کے جواب میں عرض کرتے ہیں کہ قرار لجنتہ التحکیم الاول فی قضیہ کنڑ نیچے شرائط پر قابل قبول ہے۔

۱ ـ صوبہ کنڑ میں امارت اسلامی شریعت محمدی کے مطابق قائم ہوا تھا۔ اگر وہ شرعی دلائل کی روشنی میں مسترد کر سکتے ہو تو امارت اسلامی کے ممبروں کو قناعت دیں۔

(الف) اگر امارت اسلامی کی تاسیس شریعت میں ثابت ہو جائے تو اس کو محوہ کرنے کے لئے جو اقدامات کئے گئے ہیں اسی کا شریعت کی روشنی میں فیصلہ ہو جائے تو پھر اس کے قیام و پیش رفت کے لئے اپنے اقدامات کریں۔

(ب) اگر تشکیل شدہ امارت اسلامی شرعاً" ثابت نہ ہو جائے تو اس صورت میں اپنا فیصلہ صادر فرمائیں۔

۲ ـ صوبہ کنڑ کے حادثہ کے سلسلے میں مختصر معلومات چار اوراق میں اس کے ساتھ منسلک آپ کو بھیجی جا رہی ہیں۔

۳ ـ صوبہ کنڑ میں تشکیل شداہ امارت اسلامی کی تائید میں پاکستان باجوڑ ایجنسی کے انصار علماء کا فتوی اس مکتوب کے ساتھ ضمیمہ ہے۔ ہم اطمینان رکھتے ہیں کہ ہماری سرگزشت کو مد نظر رکیں گے۔

والسلام

آپ کا بھائی

نور محمد مجیدی رئیس امور خارجہ امارت اسلامی کنڑ افغانستان

بسم الله الرحمن الرحيم

جماعة الدعوة إلى القرآن والسنة
مجاهدو أفغانستان

JAMMA'AT AL-DAWA ILA AL-QURAN
WA-AL-SUNNAH
Mujahedine Afghanistan

الرقم : _____
التاريخ : _____
الموضوع : _____

بيان من جماعة الدعوة
إلى القرآن والسنة أفغانستان
إلى لجنة التحكيم :
والمسلمين عموماً

اطلعنا بأسف بالغ على ما أذيع به خطأ في ساعة إخبار
والنصف من يوم الجمعة ٤/٤/١٩٩٥م من استجواب
رئيس اجتماعات لجنة التحكيم فضيلة الشيخ عدنان عمر
واحد أعضاء لجنة الحزب المرهوب من اللجنة.

فلما كان الاتفاق بين أحزاب الحرب الإسلامي في شأن
لجنة التحكيم أن تتخذ وزارة الخبر مجلس كانت
أعضائها لذا نأسف لما صدر من انتهاء عملها دون أن
تؤدي دورها ليس لها الحق اعتبار شرعي لعدة أسباب
ومن رأينا أن هذا الخبر استجابة لكانت قرارا لها سابقة
بالنسبة لما سبقنا من استجابات الجماعة لدعوة لجنة التحكيم
في صياغة المسودة لتنفيذ الفقرات الأربعة التي تم الاتفاق عليها
فيما بين وزارة الداخلية / ممثل جمعية الدعوة إلى القرآن والسنة

Address: G.P.O. Box; 1202 - Peshawar - Pakistan
العنوان ص.ب ١٢٠٢ بيشاور - باكستان

د ـــ ۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فیصلہ کمیٹی کے نام

جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ کا بیان

خاص طور پر اور مسلمانوں کے لیے عام طور پر ۴-۴-۱۴۱۲ھ جمعہ کے دن لے دم ساڑھے دس بجے ہمیں افسوس ناک اطلاع ملی کہ فیصلہ کمیٹی کے رئیس فضیلۃ الشیخ عدنان عرعرر اور اس کمیٹی کے ایک رکن فضیلۃ الشیخ ابو صہیب نے فیصلہ کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے ہمارے اور حزب اسلامی کے درمیان فیصلہ کمیٹی کے بارے یہ اتفاق ہوا تھا کہ کمیٹی کی قرار دادیں تمام اراکین کی موجودگی میں منظور کی جائیں گی لہٰذا ہم اس بارے میں افسوس کا اظہار کرتے ہیں کہ کمیٹی کا عمل ختم ہو چکا ہے۔ لہٰذا اب اسکو کسی طرح کا کوئی قانونی حق حاصل نہیں ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ساتھ ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں کہ ہم کمیٹی کی گذشتہ تمام قراردادوں کو تسلیم کرتے ہیں اسی طرح ہم کمیٹی کی ان مساعی جمیلہ کی تائید کرتے ہیں۔ جو وہ ان گذشتہ چار قرار دادوں کو نافذ کرنے کے لیے کر رہی ہے جن پر اتفاق ہوا تھا

واللہ الموفق سمیع اللہ امیر جماعتہ الدعوۃ الی القرآن والسنتہ افغانستان

د ـ ٣٢

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤١٢/٤/١٤
١٩٩١/١٠/١١

من / أعضاء لجنة التحكيم

الى / فضيلة الشيخ حبيب الله حفظه الله

وفضيلة المهندس حكمت حفظه الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد :

قد وضعنا نحن أعضاء لجنة التحكيم الشيخ ابن صالح والشيخ ابن حبيب خطاب يتعلق فيه انسحابنا من لجنة التحكيم فقد أسفنا على ذلك ، ولهذا نرجو من فضيلتكما - حيالاً لاستمرار عمل اللجنة - :

١. ترشيح عضوين بدل الشيخين ممن ترتضيانهما إن لم تجدا عدم اقناع الشيخين بالعودة .
٢. أو بجنا ، كل واحد منكما رجلاً من طرفه ليضافا الى لجنة التحكيم .
٣. أو أن تستمر لجنة التحكيم بعملها بأعضائها الثلاثة .
٤. أو أن تختارا لجنة تحكيم اخرى تتفقان عليها .
٥. أو أن تتخذا أي حل شرعي ينهي النزاع بينكما لأن استمراره لا يرضي الله عز وجل وهذا الذي نراه أمام الله ونقول لكم قوله تعالى - ﴿ إن أريد إلا الإصلاح ما استطعت وما توفيقي إلا بالله ﴾ .

هذا ، وجزاكم الله خيراً ووفقنا وإياكم لما يحبه ويرضاه .

الشيخ سعد الشريف أبو محمد

الشيخ أبو ماجد

الشيخ محمد حسن بجاوي

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

د-۴۴

۱۴۱۲/۴/۴ھ
۹۱/۱۰/۱۱ء

از طرف اراکین فیصلہ کمیٹی

بطرف فضیلۃ الشیخ سمیع اللہ حفظہ اللہ
فضیلۃ المہندس حکمت یار حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وبعد

فیصلہ کمیٹی کے دو ارکان شیخ ابو صالح اور شیخ ابو صہیب کی طرف سے ایک خط ملا ہے۔ جس میں انہوں نے فیصلہ کمیٹی سے الگ ہونے کا اعلان کیا ہے۔ ہمیں اسکا شدید افسوس ہے لہٰذا ہم آپ سے اس اصلاحی کوشش کو جاری رکھنے کیلئے امید کرتے ہیں اگر آپ شیخین کی جگہ اپنے دو پسندیدہ ارکان کا تقرر کریں

کہ اگر آپ شیخین کو واپس آنے پر آمادہ کرنے میں ناکام رہے ہیں تو

۱۔ شیخین کی جگہ اپنے دو پسندیدہ ارکان کا تقرر کریں

۲۔ تم میں سے ہر ایک اپنی طرف سے ایک آدمی کا انتخاب کرے جنہیں فیصلہ کمیٹی میں شامل کیا جائے گا۔

۳۔ یا فیصلہ کمیٹی اپنے تینوں ارکان کے ساتھ ہی اپنا کام جاری رکھے۔

۴۔ یا تم دونوں متفقہ طور پر ایک نئی فیصلہ کمیٹی تشکیل دو۔

۵۔ یا تم کسی بھی ایسے شرعی حل کو اپناؤ جو تمہارے درمیان جھگڑے کو ختم کر سکے کیونکہ جھگڑے کا تسلسل اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔

ان ارید الا الاصلاح ما استطعت و و فقنا و ایاکم ما یحب و یرضاہ

الشیخ اسعد الشریف ابو محمد الشیخ ابو طاجر الشیخ محمد حسن جان

(٤٥)

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤١٢/٣/٢٢هـ
١٩٩١/١٠/١م

قرار لجنة التحكيم الثاني
الخاص بتشكيل
هيئة تنفيذية مشتركة

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وآله وأصحابه أجمعين

نظرت لجنة التحكيم في الخلاف الذي نشب بين الأطراف المتنازعة في أفغانستان، وبعد دراسة وافية للموضوع من جميع جوانبه، وبعد مداولات ومشاورات أجرتها اللجنة مع أهل الرأي من مختلف المنظمات الجهادية تبين لها أن السبيل إلى تنفيذ قرارات الصلح والوصول إلى البدء بمراحل الحل النهائي لكل ما جرى هو إنشاء هيئة تنفيذية مؤقتة تتشكل من جميع المنظمات الجهادية تتولى تنفيذ قرارات الصلح وترجع إلى لجنة التحكيم في الأمور التي لا تتيسر حلها. ولذلك قررت اللجنة تشكيل هذه الهيئة على النحو التالي:

١. تشكيل الهيئة

تقدم كل منطقة من المنطقات السبعة عشرة أشخاص من أهل الرأي والتأثير من القائمين لذلك التنظيم ومن ولاية كنر كما تقدم جماعة الدعوة إلى القرآن والسنة عشرة أشخاص من أهل الرأي والتأثير فيها ومن ولاية كنر كذلك. وللأعضاء القائمين هؤلاء إضافة من يرونه مناسباً إليهم من العلماء أو القادة أو الوجهاء على حسب ما يتراضون بينهم.

٢. مهام الهيئة

تتولى الهيئة تنفيذ قرارات الصلح وفق خطة لجنة الصلح والتحكيم، والسعي لتشكيل مجلس أهل الحل والعقد في ولاية كنر وفق القرار الأول للجنة التحكيم.

٣. مرجع الهيئة

تعتبر لجنة التحكيم مرجعاً للهيئة التنفيذية ولها أمر متابعة جميع اللجان المنبثقة عن الهيئة.

٤. مدة صلاحية الهيئة

تعتبر الهيئة تشكل لها مؤقتة وتحل بتشكيل مجلس أهل الحل والعقد وتكوين الولاية الشرعية في كنر وفق البيان الذي تصدره لجنة التحكيم بذلك.

الله الموفق والهادي الى سواء السبيل

الشيخ عبد الرحمن الشريف (الرحمد) — الشيخ أبو صهيب — الشيخ عبد الوهاب

(٣)

والوں کی حیا اور عزت محفوظ ہو جائے اور حزب اسلامی سے تمام متنازع فیہا مسائل قرآن و سنت کی روشنی میں فیصلہ ہونے چاہئیں۔

تیسرا اقدام: خارجہ امور کی ریاست کی قیادت میں ایک وفد تشکیل دیا گیا کہ افغان جہادی تنظیموں کے سربراہان اور بااثر لوگوں اور پاکستان کے افسران بالا اور اسلامی تنظیموں کے سربراہان سے ملاقات کرے اور وہ حزب اسلامی کو اس پر مجبور کرے کہ پیدا شدہ حالات شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی رو سے حل کریں تو اس وفد نے حکومت پاکستان کے افسران بالا سے ملاقات کی اور مجاہدین کے سربراہان محترم صبغت اللہ مجددی مشیر وزیر محترم عبدالقیوم حزب اسلامی حکمت یار گروپ کے سیکرٹری محترم حاجی فرید حزب اسلامی مولوی خالص گروپ کے معاون قاری صاحب نجم الدین' قاری صاحب الھام الدین' قاری صاحب محمود شاہ اور اتحاد اسلامی سیاف کے معاون انجینئر صاحب احمد شاہ اتحاد اسلامی کے قاضی صاحب محمد امین وقار اور دیگر حضرات سے ملاقات کی ملاقاتوں کا یہ سلسلہ جاری تھا۔

حزب اسلامی کا آٹھواں اقدام:

حزب اسلامی حکمت یار گروپ اپنی تمام قوت مثلاً جہاد ملٹری یونیورسٹی کے اساتذہ صوبہ پکتیا سے سما اور لشکر ایثار ڈویژن صوبہ لوگر کے خط اول سے ظفر غنڈ صوبہ ننگرہار کے خط اول سے اور ننگرہار' لغمان' پروان' کندز' سمنگان' لوگر' بدخشان اور دوسرے صوبوں سے حزب اسلامی نے اپنے لشیرے قطاع الطریق کو جمع کیا اور دوسری چھ تنظیموں اور قبائل کے سمگلران ڈرگ مافیا وغیرہ کو امارت اسلامی کو ختم کرنے کے لئے کنڑ کو بھیجا گیا۔ زیادہ تعجب اور حیران کن بات یہ ہے کہ ۱۳۵۷ھ.ش. سال کے مطابق ۱۹۷۸ء سے ۲۲ اگست ۱۹۹۱ء تک جہادی تنظیموں نے اس بات پر اتحاد اور اتفاق کیا ہے کہ اتحاد نہیں کریں گے لیکن کنڑ کی اسلامی امارت (قرآن و سنت کی حکومت) کے محو کرنے کے لئے متحد ہو گئے اس جرم اور گناہ پر (حکمت یار اور اس کے ہمنواؤں کی نظر میں) کہ کنڑ کے مجاہد عوام کی قربانی اور اللہ کے فضل و کرم سے:

۱- توحید کا پرچم بلند ہو گیا ہے۔

۲- کنڑ صوبہ میں تمام صوبوں سے پہلے جہاد کا آغاز ہوا ہے۔

۳- کنڑ پورے طور پر کمیونسٹوں سے آزاد اور فتح ہو گیا ہے۔

۴- کنڑ صوبہ میں امارت اسلامی نے حدود اللہ نافذ کی ہیں۔

۵- صوبہ کنڑ میں افغانستان میں اسلامی حکومت بنانے کے لئے ایک مثالی اور نمونے کی اسلامی حکومت تشکیل دی ہے۔

۶- کنڑ میں منشیات پر سخت پابندی عائد تھی۔

۷- کنڑ میں قاتلوں چوروں ڈاکوؤں اور قطاع الطریق کو ان کے اعمال کے مطابق شرعی سزائیں دی گئیں اور صفایا کر دیا گیا۔

۸- کنڑ صوبہ میں سالوں سے پیدا شدہ بڑی بڑی دشمنیاں ختم کر دی گئیں۔

۹- صوبہ کنڑ میں انارشی (خودسری) ختم ہوئی اور اسلامی انقلاب کے مقاصد پورے ہوئے اور عوام خوشی کی زندگی بسر کرنے لگے ان کی جان و مال کی حفاظت کی جاتی تھی اور ان کو امن اور سکون میسر تھا۔

۱۰- صوبہ کنڑ سے تعلق رکھنے والے اکثر مہاجرین امن و امان اور پرسکون زندگی بسر کرنے کے لئے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے تھے۔

۱۱- دوسرے صوبوں (لغمان' کابل' پروان اور شمالی صوبہ جات کے لئے کنڑ کے راستہ پر آمد و رفت میں آسانی پیدا ہو گئی تھی۔

۱۲- صوبہ کنڑ میں پاکستان کے ضلع چترال کے عوام کے لئے پشاور آنے جانے کی سہولت موجود تھی

۱۳- باجوڑ اور مہمند ایجنسی میں تخریب کاری کا سد باب امارت اسلامی کی وجہ سے ہوا کیونکہ امارت اسلامی تشکیل ہونے سے پہلے اس علاقہ کے مجرمان کنڑ میں پناہ لیتے تھے اور اسی بنا پر صوبہ سرحد کے حکام کو ایک وفد کے ذریعے تعاون کرنے کا یقین دلایا تھا اور عملی نمونہ پیش کیا تھا۔

۱۴- کنڑ میں بے روزگار اور غریب لوگوں کو روزگار مہیا ہوا تھا۔

۱۵- جہاد کو دائم رکھنے کے لئے بھرپور اقدامات ہو رہے تھے۔

۱۶- اسلامی امارت کنڑ نے کتاب اللہ اور سنت رسولؐ کے

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

۱۴۱۲/۳/۲۲ھ

۱۹۹۱/۱۰/۱ء

فیصلہ کمیٹی کی دوسری قرار داد جو ایک مشترکہ تنفیذی ادارے کی تشکیل کے بارے میں ہے

الحمدللہ والصلاۃ والسلام علی رسولہ الامین والہ واصحابہ اجمعین

ان مشوروں کے بعد جو فیصلہ کمیٹی نے مختلف جہادی تنظیموں کے اہل رائے حضرات کے ساتھ کیا یہ بات واضح ہوئی کہ صلح کی قراردادیں نافذ کروانے اور قضیہ کنڑ کے حل کے آغاز کا کوئی طریقہ بجز اس کے کوئی نہیں ہے کہ ایک عارضی تنفیذی ادارہ قائم کیا جائے جو تمام جہادی تنظیموں سے مشکل ہو اور جو ان قرار دادوں کے نفاذ کی ذمہ داری سنبھالے لہٰذا فیصلہ کمیٹی نے مندرجہ ذیل اصولوں پر اس ادارے کو تشکیل دیا ہے۔

نمبر۱ ادارے کی تشکیل۔

سات تنظیموں میں سے ہر تنظیم اور اسی طرح صوبہ کنڑ سے جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ اہل رائے اور موثر ہر قسم کے دس دس افراد کا انتخاب کرے گی اور ان اسی (۸۰) اراکین کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق علماء قائدین سے جس کو چاہیں شامل کر سکتے ہیں۔

نمبر۲ ادارے کی ذمہ داریاں

یہ ادارہ صلح کمیٹی اور فیصلہ کمیٹی کے منصوبے کے مطابق صلح کی قرار دادوں کو نافذ کروائے گا اور فیصلہ کمیٹی کی پہلی قرار داد کے مطابق صوبہ کنڑ میں اہل حل و عقد کی ایک مجلس تشکیل دے گا

نمبر۳ ادارے کا مقام

فیصلہ کمیٹی کو تنفیذی ادارے کے لئے مرجع جا کی حیثیت حاصل ہو گی اور اسے ادارے سے جنم لینے والی تمام کمیٹیوں کے محاسے کا حق حاصل ہو گا۔

نمبر۴ ادارے کی مدت عمل

یہ ادارہ ہر لحاظ سے عارضی ہو گا اور اہل حل و عقد کی مجلس کی تشکیل کے اور فیصلہ کمیٹی سے صادر شدہ بیان کے مطابق کنڑ میں شرعی ریاست کی تکوین کے ساتھ ختم ہو جائے گا۔

واللہ الموفق والہادی الی سواء السبیل

الشیخ سعد الشریف (ابو محمد) الشیخ ابو صہیب

۴۵

Imarati Islami	بسم الله الرحمن الرحيم	الإمارة الإسلامية
Kunar Afghanistan	افغانستان	ولاية كنر افغانستان
No: ۴	دکنړ ونو اسلامي	الرقم:
Date: ۱۴۱۲/۳/۲۴	إمـــارت	التاريخ:

برادران محترم اعضاء لجنة التحكيم!

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده، وبعد:

بحوالي قرار لجنة التحكيم الثاني مورخه ۲۳ ربيع الاول ۱۴۱۲ هـ.ق. شما عرض ميكنيد:

اظهر من الشمس بوده كه دوره ولايت كنرها از طرف امارت اسلامي كنرها حدود تعيين گرديده بود و مورد اطمينان هر شهروندان كنرها قرار گرفته بود. ولي متأسفانه تحت سيادت غرب اسلامي (حكمتيار) قتل و غارت و چپاول اموال مردم بيگناه و قبائل انصار براي مجاهدين آن عمليات نامشروع و وحشيانه نمودند كه دين هيچ گاه خلاف شرع محمد صلى الله عليه وآله وسلم مي باشد.

بنابراً بهتر است كه در مورد امارت اسلامي كنرها اولاً فيصله شرعي صورت گيرد قبل از فيصله شرعي از شهادتي در اداره مؤقت يا موجوده ما هيچ گونه اعتبار آن معذرت مي خواهيم و آن را تائيد نمي داريم شما مي توانيد كه در ظرف چهار ماده از تمام طرق كه در جريانات و حوادث اخير كنرها متهم نباشد قرار تائيد و اسلام.

برادر شما محمد مجيدي

رئيس دوره امارت اسلامي كنرها

24. III. 1412

الإمارة الإسلامية ولاية كنر افغانستان
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Head of Dept. of Foreign (Political) Affairs

استلمت النسخة ابراهيم طبع الجرم

ابوبكر 24.3.12

مکتوب نمبر ۳

بسم اللہ الرحمان الرحیم
امارت اسلامی کنڑ (افغانستان)

حوالہ نمبر ۳
تاریخ: ۱۴۱۲/۳/۲۴ھ ق
بمطابق: ۹۱ء/۱۰/۲

لجنتہ التحکیم کے محترم ارکان!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ!

الحمدللہ وحدہ و الصلوۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ

آپ کی لجنتہ التحکیم کے مورخہ ۲۲ ربیع الاول ۱۴۱۲ کے دوسرے فیصلے کے جواب میں درج ذیل عرض پیش کرتے ہیں۔

یہ بات سورج سے زیادہ روشن ہے کہ صوبہ کنڑ میں امارت اسلامی کی طرف سے حدود اللہ کا نفاذ ہو گیا ہے۔ اور باشندگان کنڑ کے لئے اطمینان اور راحت کا سبب بن گیا ہے۔ مگر افسوس کہ حزب اسلامی حکمت یار گروپ کی قیادت میں افغانی اور قبائلی لیٹرے اور سفاک ظالموں نے امارت اسلامی کو ختم کرنے کے لئے ظالمانہ اور وحشیانہ حملہ کر دیا ان کا یہ عمل شریعت کے مخالف ہے۔ تو سب سے پہلے یہ بہتر ہے کہ اول امارت اسلامی کے بارے میں شرعی فیصلہ کیا جائے۔ شرعی فیصلے سے پہلے ہم وقتی یا دائمی ادارے سے موافقت نہیں کرتے ہم معذرت چاہتے ہیں اور اس کی تاکید نہیں کرتے آپ چار نکات کے عملی کرنے ان افراد سے مدد طلب کریں جو اس سازش اور اقدام میں ملوث نہ ہوں۔

لجنہ نے لکھا ہے کہ اس کی اصل ہمیں وصول ہوئی ابوھاجر عرب

والسلام
آپ کا بھائی
نور محمد مجیدی
رئیس امور خارجہ امارت اسلامی کنڑ (افغانستان)
۹۱/۱۰/۲

د-٣٥

Imarati Islami Kunar Afghanistan No: 4 Date: 24-3-1412	بسم الله الرحمن الرحيم دافغانستان دکنړ ونو اسلامی إمـــارت	الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان الرقم التاريخ

برادران گرم لجنة التعليم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

السلام على من لا نبي بعده والحمد لله وحده والصلوة

صرف برای تطبیق چهار ماده تنفیذ الصلح موافق هشتم ۸

به تعداد ده نفر یا افزود از آن برحسب ضرورت باختیارتان گذاریم

والسلام.

الحاج نور محمد مجددي برادرشما

رئيس امور خارجه امارت اسلامي هنرها

تابنده جماعة الدعوة

الى القرآن والسنة

ابو طلحة

الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان
(الرئاسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidentship of Foregia (Political) Affairs

د ـ ۵۴

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

حوالہ نمبر ۴

۱۴۱۲ ـ ۳ ـ ۲۴

۱۹۹۱ء ـ ۱۰ ـ ۲

محترم برادران لجنتہ التحکیم!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ!

الحمدللہ وحدہ و الصلوتہ و السلام علی من لا نبی بعدہ و بعد

ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ صرف چار نکات کی صلح کے لئے دس یا اس سے زیادہ اشخاص کو ضرورت کے تحت آپ کو پیش کریں۔

والسلام

آپ کا بھائی

حاجی نور محمد مجیدی

چیرمین امور خارجہ امارت اسلامی کنڑ(افغانستان)

دستخط: حاجی روح اللہ

نمائندہ جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ

تسلیم شد

ابوھاجر (عرب بھائی)

ممبر لجنتہ التحکیم

۹۱ ـ ۱۰ ـ ۲

م ـ ٥ ـ

١٤١٢/٢/٢٣ هـ
١٩٩١/١٠/٢ م

بسم الله الرحمن الرحيم

من لجنة التحكيم

الى / جماعة الدعوة الى القرآن والسنة حفظهم الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد :

أرسلنا لكم قرار لجنة التحكيم الثاني الماضي بتقديم عشرة أشخاص من طرفكم ليكونوا أعضاء في هيئة التنفيذ المؤقتة الموكل اليها تنفيذ قرارات الصلح المتفق عليها بين المنظمات في پيشاور .

نرجو ارسال موقفكم من هذا القرار بالموافقة أو الرفض قبل الساعة الحادية عشرة ضحىً ، واذا لم تتمكنوا من ارسال الجواب فسنضطر الى العودة الى أعمالنا في پيشاور ونخبر قادتكم بما توصلنا اليه .

الشيخ أبو صهيب — الشيخ أبو هاجر — الشيخ أبو عمر

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

مورخہ: ۱۴۱۲/۳/۲۳ھ ق

بمطابق: ۱۹۹۱ء/۱۰/۲

لجنۃ التحکیم کمیٹی کی طرف سے
بہ طرف۔ جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنہ حفظھم اللہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ!

کمیٹی کی طرف سے آپ کو کمیٹی کے دوسرے فیصلے کے بارے میں لکھا جاتا ہے کہ آپ اپنی طرف سے کمیٹی کے لئے ایسے دس افراد نامزد کریں جو تنفیذی کمیٹی کے وقتی ممبر ہوں اور جو ان فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے ذمہ دار ہوں جو پشاور میں تنظیموں کے مابین طے پائیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس بارے میں اپنے موقف سے کہ اپ اس سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں گیارہ بجے سے پہلے پہلے ہم کو مطلع کریں گے اگر آپ اس سے اتفاق نہیں کرتے (یعنی افراد کی نامزدگی کے بارے میں) تو ہم مجبور ہوں گے کہ اس کام کو چھوڑ کر اپنے اپنے کاروبار کے لئے پشاور چلے جائیں اور آپ کے قائدین کو ہم صورت حال سے مطلع کر دیں گے۔

دستخط کنندگان

(۱) الشیخ ابو صہیب

(۲) الشیخ ابو حاجر

(۳) الشیخ ابو محمد

۵۵

Imarati Islami	بسم الله الرحمن الرحيم	الإمارة الإسلامية
Kunar Afghanistan	دافغانستان	بولاية كنر افغانستان
No: 5	دکنړونواسلامی	الرقم:
Date: 24.3.1412	إمارت	التاريخ:

کړ اعضاء لجنة التحکیم فی قضیة کنر !

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته .

الحمدلله وحده والصلوة والسلام علی من لانبی بعده ولبعد :

— صرف برای تنفیذ جهار نقطه صلح برادران آتی الذکر :

۱- مولوی صاحب عبدالهادی بحیث رئیس .
۲- مولوی صاحب الرشید بحیث عضو .
۳- معلم صاحب عبدالوهاب بحیث عضو .
۴- قوماندان صاحب حسن گل بحیث عضو .
۵- قوماندان صاحب میاگل حاجی بحیث عضو .
۶- قوماندان صاحب شاه محمود خان بحیث عضو .
۷- قوماندان صاحب سید حسین باچا بحیث عضو .
۸- قوماندان صاحب باقری بحیث عضو .
۹- قوماندان صاحب سید خان اخونزاده بحیث عضو .
۱۰- قوماندان صاحب ناصرخان بحیث عضو .

راشجا حوض میدارم مطابق حسب تعیم که درحق اجرات در تنفیذ چهار نقطه صلح باشما صادر خواهند کرد والسلام .

نور محمد مجیدی

رئیس امور خارجه امارت اسلامی کنړ

الامارة الاسلامية بولاية كنر افغانستان
الرياسة لامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Dip of Foreign (Political)

د — ۳۶

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

امارت اسلامی کنڑ (افغانستان)

حوالہ نمبر ۵

تاریخ: ۱۴۱۲/۲/۲۴ھ ق

بمطابق ۱۹۹۱ء/۱۰/۳

کنڑ کے واقعہ میں لجنتہ التحکیم کے محترم ارکان

السلام علیکم رحمتہ اللہ و برکاتہ!

الحمدللہ و الصلوتہ و السلام علی من لا نبی بعدہ

و بعد صرف چار نکات کی تنفیذ کے لئے درج ذیل بھائیوں کو آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

(۱) مولوی صاحب عبدالھادی بحیثیت رئیس

(۲) مولوی صاحب الف سید بحیثیت ممبر

(۳) معلم صاحب عبدالوہاب

(۴) کمانڈر حسن گل

(۵) کمانڈر حاجی میاگل

(۶) کمانڈر شاہ محمود خان

(۷) کمانڈر سید حسین باچہ

(۸) کمانڈر جان ولی

(۹) کمانڈر سید خان اخون زادہ

(۱۰) کمانڈر ناصر خان

ہم امید کرتے ہیں کہ مذکورہ افراد چار نکات کے اجراء میں آپ کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے

آپ کا بھائی

نور محمد مجیدی

رئیس امور خارجہ امارت اسلامی کنڑ (افغانستان)

و روح اللہ

نمائندہ جماعتہ الدعوۃ

اس کی اصل ہمیں وصول ہوئی

ابوحاجر ۹۱-۱۰-۳۰

(رکن تحکیم کمیٹی)

د ـ ۴۶

Imarati Islami	بسم الله الرحمن الرحيم	الإمارة الإسلامية
Kunar Afghanistan	دافغانستان	بولاية كنر افغانستان
No: ۱ حـ	ډکنرونواسلامی	الرقم: ورق اول
Date: ۱۴۱۲/۳/۲۴	إمـــارت	التاريخ: 1412 ، 3 ، 22

برادران گرامی رؤسای قضاء هیئات امنیتی و تحکیم شرعی و قضیه و حوادث امنیتک خبیر در ولایت کنر هائی نابین امارت اسلامی کنرها و حزب اسلامی (حکمتیار)!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

درحالیکه موفقیت مزید شما در تنفیذ قرآن و سنت در ولایت کنر ها خصوصاً و در افغانستان بکون هفته و عموم دنیا عموماً، از ذات جل جلاله مستدعی میباشم، برای اصلاحات مزید شما و کمک در حل مشکل شما ئل فی مابین امارت اسلامی کنرها افغانستان و حزب اسلامی (حکمتیار) عرض میدارم که:

۱- امارت اسلامی کنرها افغانستان بنابر توصیه نمایندگان هیئتهای جهادی افغانستان و به اصرار مزید نمایندگان حزب اسلامی و جماعة الدعوة الی القرآن والسنة تاسیس گردیده بود که فوتو کاپی ثبت دیک (21) تعهدات ضمیمه معروضه هذا می باشد.

2- تعهدات حضوری نمایندگان حزب اسلامی در کنرها و جماعة الدعوة الی القرآن والسنة مورخه 1368/7/1 ه ش. (قبل از انتخابات در ولایت کنرها) که در آن تاسیس امارت اسلامی کنرها افغانستان تصریب شده است که در ظرف سته (3) صفحه ضمیمه معروضه هذا می باشد.

3- تعهدات حضوری نمایندگان حزب اسلامی در کنرها و جماعة الدعوة الی القرآن والسنة مورخه 1368/12/21 ه ش. (بعد از انتخابات در ولایت کنرها) که در آن وجوم شهید مظلوم الشیخ جمیل الرحمن بحیث رئیس امارت اسلامی کنرها افغانستان قبول و تائید گردیده است که در ظرف یک ورق فوتو کاپی آن ضمیمه معروضه هذا می باشد.

امارت اسلامی کنرها افغانستان بنابر استناد مستند و شواهد مشهود مرا نفاذ حدود شرعی تاسیس گردیده بود و حدود اطمینان عوام الناس در نفاذ تمام احکام شرعیه مقرر گرفته بود ولی متأسفانه برای اجحاف آن تحت قیادت حزب اسلامی بعضی قوماندانان تمام تنظیمهای جهادی افغانستان و بعضی مردم قبائل و قطاع الطریق به حمله وحشیانه و ظالمانه بر علیه عوام الناس کنرها صورت گرفت نه تنها به قتل و قتال مردم مسلمان کنرها کفایت و قناعت نه نموده بلکه

ـ باقی در صفحه دوم ـ

نسخه اصلی

ابرهاب

الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان
(الرياسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidentship of Foreign (Political) Affairs

اصولوں پر حکومت شروع کی تھی۔

۱۷۔ تمام خیری موسسوں اور بہبودی اداروں نے امن و سکون سے کنڑ کے عوام اور کنڑ کی آبادی کے لئے کام کر رہے تھے

مگر ہزار بار افسوس کہ

حزب اسلامی نے اس تمام حاصل کے برعکس اپنا وہی ظالمانہ استبدادی نقشہ کنڑ میں پیش کر دیا جو سارے افغانستان کے صوبہ جات میں اپنے ذاتی اقتدار اور ہوس کی خاطر دوسری تنظیموں کے ساتھ لڑائی کی شکل میں کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے کہ جب شہید شیخ جمیل الرحمان اور اسی طرح دیگر علماء اور مجاہدین حکمت یار کے مشیر تھے تو انہوں نے کفر کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے اس کو ہمیشہ مشورے دیتے تھے اور مجاہدین کے ساتھ اتحاد کرنے پر مجبور کرتے تھے۔ اور جب افغان حکومت کی سرحدات کے وزیر اور سفیر پاچا گل وفادار اور وزیر دفاع شاہ نواز تنی اور دیگر کیمونسٹ حکمت یار کے مشیر ہو گئے تو خواہ مخواہ امارت اسلامی کو ختم کرانے کے لئے اپنے تمام نظامی، مالی، افرادی، قلمی اور سیاسی حربے استعمال کر رہے ہیں حزب اسلامی نے جب امارت اسلامی پر حملہ کیا تو مندرجہ نکات کے برعکس اپنا عمل جاری رکھا اور کارروائی اس علاقہ میں ہوئی جو اب اس کے قبضہ اور تسلط میں ہے اور یہ کارروائی اب بھی جاری ہے انہوں نے چنگیز، ہلاکو اور روسی کیمونسٹوں اور دیگر ظالموں کے مظالم کی یاد تازہ کر دی ہے قتل و قتال کیا، ذاتی اور امارت اسلامی کے مال اور فلاحی کیمپوں کے مال اور سامان لوٹ لیے حتیٰ کہ باشندگان کنڑ کے رہائشی مکانات کے دروازے کھڑکیاں نکال کر لے گئے اور فروخت کر دئے ان کی طرف سے مسلمانوں کی بے عزتی، بدسلوکی اور لوٹ مار اب بھی جاری ہے۔

سعودی عرب اور پاکستان کی حکومت اور عوام کی خیر خواہی:

کنڑ میں حالات کو پرامن بنانے کے لئے سعودی عرب، پاکستان اور جہاد افغانستان میں شریک حکومتوں اور عوام کی دلسوزی اور دباؤ کی وجہ سے زیادہ خرابی سے بچنے کی غرض سے مورخہ ۹۱/۸/۲۸ء کو دو کمیٹیاں بنائی گئیں ان دونوں کمیٹیوں کی پہلی میٹنگ سرحد کے وزیر اعلیٰ جناب میر افضل خان کی قیادت میں ہوئی میٹنگ میں فیصلہ شدہ خط پر وزیر اعلیٰ صاحب نے بھی دستخط کئے ہیں جن کی نقل اس مجلہ میں دستاویز د۔ ۲۵ موجود ہے۔

اول کمیٹی:

لجنۃ الصلح: اس کا مطلب درج ذیل چار نقاط کی تفصیل تھا۔

(۱) ۔ فائر بندی ہمیشہ کے لئے

(۲) ۔ ہر ایک تنظیم اور شخص کے لئے راستے کھلے ہوں گے۔

(۳) ۔ کنڑ میں یلغار کے لئے داخل شدہ دوسرے صوبوں کے لوگ نکل جائیں گے۔

(۴) ۔ لڑائی میں قبضہ کئے جانے والے مراکز ان کے مالکان کے حوالے کئے جائیں گے۔

دوم کمیٹی:

لجنۃ التحکیم: یہ کمیٹی تشکیل شدہ امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے بارے میں شرعی فیصلہ کرے گی اس کے ساتھ جو کہ امارت اسلامی کنڑ اسلامی اصولوں کے تحت بنائی گئی ہے جس کو علماء پاکستان نے اس کی اسلامی تاسیس کو ایک فتوی کے ذریعے تسلیم کیا ہے جس کی نقل مجلہ میں دستاویز د۔۲۶ موجود ہے۔ امارت اسلامی حزب اسلامی اور اس کے ہمنواؤں نے دونوں کمیٹیوں سے اتفاق کیا تھا جس کی نقل مجلہ میں دستاویز د۔۲۷ موجود ہے۔

کمیٹیوں کی کارکردگی:

وہ دونوں کمیٹیاں (صلح اور تحکیم) جن میں افغان جہادی تنظیموں اور عرب اور پاکستان کے بزرگ علماء موجود تھے کام کا آغاز کر چکی تھیں امارت اسلامی اور جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنہ کی طرف سے تعاون کا یقین دلایا گیا تھا اور کئی دنوں تک باجوڑ میں مسلسل کام کیا گیا اس کے بعد کنڑ میں داخل ہونے کے لئے مورخہ ۹۱/۸/۴ کو روانہ ہو گئیں مگر افسوس کہ حزب اسلامی اور اس کے ہمنواؤں نے آدھے راستے سے بے احترامی کے ساتھ واپس کر دیں اس بارے میں کمیٹی کے فیصلہ کے خط کی نقل مجلہ میں دستاویز د۔۲۸ موجود ہے یہ کمیٹی کی دوبارہ واپسی

۳۶

Imarati Islami	بسم الله الرحمن الرحيم	الإمارة الإسلامية
Kunar Afghanistan	افغانستان	بولاية كنر افغانستان
No:	دکنړ ونو اسلامی	الرقم: ورق دوم
Date:	امارت	التاريخ: 22-III-1412

نخست بنکه اموال بیت المال (اموال امارت اسلامی) و اموال عمومی الناس را به غارت برده و مال غنیمت پنداشته.

چون امارت اسلامی متشکل از اعضاء و ارکان همه تنظیمهای جهادی بوده بناءً مطمئن هستیم که:

من بعد ارسال و مرسول شما با ما و نشریات شما به ارتباط قضیه مذکور به نام «امارت اسلامی کنرها افغانستان» باشد نه به نام جماعة الدعوة

الی القرآن والسنة.

و در آخیر الامر بنابر حکم ذات اقدس الهی (فان تنازعتم فی شیئ فردوه الی الله والرسول) فیصله شرعی صورت گیرد بدون فیصله شرعی هر فیصله که صورت گیرد هرگز آن را قبول نخواهیم کرد. والسلام علی من اتبع الهدی. وکیل. (مجید)

الحاج مولوی محمد مجیدی رئیس امور خارجه
امارت اسلامی کنرها افغانستان

۱۰.۱۵.۹۱

الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان
الرياسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidentship of Foregin (Political) Affairs

بسم اللہ الرحمان الرحیم

حوالہ نمبر ۱

تاریخ ۱۴۱۲/۳/۲۲ھ ق

۱۹۹۱-۰۹-۳۰ع

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

امارت اسلامی کنڑ افغانستان اور حزب اسلامی حکمت یار گروپ کے درمیان پیدا شدہ دردناک سانحہ کے شرعی فیصلہ کے لئے جو وفد تشکیل دیا گیا تھا۔ امارت اسلامی کنڑ نے اس وفد کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا اور وفد کے نام ایک خط لکھ جس کا مکمل اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

محترم ارکان و ممبران وفد! السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ!

ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ پاک قرآن و سنت کے نفاذ کے لئے کنڑ میں خاص طور پر اور عمومی طور پر افغانستان و پوری دنیا میں تم سب کو توفیق بخشے۔

امارت اسلامی کنڑ افغانستان و حزب اسلامی حکمت یار گروپ کے درمیان پیدا شدہ تنازعہ کے حل کے لئے ہم آپ کی زیادہ معلومات کے لئے عرض کرتے ہیں کہ:۔

۱۔ صوبہ کنڑ افغانستان میں امارت اسلامی کی تاسیس تمام تنظیموں کے اتفاق اور حزب اسلامی حکمت یار و جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کی پوری موافقت سے ہوئی ہے۔ (وہ دستاویزات جن میں یہ سارے معاہدے ہوئے ہیں جو کہ اکیس عدد ہیں، کی نقل ساتھ منسلک ہے۔)

۲۔ کنڑ میں حزب اسلامی و جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے درمیان انتخابات سے پہلے مورخہ ۱۳۶۸-۷-۱ھ ش کو خصوصی معاہدات ہوی ہے۔ جس میں امارت کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (نقل ساتھ تین ورق میں منسلک ہے)۔

۳۔ ۱۳۶۸-۱۲-۲۱ ش کو (انتخابات کے بعد) کنڑ میں حزب اسلامی و جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے نمائندوں نے خصوصی معاہدات کئے ہیں جس میں شیخ جمیل الرحمان شہید کو امارت اسلامی کے امیر کی حیثیت سے تسلیم کیا گیا ہے۔ (جس کی فوٹو کاپی ساتھ منسلک ہے۔)

امارت اسلامی کنڑ افغانستان مختلف شواہد و سندات کے ساتھ شرعی قانون کے لئے بنایا گیا ہے اور شریعت کے تمام احکام کے نفاذ کے لئے عامتہ الناس اس سے مطمئن تھے۔ لیکن ہم افسوس کے ساتھ کہتے ہیں کہ اس کو ختم کرنے کے لئے حزب اسلامی کی قیادت میں بعض تنظیموں کے کمانڈروں، قبائلی ڈاکوؤں نے وحشیانہ حملہ کیا۔

اس سانحہ میں صرف کنڑ کے عوام الناس کے قتل و غارت پر اکتفا نہیں گیا بلکہ اموال امارت اسلامی واموال عوام الناس پر یلغار کیا۔ اور اس کو غنیمت سمجھا۔

چونکہ امارت اسلامی کنڑ تمام جہادی تنظیموں کے ارکان سے بنائی گئی ہے اس لئے ہم یہ اطمینان رکھتے ہیں کہ :۔

اس کے بعد اس سانحہ کی وجہ سے تمہاری طرف سے تمام مراسلہ و نشریات ہمارے ساتھ امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے نام پر کریں گے نہ کہ جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے نام پر۔

اور آخر میں اللہ کے اس حکم پر کہ **فان تنازعتم فی شئی فردوہ الی اللہ و الرسول** کے تحت شرعی فیصلہ ہو جائے۔ بغیر شرعی فیصلہ کے کوئی بھی فیصلہ ہو جائے ہمیں قابل قبول نہیں۔ **(واللہ علی ما نقول وکیل)**

والسلام

حاجی نور محمد مجیدی

رئیس امور خارجہ امارت اسلامی کنڑ افغانستان

تسلیم شدہ ابوحاجر (عرب) ۹۱-۱۰-۱۰

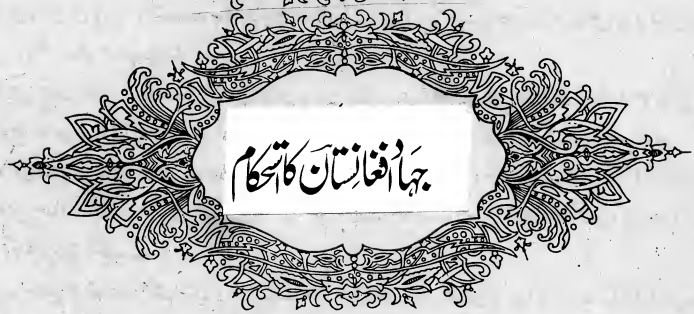

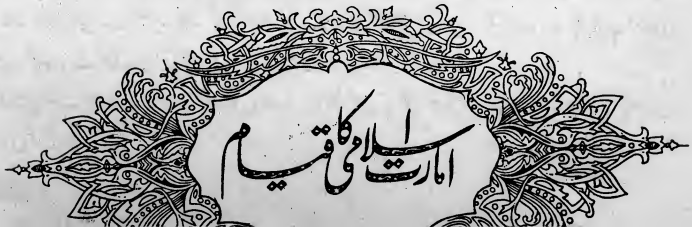

د ـــ ۷ م

Imarati Islami Kunar Afghanistan No: 5 Date: 25 · 3 · 1412	بسم الله الرحمن الرحيم دافغانستان دکنړ ونو اسلامی إمـــارت	الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان الرقم: التاريخ:

برادران محترم اعضاء لجنة التحكيم في قضية كنرها !

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته -

بمراجعت نامه مورخه ۲۴ بیع الاول ۱۴۱۲ ه.ق . شما عرض است :

بعد از حادثه متألم ولایت کنرها جدی از مجاهدین امارت اسلامی در دولتدالی شیوه

ولایت ننگرهار وجود ندارد . اگر کدام واقعه یی در آنجا بوقوع پیوسته باشد ممکن

ناشی از اختلافات داخلی فی مابین قوتهای مختلف جهاد اسلامی خورهه بود .

نور محمد مجیدی

برادرتان

رئیس امور خارجه امارت اسلامی

الامارة الاسلامية بولاية كنر افغانستان
الرياسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Leadership of Foreign (Political) Affairs

استلمنا هذا الخطاب
لجنة التحكيم
عنهم
ابو محمد

د ـــ ۴۷

بسم اللہ الرحمان الرحیم

حوالہ نمبر۱

تاریخ ۲۵-۰۳-۱۴۱۲ھ ش

مطابق ۱۹۹۱-۱۰-۰۳ع

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

کنڑ کے واقعہ کے لئے لجنتہ التحکیم کے محترم بھائیو!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ:۔

آپ کے مرسلہ خط مورخہ ۲۴-۰۲-۱۴۱۲ھ ق کے جواب میں عرض ہے کہ کنڑ کے دردناک حادثہ کے بعد صوبہ ننگرھار ضلع خیوہ میں امارت اسلامی کا ایک مجاہد بھی موجود نہیں اگر وہاں کوئی واقعہ پیش آیا ہو تو ممکن ہے کہ حزب اسلامی کے اپنے کمانڈروں کے باہمی اختلاف کا نتیجہ ہو۔

والسلام

آپ کا بھائی

(۱)- نور محمد مجیدی رئیس امور خارجہ امارت اسلامی

(۲)- روح اللہ

لجنتہ التحکیم نے خط وصول کرنے کے بعد یوں لکھا

ہم نے اس خط کو وصول کیا۔

دستخط سعدا شریف ابو محمد

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤١٢/٣/٢٤
١٩٩١/١٠/٢

من لجنة التحكيم

الى / الاخ نور محمد مجيدي حفظه الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد :

فقد استلمنا خطابكم الأول المؤرخ ١٤١٢/٣/٢٢ والثاني ١٤١٢/٣/٢٣ والثالث ١٤١٢/٣/٢٤ ولم نجب عليها لأننا لم نستلم حتى الآن الرد المطلوب من المولى سبحانه وتعالى عنه فأين قضية كز .

الرجاء التكرم باستيصال تلك الرسالة وسنحكم بعدها على خطابكم . والسلام

الشيخ ابو صهيب

شيخ ابو ثابت
2.10.91

الشيخ ابو محمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲۸ — د

۱۴۱۲/۳/۲۴ھ

۱۹۹۱/۱۰/۲ء

از فیصلہ کمیٹی بطرف الاخ نور محمد مجیدی حفظہ اللہ

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ وبعد

ہم نے آپ کے مراسلہ جات وصول پائے پہلا ۱۴۱۲/۳/۲۲ھ دوسرا ۱۴۱۲/۳/۲۳ھ اور تیسرا ۱۴۱۲/۳/۲۴ھ کا تحریر کردہ ہے۔

ہم نے ابھی تک ان کا جواب اس لیے نہیں دیا کیونکہ ہم نے ابھی تک قضیہ کنڑ کے بارے مولوی سمیع اللہ کیطرف سے آپ کے حق میں وکالت نامہ وصول نہیں پایا آپ سے امید کی جاتی ہے کہ برائے کرم وکالت نامہ ارسال فرمائیں اسکے بعد ہم آپکو خطوط کا جواب تحریر کریں گے۔

والسلام

الشیخ ابو صہیب الشیخ ابوھاجر الشیخ ابو محمد

الإمارة الإسلامية
بولاية كنر افغانستان
الرقم:
التاريخ:

بسم الله الرحمن الرحيم
دافغانستان
دکنرونو اسلامی
إمـــارت

Imarati Islami
Kunar Afghanistan
No: 7
Date: 25-3-1412

الإخوة الأفاضل في لجنة الصلح والتحكيم المحترمين عليكم

ورحمة الله وبركاته وبعد!

أفيدكم علما بأنه الأخ نور محمد مجيدي مسؤول الأمور الخارجية في الإمارة الإسلامية والأخ دوله الله جانب جماعة الدعوة والقرآن والسنة فوضنا إليهما الأمور المتعلقة بالصلح وتقديم الأدلة والأسناد في مسائل الإمارة الإسلامية وقولهما معتبر لدينا وهما موثقان وجزاكم الله خيرا والسلام عليكم

الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان
الرياسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidantship of Foragia (Political)Affairs

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حوالہ نمبر ۷
تاریخ ۲۵-۳-۱۴۱۲

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

لجنتہ الصلح اور تحکیم کمیٹی کے محترم بھائیو!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

بھائی نور محمد مجیدی صاحب امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے امور خارجہ کے رئیس اور ذمہ دار ہیں اور حاجی روح اللہ جماعتہ الدعوۃ الی القرآن والسنتہ کے نمائندے ہیں۔ تو ان دونوں کو امارت اسلامی کے بارے میں تمام اسناد اور مسائل حوالہ ہوئے ہیں اور اس کے اقوال ہم کو مقبول ہیں اور صلح اور تحکیم کے تمام امور اس کے سپرد ہیں۔

مولوی سمیع اللہ

امیر امارت اسلامی و امیر جماعتہ الدعوۃ الی القرآن والسنہ

Imarati Islami Kunar Afghanistan No: 8 Date: 29·3·1412	بسم الله الرحمن الرحيم دافغانستان دکنړونو اسلامی إمـــارت	الإمارة الإسلامية بولاية كنر افغانستان الرقم: التاريخ:

برادران محترم اعضاء لجنة الصلح ولجنة التحكيم في قضية كنر

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته.

قرار مجلس شما هیئات صلح وتحکیم در قضیه کنر به حضور خوش حضور می یابد
مگر متأسفانه که حزب اسلامی (حکمتیار) دوباره شکن آش نقض تعهدات نموده دیروز
مورخه ۲۸ ربیع الاول ۱۴۱۲ هـ ق. عمل شش بجه بعد از ظهر بادی غند حضرت عبدالله بن مسعود
رضی الله عنهما تنگسر و درپهلوی اسلحه شقیل خوش را استعمال نموده و پیروگرام ترام
دوریم و باوجود آن مجاهدین امارت اسلامی مورچه مکمدت متنوع از قبیل سلاح
مهمات، البته، مواد غذائیه و ادویه می باشند بناءً امیدوار و مطمئن هستیم
که در مورد تعمیل چهار نقطه و فیصله شرعی به اسرع وقت اقدام خواهید فرمود و دریغ آن به
ما نیز اجازه دهید که مجاهدین خوش را از ظلم ظالمین به عون ونصرت الهی نجات بخشیم
ان شاء الله. با احترام

(مجید)

نور محمد مجید برادر ما

رئیس امور خارجه امارت اسلامی کنر

الحاج ولی محمد نامنده

جماعة الدعوة الى القرآن والسنة

الإمارة الإسلامية بولاية كنر الثالثة
الرياسة للامور الخارجية والسياسية
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidency for Foreign and Political Affairs

کے سلسلہ میں تھا اس سے پہلے ایک اور مرتبہ بھی واپس کی گئی تھیں۔ اس کے باوجود کہ حزب اسلامی کے امیر حکمت یار صاحب نے اپنے مکتوب میں کمیٹیوں کی کنڑ میں داخل ہونے پر زیادہ تاکید کی تھی حزب اسلامی کے اس غیر اسلامی رویے کی وجہ تحکیم کمیٹی کے دو عرب افراد (سربراہ کمیٹی اور ممبر کمیٹی) نے احتجاجا تحکیم کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس استعفیٰ کی وجہ سے سرپرست امیر امارت اسلامی کنڑ اور جماعۃ الدعوۃ کے امیر نے احتجاجا کمیٹی کے ملغی (یعنی غیر موثر ہونے کا) اعلان کر دیا تو لجنۃ تحکیم اور اس کی صلاحیت ختم ہو گئی جب مذکورہ حق پرست دو علماء نے استعفیٰ پیش کر دیا اور تحکیم کمیٹی سے خارج ہوئے تو لجنۃ (کمیٹی) میں خیر خواہ اور ثالث افراد بھی ختم ہو گئے اور لجنہ ختم ہو گئی کمیٹی کے بعض افرادف جو کہ کچھ حزب اسلامی اور کچھ عبوری حکومت کے پیروکار تھے تو حزب اسلامی اور ہمنواؤں نے کنڑ کو جانے اور داخل ہونے کی اجازت دے دی تاکہ حقائق پر پردہ ڈال دیا جائے اور خود مدعی اور قاضی بن جائے اور بنائے ہوئے فیصلوں کا اعلان کرے دونوں کمیٹیوں کی کارکردگی کی دستاویزات (جو کہ ہم کو ملی ہیں اور ہم سے تعلق رکھتی ہیں) کی نقل دستاویز ۳۴ تا ۳۹ تک مجلّہ میں موجود ہیں پوری معلومات حاصل کرنے کی خاطر مطالعہ فرمائیں۔

کنڑ میں حزب اسلامی کی اکثریت کی دعویداری:

ہم کہتے ہیں کہ حزب اسلامی حکمت یار گروپ کی صوبہ کنڑ میں اکثریت کا دعوی حقیقت سے دور ہے اور مطلق اقلیت کا مظہر ہے انہوں نے انتخابات میں شکست کھائی ہے اور جب حزب اسلامی نے امارت اسلامی کے بے گناہ مجاہدین کو شہید کر دیا امارت اسلامی نے قاتلوں کو شرعی فیصلے کے لئے محکمہ قضاء میں طلب کیا تو حزب اسلامی نے شرعی فیصلے کے لئے مجرمان اور قاتلان کو حوالے نہیں کیا اور لڑائی شروع کر دی اگر حزب اسلامی کی اکثریت ہوتی:

۱ - تو انتخابات کے نتیجے کے عدم اطمینان کی وجہ سے شہید الشیخ جمیل الرحمان رحمتہ اللہ کو امارت اسلامی کے امیر منتخب ہونے کا اعلان کیوں کیا جاتا؟

۲ - اگر حزب اسلامی کی کنڑ میں اکثریت تھی تو پانچ مرتبہ وحشیانہ ظالمانہ حملوں کے باوجود کنڑ سے کیوں فرار اختیار کیا؟ ایسے حال میں کہ شہیدوں کے لہو سے ان کے ہاتھ آلودہ تھے۔

۳ - حزب اسلامی کی اگر کنڑ میں اکثریت موجود تھی حزب اسلامی نے دوسرے صوبوں کی قوت کو صوبہ کنڑ پر کیوں متوجہ کیا؟ اور دوسرے صوبوں کے ڈاکوؤں اجرتی قاتلوں اور سفاک لوگوں کو امارت اسلامی ختم کرانے کے لئے کنڑ کو کیوں روانہ کیا؟

۴ - اگر حزب اسلامی کنڑ میں اکثریت میں تھے۔ تو عبوری حکومت سے مدد کیوں طلب کی؟ حالانکہ حزب اسلامی عبوری حکومت سے خارج ہو چکی ہے اور عبوری حکومت کے مشیران کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ شروع کر رکھا ہے اور افغانستان کے تمام صوبوں میں عبوری حکومت کے مجاہدین کے ساتھ سخت لڑائی اور نفاق کا سلسلہ جاری ہے۔

۵ - اگر حزب اسلامی کی کنڑ صوبہ میں اکثریت ہوتی تو امارت اسلامی کو ختم کرانے کے لئے پاکستان کے قبائلی ڈاکوؤں اور اجرتی قاتلوں کو رقم کے عوض اپنے ساتھ لڑائی میں کیوں شریک کیا جاتا؟

۶ - اگر حزب اسلامی کی کنڑ میں اکثریت ہوتی تو اس کے زیر قبضہ علاقوں میں لوٹ مار کیوں ختم نہیں ہوئی؟ اورامن و امان کو کیوں برقرار نہیں رکھا گیا؟ مذکورہ چھ نکات اس کا ثبوت ہیں کہ صوبہ کنڑ میں حزب اسلامی محض اقلیت میں ہے !!!

ہم امید کرتے ہیں کہ صوبہ کنڑ میں حزب اسلامی کے غیور اور باضمیر مجاہدین اس کے بعد حزب اسلامی حکمت یار کے ساتھ اپنی بیعت ختم کر دیں گے اور کنڑ میں ان کے ظالمانہ کردار کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے ان کا نام نہ لیں گے اور اس جو فروش گندم نما پارٹی کی آنکھوں میں مٹی ڈال دیں گے۔

اللہ جل شانہ کے ارشادات ہیں۔ **و من الناس من یعجبک قولہ فی الحیوۃ الدنیا و یشھد اللہ علی مافی قلبہ و ھو الدالخصام و اذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیھا و یھلک الحرث و النسل و اللہ لا یحب الفساد**

بسم اللہ الرحمان الرحیم

تاریخ ۲۹-۰۳-۱۴۱۲ھ ق

مطابق ۴-اکتوبر ۱۹۹۱ء

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

محترم ارکان صلح و فیصلہ کمیٹی!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

ہماری معلومات کے مطابق صلح اور تحکیم کے وفود حادثہ کنڑ میں سونپے گئے کاموں میں مصروف ہیں۔ مگر افسوس کہ حزب اسلامی اور اس کے ہمنواؤں نے اپنے معاہدات کو توڑ دیا ہے اور ۲۸ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ ظہر کے بعد ۶ بجے نانگہ سر کے مقام پر واقع زیبتی مرکز (غنڈ عبداللہ ابن مسعودؓ) اور درہ پیچ پر بھاری اسلحہ استعمال کیا ہے نیز وہ پیدل حملے کا پروگرام رکھتا ہے ایسے حال میں کہ ہم آپ کے فیصلے (چار نکات کی تطبیق) کا احترام کرتے ہیں حالانکہ امارت اسلامی کے مجاہدین اسلحہ، لباس، سامان خوردونوش اور علاج معالجہ کے لئے دواؤں کے فقدان کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ لہٰذا ہم امید اور اطمینان رکھتے ہیں کہ نوری طور پر چارا نکات کی تطبیق اور شرعی فیصلے کے لئے اقدام فرمائیں گے ورنہ ہم کو بھی اجازت دیں کہ اپنے مجاہدین کو اللہ کی مدد سے ظالموں کے پنجوں سے آزاد کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ،

آپ کا بھائی

نور محمد مجید

رئیس امور خارجہ امارت اسلامی

الحاج روح اللہ

نمائندہ جماعۃ الدعوۃ

۴۲ — د

4.4.1412
12.10.91

جرگه اصلاحی [redacted] ارسلان ایم

به جماعت الدعوت الی القرآن والسنت السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته :-

رئیس جرگه اصلاحی به باوجود مساعی که در زمینه نمایند مورد نزاع بین حزب اسلامی حکمتیار و جماعت الدعوت الی القرآن والسنت باشند مورد تاسف عمیق محمدی اصلاحی اصلاح نماید بنابه تحریر میشود که در مورد اول نظر خویش را تحریر دارید که آیا جماعت الدعوت برای هیئات صلح صلاحیت عام و تام میدهید و یا خیر :-

آیا برای هیئات صلح صلاحیت عام و تام میدهید یا خیر .-

تقیض ضمنی را نیز به عبارات ذیل تحریر نمایند

الف :- به عموی مجاهدین خواهش آخرین دولت کرزی نمایند که پس از فرخ بکلی اجتناب نموده و اگر کدام فیر نمایند دران صورت منبع آنرا حاضر کنند - کدام جریده یا فردی به هیئات جرگه تحویل میدهید و اگر علیه فیر مذکور جرح کدام شخص وارد آید در آن صورت منبع به کدام جریده یا فردی مورد تکیه علیه فیر مذکور قتل واقع شده منبع پنج صد هزار کلدار جریده یا فردی برای هیئات صلح تادیه و تحویل میدانیم تا جریده مذکور در راه جهاد فی سبیل الله معرف شود در صورت خلاف (یعنی) جماعت الدعوت الی القرآن والسنت مسئول خواهد بود

از برادران خیرخواهی صورت مکتوب هذا را میخواهیم با تشکر

جماعت

جریده مذکور بدون حکومت عمل و بدون دیانت شرعی میباشد

(امضاء)

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○ ـــ ۱۷

۱۴۱۲/۴/۴ھ
بمطابق
۱۲/۱۰/۹۱

(اصلاحی جرگہ)

بہ طرف جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ

اب اس وقت اصلاحی جرگہ باجوڑ آیا ہوا ہے کہ حزب اسلامی حکمت یار و جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے درمیان پیدا شدہ تنازعہ کی قرآن و سنت شریعت محمدی کی روشنی میں فیصلہ کرے۔ اسی بنا پر آپ کو لکھا جاتا ہے کہ جماعت الدعوۃ صلح کے وفد کو اپنی طرف سے اختیار دیتے ہیں یا نہ اگر صلح کے وفد کو اختیار دیتے ہو تو درج ذیل عبارت پر اپنی ضمانت لکھیں۔

○ ۔ کنڑ میں اپنے تمام مجاہدین کو ہدایت دیں کہ اس کے بعد فائرنگ سے مکمل طور پر اجتناب کریں۔

○ ۔ جو فائرنگ کا مرتکب ہو جائے تو پچیس ہزار روپیہ جرمانہ ہو گا۔

○ ۔ اور اگر فائرنگ کرنے کے نتیجہ میں کوئی زخمی ہوا تو ایک لاکھ روپیہ جرمانہ ہو گا

○ ۔ اور اگر فائرنگ کرنے سے کوئی جاں بحق ہو گیا تو پانچ لاکھ روپے جرمانہ صلح کے وفد کو آدا کیا جائے گا اور یہ رقم جہاد میں صرف ہو گی اور مخالفت کی صورت میں جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے ارکان ذمہ دار ہوں گے اپنے معزز بھائیوں سے اس مکتوب کا جواب چاہتے ہیں اور یہ جرمانہ شرعی عدالت میں دیت نہیں ہے۔

دستاویزات پر وفد کے دستخط موجود ہیں۔

Imarati Islami
Kunar Afghanistan
No: 9
Date: 5.6.1412

بسم الله الرحمن الرحيم
دافغانستان
دکنړونواسلامي
إمارت

الإمارة الإسلامية
بولاية كنر افغانستان
الرقم:
التاريخ:

Imarati Islami Kunar Afghanistan

به هیئت محترم تنفیذ چهار نقاط در مورد رفع تنازع فی مابین امارت اسلامی کنرها
وحزب اسلامی (حکمتیار) افغانستان!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.

الحمد لله وحده والصلوة والسلام علی من لانبی بعده وبعد:

به پاسخ نامه مورخه ۱۴۱۲/۴/۴ هـ.ق شما که عنوانی جماعة الدعوة الی القرآن والسنة تحریر کرده بود به عرض میداریم که:

۱- ذریعه مکتوب عدد ۱ مورخه ۱۴۱۲/۳/۲۲ هـ.ق. خویش پیشما تحریر کرده ایم که تنازع فی مابین امارت اسلامی کنرها و حزب اسلامی رفع گردیده و امارت اسلامی متشکل از اعضاء و ارکان هم تنظیمهای جهادی در کنرها می باشد بنآء اکیداً بار تائی عرض میداریم که ارسال و مرسول شما باید به عنوانی امارت اسلامی باشد نه عنوانی جماعة الدعوة زیرا که جماعة الدعوة یکی از احزاب تشکیله امارت اسلامی می باشد.

۲- هیئات محترم تنفیذ چهار نقاط و تحکیم شرعی با قبول زحمات متبوع به طرف ولایت کنرها دو دفعه حرکت فرموده بودند متأسفانه که در نصف راه عودت کرده و نه احزاب اسید واریم که علل و وجوهات عودت خویش را به ما ایضاح فرموده تا از صورت اجرائت شما مطلع باشیم و به وفق آن در حل مشکل با شما همکاری نمائیم.

۳- هیئت تنفیذ و تطبیق چهار نقاط که برادران مجاهد مان (قائدین تنظیمهای جهادی) بر علیه آن توافق کرده اند هم تا بعین امارت اسلامی کنرها برای تشکیل چهار نقاط متذکره همکاری مخلصانه خویش را خواهد کرد. و از حد اعظمی تعاون خویش دریغ نخواهد کرد.

۴- در تطبیق صرف چهار نقاط متذکره اگر به استناد مستند و شواهد مسهود مخالفت

شمارهٔ ۴۲

مشهود مخالفت بر علیه مایان ثابوت گردیم متحمل جزاء شرعی میگردیم وهمچنان جریمه نقدی تحریری شما اگر بر خلاف شرع محمدی صلی الله علیه وسلم بوده صرف به احترام تحریری نما و تنفیذ چهار فقاط متحمل میشویم والسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته . (مجیدی)

برادر شما نور محمد مجیدی غازیزه
ورئیس امور خارجه امارت اسلامی کنرها

افغانستان
الامارة الاسلامية بولاية كنر الشمالية
الرياسة للامور الخارجية (السياسية)
Imarati Islami Kunar Afghanistan
Presidentship of Foreign (Political) affairs

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

امارت اسلامی کنڑ افغانستان

حوالہ نمبر ۹ ۷۲ ـــ د

تاریخ ۵/۴/۱۴۱۲ھ ق

مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۱ء

کنڑ میں امارت اسلامی اور حزب اسلامی کے مابین پیدا شدہ حادثے کے حل میں چار نکات کے تنفیذ کرنے والے وفد محترم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

الحمدللہ وحدہ و الصلوۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ

وبعد آپ کا مورخہ ۴/۴/۱۴۱۲ھ ق کو ارسال کردہ مکتوب کے جواب میں عرض ہے۔

۱۔ ہم نے آپ کو مکتوب نمبر ۲۲/۳/۱۴۱۲ھ ق کے ذریعے لکھا تھا کہ حزب اسلامی و امارت اسلامی کنڑ کے درمیان تنازعہ پیدا ہوا ہے۔ اور امارت اسلامی کنڑ کے تمام جہادی تنظیموں کے اشتراک سے بنا ہے تو اس لئے دوبارہ تاکیداً عرض کی جاتی ہے کہ ہمیں تمہاری طرف سے ارسال و مرسل امارت اسلامی کے نام پر ہو نہ کہ جماعت الدعوۃ کے نام پر۔

اس بنا پر کہ جماعت الدعوۃ ان تنظیموں میں سے ایک تنظیم ہے جو امارت اسلامی میں شامل ہے۔

۲۔ چار نکتوں کے نفاذ و تنحکیم کے وفود دو مرتبہ کنڑ کی طرف بے شمار تکالیف کے باوجود سفر کیا مگر افسوس کے ساتھ کہ نصف راستے سے دوبارہ واپس ہو گئے۔ اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ اپنی واپسی کی وجوہات ہمیں واضح کریں۔ کہ ہم آپ کے کارگزاری سے باخبر رہیں اور مشکلات کو رفع کرنے کے لئے آپ کے ساتھ تعاون کریں۔

۳۔ صرف چار نکتوں کے نفاذ کے لئے جن پر تنظیموں کے رہبروں نے بھی اتفاق کیا ہے امارت اسلامی کے تمام پیروی کرنے والے تعاون کریں اور کسی لحہ اس سے غافل نہیں ہوں گے۔

۴۔ صرف چار نکات کے نفاذ کے لئے اگر مستند اسناد و شواہد کے ساتھ ہمارے اوپر شرعاً" مخالفت ثابت ہوا تو شرعی سزا کے لئے تیار ہیں۔ اور نقدی جرمانہ اگرچہ شرعاً" شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہے صرف آپ کے احترام اور چار نکات کے نفاذ پر اسی کو بھی تسلیم کرتے ہیں۔

والسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

آپ کا بھائی

نور محمد مجیدی رئیس نمائندہ امور خارجہ امارت اسلامی کنڑ (افغانستان)

المناک سانحہ کنڑ کے چشم دید حالات

میرا نام ابوذر محمد زکریا ہے۔ اور میں فیروز وٹواں ہال ضلع شیخوپورہ کا رہنے والا ہوں۔ جامع محمدیہ گوجرانوالہ سے فارغ التحصیل ہوں اور آج کل ادھر ہی ہائی سکول میں عربی ٹیچر ہوں اور ساتھ ساتھ فیروز وٹواں کی مرکزی مسجد میں خطیب اور تدریس کے فرائض بھی انجام دے رہا ہوں افغانستان کے صوبہ کنڑ پر حزب اسلامی کے حملہ کے وقت میں بھی کنڑ میں موجود تھا۔ اس دوران میں نے جو مشاہدہ کیا اس کی تفصیل بتائے دیتا ہوں۔

کنڑ پر جب حملہ ہوا تو میں کنڑ میں واقع پاکستانی معسکر طیبہ میں تھا۔ ایک دن اچانک زبردست گولہ باری شروع ہو گئی ہم بہت پریشان تھے۔ کیا ہو گیا ہے۔ تھوڑی دیر بعد ایک دوست نے بتایا کہ سلفیوں پر حزب اسلامی نے مختلف جماعتوں کے ساتھ مل کر حملہ کر دیا ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے جو لوٹ مار کی اس کا تو خاص مشاہدہ نہیں کر سکا۔ البتہ جہاں تک جماعت اسلامی کا اس ہجوم میں شامل ہونے کا سوال ہے۔ میرے علم کے مطابق جماعت اسلامی نے بھرپور شرکت کی ہے۔ اس کا ثبوت یہ کہ جب حملہ اور سلفیوں کی طرف سے مزاحمت بھی ختم ہو چکی تھی تو ہم تین ساتھی توپچی گئے تاکہ عربیوں کا اہم سامان طیبہ میں پہنچا دیں۔ نماز ظہر اور عصر ہم نے توپچی کی مسجد میں ادا کی نماز میں ہمارے ساتھ دو نوجوان لڑکے آ کر شامل ہو گئے۔ نماز سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ یہ سلفی نہیں ہیں۔

میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کہاں سے ہیں تو ایک لڑکا جو تھوڑا سا اردو بول لیتا تھا۔ اس نے کہا کہ ہم باجوڑ سے ہیں اس نے ایک کتاب پکڑ رکھی تھی۔ میرے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ یہ ریاض الصالحین ہے۔ میں نے جب یہ پوچھا کہ یہ عربی کتاب آپ سمجھ لیتے ہیں تو کہنے لگا کہ ہم جماعت کے مدرسہ میں طالب علم ہیں۔ میں نے پھر سوال کیا کونسی جماعت؟ تو اس نے بتایا کہ جماعت اسلامی کے مدرسہ میں ہم پڑھتے ہیں۔ کچھ دیر بعد مسجد سے باہر نکلے تو میں نے دیکھا کہ ان میں سے ایک لڑکا راکٹ لانچر اور اس کے گولے تھامے توپچی میں عربیوں کے معسکر کے اگلے دروازے کے بائیں جانب اسلحہ اور مشینوں والے کمرے کے دروازے پر کھڑا ہے اور دوسرا لڑکا بائیں جانب پچھلے کمروں کے برآمدہ میں کلاشن کوف تھامے ہوئے کھڑا ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ دونوں ادھر پہرہ دے رہے ہیں۔ اور حزبیوں کا یہاں قبضہ ہو چکا ہے۔

چونکہ وہ خود اقرار کر رہے تھے کہ ہم باجوڑ میں جماعت اسلامی کے مدرسہ میں پڑھتے ہیں تو پھر یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جماعت اسلامی نے اس موقعہ پر بھرپور شرکت کی ہے۔

کنڑ پر حملہ کے بعد قریباً ۸ یا ۱۰ دن بعد ہم واپس پاکستان آ رہے تھے کہ ہم نے رستہ میں حزبیوں کو گاڑیوں پر آتے جاتے دیکھا۔

ہمارے پاس سے جو بھی گاڑی گذرتی اس پر موجود افراد ہمارے پاس آ کر بار بار یہ نعرہ لگاتے کہ سلفی و عربی کافر۔ سلفی، عربی کافر

اور یہی نہیں بلکہ ہمیں دکھا دکھا کر سگریٹ کا کش لگاتے اور ہماری طرف دھواں پھینکتے۔ گویا کہ ہمیں یہ باور کرواتے کہ سلفیو! تم نے ہماری سگریٹ اور نسوار پر پابندی لگا رکھی تھی آج ہم آزاد ہیں ہمیں کوئی روکنے والا نہیں۔

پھر ہم نے نواں پاس (پاکستانی سرحد) پر اپنی آنکھوں سے گلبدین حکمت یار کو جاتے دیکھا۔ اس کے آگے پیچھے بے شمار گاڑیاں تھیں اور کثیر تعداد میں بھاری اسلحہ کے ٹرک بھرے ہوئے تھے۔ اس کے ساتھ خاکی وردیوں میں ملبوس لوگ بھی کافی تعداد میں تھے معلوم نہیں وہ کون تھے۔۔۔۔؟

عرب مجاہدین کی فریاد

دردمند مسلمانوں کے نام :—

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ل ۔ ۴۳ ع

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والعدوان الا علی الظالمین والصلوٰۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین

اما بعد ۔

فاننا الموقعین ادناہ ۔ ابو الولید المکی ، خالد بن صالح الجزی امیر جبہۃ العرب فی ننجرہار ۔ عہ جبہۃ ولایۃ کنر

اقسم باللہ العظیم ۔ واشہد اللہ علی ھذا ، واللہ علی کل شیء شہید ۔

اقول :۔ انہ فی اثناء اعدادنا للعملیۃ علی الشیوعیون عہ مراکزنا فی خط الکول وفی یوم العملیۃ بالذات

تفاجاء جیش الحزب الاسلامی لقلب الدین حکمتیار (الافغانی)

تاموا بقصف مراکزنا قصفا طویلا بقذائف ستتم عن ھذہ العملیۃ وما ادی بالتالی الی قتل عدہ

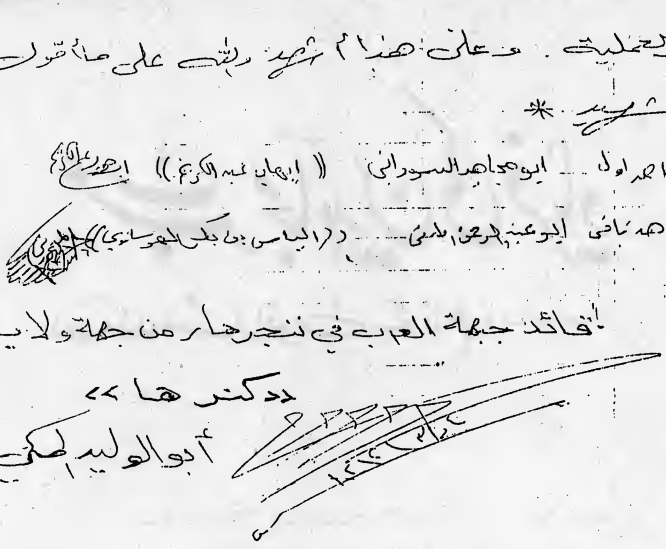

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و العاقبۃ للمتقین و لا عدوان الا علی الظالمین و الصلوۃ و السلام علی اشرف الانبیاء و المرسلین

اما بعد - میں ابو الولید الحکمی خالد بن صالح الحربی امیر جبتہ العرب ننگرہار حلفاً بیان کرتا ہوں اور اللہ کو حاضر ناظر جان کر یہ بیان دیتا ہوں۔

عین اس وقت جب کہ ہم سوشلسٹوں کے خلاف اپنے مراکز سے کاروائی کی تیاری کر رہے تھے اور خاص طور پر کاروائی کے دن حکمتیار کی حزب اسلامی نے افغان مراکز کو تباہ کر دیا اور اس شاہراہ کو بھی تباہ کر دیا جس سے یہ کاروائی مکمل ہونا تھی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یہ کاروائی ناکام رہی

واللہ علی ما نقول وکیل

پہلا گواہ: ابو مجاہد سوڈانی

دوسرا گواہ: ابو عبدالرحمان المدنی

ابو الولید الحکمی
قائد جبتہ العرب ننگرہار
صوبہ کنڑ کی طرف سے

بسم الله الرحمن الرحيم

بيان من إخوانكم العرب المجاهدين في جبهة القتال

يا نعايا الناس انعوا لجنة التحكيم ..

يا نعايا المسلمين انعوا أطفال المسلمين ونساءهم ..

إلى كل مسلم بقي في ضميره شيء من الصدق ..

إلى كل مؤمن في نفسه شيء من الحياء ..

إلى كل إنسان فيه بقية من العطف والرفق ..

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ...

الحمد لله رب العالمين ولا عدوان إلا على الظالمين والصلاة والسلام على رسوله وعلى صحبه الغر الميامين. أما بعد :

أيها الإخوة في كل مكان، يا من تقدمون الحق على الرجال.. والإسلام على الحزبيات التي شتت المسلمين وفرقت جمعهم ..

أيها المنصفون .. في كل مكان ..

ما يزال الوضع -في كنر- عصيباً .. وما يزال الأمن مفقوداً وما انفكت قوات البغي والظلم من الأحزاب السبعة ومن شاركها من القبائل الحدودية -وقطاع الطرق- وتجار المخدرات يحكمون قبضتهم على الولاية، ويطلقون النار بين الحين والحين ويذبحون من اشتبهوا به من أهل التوحيد من عرب وعجم، فقد أمسكوا أحد الإخوة السعوديين ويُكنى أبو معاذ الشرقي واسمه خليل الحسن من الدمام، وبدأوا يتلذذون بتقطيع لحم أرجله بالبندقية، ثم شفع له بعضهم لصغر سنه فتركوه وهو الآن في مستشفيات المملكة، بعد أن قرر الأطباء قطع رجله. (١) وأمسكوا شاباً جزائرياً يكنى (أبو عبد المصور) وبدأوا يتلذذون بإطلاق النار على وجهه طلقة طلقة حتى انفصل شق وجهه عنه.. ثم جاء أمير الجبهة وطلب منهم السماح له بدفنه، فقالوا له: هذا وهابي لا يُدفن..

وأما لجنة التحكيم فحاولت دخول كنر أكثر من مرة لإمداد الناس بالغذاء والغطاء.. ولكن والأحزاب المسيطرة على الطريق كانت تمنعها من الدخول حتى لا ترى مخازيهم، وتكشف جرائمهم، وفي محاولتها الأخيرة ردت رداً منكراً، ولم يُسمح لها بالدخول، وعلى إثر ذلك أعلن كل من فضيلة الشيخ عدنان عرعور وفضيلة الشيخ أبو صهيب انسحابهم من اللجنة، الأمر الذي أبطل اعتبارها الشرعي.

(١) - ثم بلغنا بعد كتابة ما سبق أنه أصيب عدة مرات بسبب تأخير الأطباء وتعنتهم في إسعافه.. عوضه الله خيراً ونفع الله المسلمين به.

سورۃ البقرۃ آیات (۲۰۴-۲۰۵)

و ان طائفتان من المؤ منین اقتتلو ا فاصلحو ا بینھما فان بغت احد ھما علی الاخری فقاتلو االتی تبغی حتی تفیٔ الی امر اللہ فان فائت فاصلحو ا بینھما بالعدل و اقسطوا ان اللہ یحب المقسطین○ سورۃ الحجرات ایت نمبر۹

ان اللہ یامر کم ان تئو دوالامانات الی اھلھا و اذا حکمتم بین الناس ان تحکمو ا بالعدل ان اللہ نعما یعظکم بہ ان اللہ کان سمیعا بصیرا یایھا الذین امنوا اطیعو اللہ و اطیعو الرسول و اولی الامر منکم فان تنازعتم فی شئی فردوہ الی اللہ و الرسول ان کنتم تؤ منون باللہ و الیوم الاخر ذلک خیر و احسن تأ ویلا سورۃ النساء آیات (۸۵ - ۵۹)

یایھا الذین امنو ا اتقوا اللہ و قو لو اقو لا سدیدا یصلح لکم اعمالکم و یغفر لکم ذ نو بکم و من یطع اللہ و رسولہ فقد فاز فوزا عظیما (سورۃ الاحزاب آیت ۷۰ - ۷۱)

یایھا الذین امنو اتقو اللہ و کو نو امع الصٰدقین (سورۃ التوبہ آیت ۱۱۹)

مندرجہ بالا مذکور مبارک آیتوں اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے احکام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو مد نظر رکھتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ:

عرض مطالبہ:

امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے ختم کرانے کے لئے حزب اسلامی اور اس کے ہمنواؤں نے جو غیر اسلامی عمل کیا ہے تو ان سے پوچھا جائے کہ یہ کیوں اور کس جرم کی پاداش تھی۔؟؟؟ حالانکہ جو علاقے ان کے قبضے میں ہیں تو ان میں فسادات پیدا ہونا کسی سے مخفی نہیں تو یہ مسلمان کا فریضہ ہے:

کہ مومنوں کے دو گروپوں کے درمیان قتال اور لڑائی ہو تو ان کے مابین اسلامی اصولوں کے تحت صلح کرا دی جائے اگر کوئی فریق بغاوت کرے تو اس کے مقابل جنگ کرے تا حکم الٰہی مانے۔

اللہ جل شانہ سے خوف کریں اور سیدھی بات کریں۔ تا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تمہارے عمل صالح کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور جس نے اللہ جل شانہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی وہ کامیاب ہوئے۔

مومن کے لئے مناسب ہے کہ اللہ سے خوف کرے اور سچی بات کہنے والوں کی مدد اور تعاون کریے تو بہتر یہ ہو گا کہ اس قرارداد کی رو سے صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ جناب میر افضل خان صاحب نے دستخط کئے ہیں تو چاہئے کہ حزب اسلامی کی تمام امداد بند کریں تب تک' حزب اسلامی اور اس کے ہمنوا شرعی فیصلہ ماننے کو تیار ہو جائیں اور تمام متنازع فیہا مسائل شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر فیصلہ ہو جائیں اور کنڑ کے مسلمانوں کے مابین پیدا شدہ دشمنی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

اگر حزب اسلامی حکمت یار گروپ اور ان کے ہمنوا امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے ماننے کو تیار نہ ہوں تو الحمد للہ اسی فیصد عوام مجاہدین اور علاقہ امارت اسلامی کے ساتھ ہے حزب اسلامی اور اس کے ہمنواؤں سے کنڑ کے مجاہدین شہداء زخمیوں اور بے دفاع عوام کے مرد و خواتین بچے و بوڑھے کا انتقام اللہ جل شانہ کی مدد سے لے سکتے ہیں انشاء اللہ العزیز اور اس عاقبت کی بد انجامی حزب اسلامی اور اس کے ہمنواؤں پر عاید ہو گی۔

حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ تو کلت و ھو رب العرش العظیم (التوبہ آیت ۱۲۹)

امانت اس کے اہل کے حوالے کی جائے اور لوگوں کے مابین عدل اور انصاف سے فیصلہ کریں اللہ جل شانہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی اطاعت کریں اور جن مسائل میں تنازع ہو تو وہ اللہ جل شانہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مطابق فیصلہ کریں

بيوت العدل

2

وألفى وجودها.

وما يزال الحصار مفروضاً على المسلمين وما يزال أطفال الشهداء اليتامى يفترشون الأرض ويلتحفون السماء..

يرفعون أيديهم إلى بارئهم مبتهلين :

يارب .. يارب .. ذهب آباؤنا فاستبشرنا بأعمامنا.. فإذا هم يصنعون معنا ما ترى

يارب .. يارب .. لقد كان أعمامنا .. أشد بأساً من الشيوعيين وأعظم ظلماً منهم لنا.

يارحيم .. خذلنا أعمامنا وإخواننا ..

يارحيم -حتى العرب- الذين كنا نطمع في سعيهم لفك الحصار عنا لم يعملوا شيئاً.

يا كريم .. قد خذلونا بعد فقدان آبائنا .. فليس لنا سواك.

يا لطيف .. قد قسوا علينا .. فليس لنا إلاك .

يارب .. أي ذنب ارتكبنا . حتى فرّغ هؤلاء القادة حقدهم وبغضائهم وتشاحنهم علينا.

أو ذنبنا أننا بكينا على آبائنا .. وصبرنا على جوعنا.

يارب .. بدل أن يعلمونا .. هدموا مدارسنا . وبدل أن يعطفوا علينا ليتمنا .. قتلوا إخواننا الكبار.

أنت الغياث .. فأغثنا .

وعندك الفرج .. ففرج عنا، أنت مولانا نعم المولى ونعم النصير.

فيا نعايا المسلمين .. انعوا أطفال إخوانكم في أفغانستان ..

ويا نعايا الموحدين .. انعوا مدارس التوحيد التي صارت خراباً يباباً.

ويا نعايا المحسنين .. انعوا أموالكم التي تصدقتم بها لقتال الشيوعيين فقاتلوا بها المسلمين وحاصروا بها أطفالهم ونساءهم.

ويا نعايا المخلصين .. انعوا لجنة التحكيم

يا مؤرخي العرب .. سجلوا أسود الصفحات في تاريخ الـ [illegible]

فإلى الله المشتكى ومنه المرتجى وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم.

إخوانكم الأنصار في جبهات القتال

عرب مجاہدوں کا بیان

اے لوگوں کی موت کے قاصدو فیصلہ کمیٹی کی موت کا اعلان کرو۔
اے مسلمانوں کی موت کے قاصدو مسلمانوں کی عورتوں اور بچوں کی موت کا اعلان کرو۔
ہر مسلمان کے نام جس کے ضمیر میں سچائی کی کوئی رمق موجود ہے
ہر مومن کے نام جس کے جی میں کچھ بھی جہاد ہے۔
ہر انسان کے نام جس میں کسی حد تک بھی پیار و محبت موجود ہے۔

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

الحمدللہ رب العالمین و لا عدو ان الا علی الظالمین و الصلوۃ و السلام علی رسولہ و علی صحبہ الغرا لمیامین۔ اما بعد

ہمارے اے بھائیو۔ شخصیات پر حق کو ترجیح دینے والو۔ مسلمانوں کو منتشر کرنے والے گروہوں پر اسلام کو فوقیت دینے والو۔ کسی بھی جگہ.. انصاف کرنے والو۔

ابھی تک کنڑ میں حالات دگرگوں ہیں' امن و امان عنقاء ہے۔ سات پارٹیوں اور سرحدی قبائل' ڈاکوؤں' منشیات کے تاجروں پر مشتمل ان کے شرکاء عمل کا ظلم و طغیان ابھی تک کنڑ پر ایک تسلط جمائے ہوئے ہے۔ وقتاً فوقتاً فائرنگ کرتے اور اہل توحید عرب و عجم کو ذبح کرتے ہیں۔ انہوں نے ابو معاذ خلیل الحسن الشرقی کو جس کا تعلق دمام سعودی عرب سے ہے گرفتار کیا۔ بندوق سے اس کے پاؤں کا گوشت کاٹتے اور لطف اندوز ہوتے رہے چونکہ وہ کم سن تھا اس لئے کسی کی سفارش پر اسے چھوڑ دیا گیا اب وہ سعودی عرب کے ہسپتال میں زیر علاج ہے جبکہ ڈاکٹروں نے اس کا پاؤں کاٹ دینے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح ایک جزائری نوجوان ابو عبدالمصور کو گرفتار کیا۔ اس کے چہرے پر بار بار گولیاں چلاتے رہے یہاں تک کہ اس کے چہرے کا ایک حصہ الگ ہوگیا۔ پھر محاذ کا امیر آیا اس نے اس نوجوان کو دفن کرنے کی اجازت مانگی مگر انہوں نے یہ کہہ کر دفن کرنے سے انکار کر دیا کہ یہ وہابی ہے۔

فیصلہ کمیٹی نے کئی بار کنڑ آنے اور لوگوں کو غذا اور لباس فراہم کرنے کی کوشش کی مگر شاہراہوں پر کنٹرول رکھنے والی پارٹیوں نے اندر آنے سے روک دیا تاکہ ان کے جرائم کا پردہ چاک نہ ہو جائے۔ آخری کوشش کے دوران اسے بری طرح روک دیا گیا۔ اور آنے کی اجازت نہ دی گئی۔ نتیجۃً شیخ عدنان عرعور اور شیخ ابو سعید نے فیصلہ کمیٹی سے الگ ہونے کا فیصلہ کر لیا جس سے کمیٹی کی قانونی حیثیت ختم ہو کر رہ گئی اور بالآخر خود ختم ہو گئی۔ مسلمانوں کا محاصرہ ابھی تک جاری ہے۔ شہداء کے یتیم بچے ابھی تک کھلے آسمان کے نیچے بے لباس پڑے ہیں وہ اپنے خالق کے سامنے ہاتھ اٹھائے چلا چلا کر رو رہے ہیں۔ یااللہ' یااللہ۔ ہمارے باپ شہید ہوئے تو ہم اپنے چچاؤں کو دیکھ کر خوش ہو گئے۔ اب تو دیکھ رہا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں۔

ہمارے اللہ' ہمارے چچا تو سوشلسٹوں سے بھی سفاک اور ظالم ٹھہرے' یارحیم! ہمارے چچاؤں اور بھائیوں نے ہمیں لاوارث چھوڑ دیا' یارحیم! عربوں نے بھی تو ہمیں تنہا چھوڑ دیا ہم تو آس لگائے بیٹھے تھے کہ وہ آکر ہمارا محاصرہ ختم کروائیں

گے انہوں نے بھی تو کچھ نہ کیا۔

یا کریم' ہمارے آباء کے بعد انہوں نے ہمیں تنہا چھوڑ دیا۔ ہمارا تیرے علاوہ کون ہے

یا لطیف' انہوں نے ہمارے ساتھ سنگدلی کا برتاؤ کیا۔ تیرے علاوہ ہمارا کوئی نہیں۔

یا رب' ہم نے کون سا گناہ کیا ہے جس کی بناء پر ان لیڈروں نے اپنے بغض و عداوت کا ہمیں نشانہ بنایا۔ ہمارا یہ گناہ ہے کہ ہم اپنے آباء پر روئے اور بھوک و پیاس پر صبر کیا۔

یا رب.. بجائے اس کے کہ یہ ہمیں تعلیم دیتے انہوں نے ہمارے مدارس کو تباہ کیا۔ بجائے اس کے کہ وہ ہماری یتیمی کی وجہ سے ہم پر دست شفقت رکھتے انہوں نے ہمارے بڑے بھائیوں کو قتل کر دیا' تو ہی فریاد رس ہے' ہماری مدد فرما۔

تو ہی مشکلات ختم کر سکتا ہے۔ ہماری مشکلات آسان فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور تو بہترین مددگار ہے۔

اے مسلمانوں کی موت کے قاصدو! افغانستان میں اپنے بھائیوں کی موت کا اعلان کرو۔

اے موحدین کی موت کے قاصدو! ان مدارس توحید کی موت کا اعلان کرو جو چٹیل میدان بن چکے ہیں

اے محسنین کی موت کے قاصدو! اپنے احوال کی بربادی کا اعلان کرو جو تم نے سوشلسٹوں سے لڑنے کے لئے دیئے تھے مگر انہوں نے مسلمانوں سے جنگ کی اور مسلمانوں کی عورتوں اور بچوں کا محاصرہ کر لیا

اے مخلص لوگوں کی موت کے قاصدو! فیصلہ کمیٹی کی موت کا اعلان کرو۔

اے عرب تاریخ نگارو! مسلمانوں کی تاریخ میں سیاہ ابواب کا اضافہ کرو۔

ہم اللہ ہی سے شکایت کرتے ہیں۔ اس سے امید رکھتے ہیں۔

و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ و سلم

میدان جہاد میں آپ کے بھائی۔

ابو عمار السلفی	ابو محمد الیمنی
ابو الحفص الاثری	ابو عبدالرحمٰن الحمادی
ابو حمد القرایی	ابو عمر الشامی
ابو جعفر المغربی	ابو عبدالرحمٰن الجزایری
ابو البراء السلفی السودانی	ابو الحارث المقدسی
ابو عبدالرحمٰن المدنی	ابو اسماء النزیلی
ابو عمار السودانی	ابو حدی الصفانی
ابو یحییٰ	ابو النمازی المقدسی
ابو العباس المقدسی	ابو نعیم المقدسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Ittehad - e - Islami
Afghanistan
Vilayat Nangarhar Khewah
Qarar Gah Khalid bin
Waleed
NO
DATE

اتحاد اسلامی افغانستان
ولایت ننگرهار
ولسوالی کوز کنر خیوه
قرارگاه خالد بن ولید

الحاج مولوی عبدالغفار جریح

[Urdu handwritten text]

[Urdu handwritten text]

[Urdu handwritten text]

[Urdu handwritten text]

[Urdu handwritten text]

[Urdu handwritten text]

امارت اسلامی کنڑ افغانستان کو ختم کرنے کے لئے حزب اسلام حکمت یار نے جو یلغار کی تھی تو دوسری تنظیموں کے کمانڈروں نے بھی حزب اسلامی کے ساتھ یلغار میں حصہ لیا تھا جس کا نمونہ پیش ہے۔ اس کے متن کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

تمام محترم مجاہد بھائیو۔

الحاج عبدالغفار جریح

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ!

محترم بھائیو! ابو الولید سے تعلق رکھنے والا عرب بھائی ایک گاڑی سمیت ہماری تحویل میں ہے۔ اس کو تکلیف نہ دی جائے۔

والسلام

مولوی عبدالغفار جریح کے دستخط

"کمانڈر اتحاد اسلامی (سیاف)"

بسم الله الرحمن الرحيم ١٤١٢/٢/١٧هـ

الحمد لله ولي الصالحين والصلاة والسلام على سيد المرسلين نبينا محمد وآله وصحبه

فضيلة الشيخ عبدالله بن عبدالرحمن بن جبرين حفظه الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته أما بعد

لا يخفى على فضيلتكم ما يجري من أحداث على الساحة الأفغانية وهو اجتماع الأحزاب السبعة بقيادة حكمتيار على قتال أهل التوحيد المتمثلين بجماعة الدعوة إلى القرآن والسنة بقيادة الشيخ جميل الرحمن وله يخفى عليكم أنهم استحلوا دماءهم وأموالهم يدعون أنهم مرتدون وقد سبوا وقعوا فيهم القتل وفي ديارهم الخراب رغم جميع المحاولات التي قام بها أهل الخير قبل وقوع هذه الجريمة. سؤالي يا فضيلة الشيخ

١- هل يجوز دعم تلك الأحزاب مادياً؟ وهل يجوز القتال معهم؟

ج: حيث اشتهر عن تلك الأحزاب تضليل أهل التوحيد وتبديعهم مع أنهم الذين حكموا الشرع الشريف وقاموا بتطبيقه لدود وقضوا على المنكرات وهدموا المشاهد والمعابد وسموا القبور كما هو معلوم لدى الأحزاب بأنهم مدعوون من اليهود والنصارى ومعلوم أنهم وهابية واتهموهم بالكيد لهم والتآلب عليهم وإلى كل ما هم عليه فإنه يستحلوا دماء المسلمين وأموالهم ويكفروا أهل التوحيد الصحيح وقاتلوهم وغربوا بلادهم وعرقوا جمعهم مثل هذه الأحزاب لا يجوز بعد ذلك دعمهم ولا تأييدهم ويحرم نصرهم والقتال معهم حتى يتوبوا ويعتصموا بأهل التوحيد الذين ما منهم ويعترفوا بخطأهم في صفهم والله أعلم.

كتبه عبدالله بن عبدالرحمن الجبرين

المفتاح وعضو هيئة كبار العلماء ١٤١٢/٢/١٧هـ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دارالافتاء سعودی عرب کے مفتی فضیلت الشیخ عبداللہ بن جبرینؒ سے ایک سوال۔

حمد و صلوۃ کے بعد پوچھا گیا۔ کہ جناب عالی ..... افغانستان کی سرزمین پر گزشتہ ماہ المناک واقعات رونما ہوئے ہیں۔ وہ جناب سے پوشیدہ نہیں۔ افغانستان کی سات جماعتوں نے حکمتیار کی قیادت میں اہل توحید سے جنگ کی (جو کہ جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے مجاہدین شیخ جمیل الرحمٰن کی قیادت میں تھے) افغانستان کی ان سات جماعتوں نے ان موحدین مجاہدین کے خون اور مالوں پہ ڈاکے ڈالے۔ انہوں نے واضح طور پر اعلان کیا کہ یہ لوگ وہابی ہیں اور وہابی کے الزام سے موحدین کو قتل کیا گیا۔ ان کے مالوں پہ ڈاکے ڈالے گئے۔ باوجود اس بات کے کہ اس عظیم جرم کے واقع ہونے سے پہلے بعض علماء نے صلح کی مربوط کوششیں کیں۔

فضیلت الشیخ میرا سوال یہ ہے۔ کہ مذکورہ قاتل جماعتوں کا مالی تعاون اور ان کے زیر قیادت جہاد کرنا جائز ہے؟

جواب:۔

جبکہ ان جماعتوں کے متعلق یہ مشہور ہو چکا ہے۔ کہ یہ اہل توحید کو گمراہ اور بدعتی کہتے ہیں۔ حالانکہ موحدین نے اسلامی نظام کو نافذ کیا۔ اسلامی حدود کو قائم کیا۔ منکرات کو ختم اور قبروں کے قبوں اور شرک کی جگہوں کو نیست و نابود کیا۔ اور قبروں کو برابر کیا۔ اس کے بعد ان جماعتوں نے موحدین پر یہ بہتان لگایا۔ کہ یہ یہودیوں اور عیسائیوں سے نکلے ہیں۔ اور یہ وہابی ہیں۔ اور ان پہ تہمت لگائی ہے۔ کہ یہ ہمارے خلاف پروگرام بنا رہے ہیں۔ اور ان کے مذہب کا انکار کرتے ہیں۔ تو اس کے بعد ان سات جماعتوں نے مسلمانوں کے خون اور مالوں کو حلال سمجھتے ہوئے لوٹا۔ اور اہل توحید پر کفر کا فتویٰ لگایا۔ اور ان سے لڑائی کی۔ اور ان کے شہروں کو خراب کیا۔ اور ان کی جماعت کو متفرق کیا۔ تو ان جیسی جماعتوں کے ساتھ ان واقعات کے بعد مالی تعاون تائید اور حمایت جائز نہیں ہے۔ بلکہ ان کی نصرت اور ان کے زیر قیادت لڑنا اور جہاد کرنا حرام ہے۔ حتیٰ کہ وہ توبہ کریں۔ اور اہل حق کو ان کی امن کی جگہوں پر لوٹائیں۔ اور ان کے حق میں اپنی غلطیوں کا اعتراف کریں۔ واللہ اعلم

(عبداللہ بن جبریل دارالافتا سعودی عرب کا ایک اہم رکن)

۱۷-۲-۱۴۱۲ھ

کہیں بھی موجود مسلمان بھائیوں کے نام
کہیں بھی موجود مخلصین کے نام
مذہب سلف صالحین کے انصار موحدین کے نام
ان سب کے نام جو افغانستان میں جہاد کے ثمرات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

قبل اس کے اللہ تعالیٰ ناراض ہو۔ قبل اس کے کہ مسلمانوں کے دلوں پر مایوسی کے بادل چھا جائیں۔ ہم مسلمان بھائیوں کے سامنے صورت حال واضح کرنا چاہتے ہیں:

خدائے لم یزل کے لطف و کرم سے افغانستان کا اکثر حصہ مجاہدین کے ہاتھوں فتح ہو چکا ہے۔ اس بناء پر مجاہدین کی ذمہ داری تھی کہ وہ آزاد کردہ ایک ایک بالشت زمین پر اللہ تعالیٰ کے حکم کا نفاذ کرتے تاکہ وہ مقصد حاصل ہو سکے جس کے لئے جہاد شروع کیا گیا تھا۔ ان علاقوں کو اس طرح نہ چھوڑا جائے کہ قوی کمزور کو ہڑپ کر جائے۔ غنی فقیر کا استحصال کرے اور اس میں ہر طرح کا ظلم و فساد رقص کناں ہو' اسلام نے جہاد کا حکم صرف اس لئے دیا ہے کہ زمین میں اللہ کا نظام قائم ہو۔ دین سارے کا سارا اللہ کا ہو زمین اللہ کی ہے۔ عبادت اللہ کی ہے۔ اور حکم بھی اللہ کا ہو۔

ارشاد ہے کہ "ان سے جہاد کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارے کا سارا اللہ کا ہو جائے' لیکن افسوس ایسا نہ ہوا' بلکہ آزاد شدہ علاقے افغانستان میں موجود مختلف دھڑوں کے اعتبار سے تقسیم رہے بیں سے زیادہ دھڑے کہ ان میں ہر ایک اپنے اعمال پر خوش ہے۔ کاش ہر گروپ اپنے زیر تسلط علاقہ پر اللہ کے حکم کو نافذ کرتا لیکن وہ تو فساد اور بد نظمی کا گڑھ بنا رہا ہم نے مختلف سربراہوں کو یہ سمجھانے کی مقدور بھر کوشش کی یہ صورت حال غیر شرعی ہے' انہیں انتخابات اور عارضی حکومت جیسے دیگر اقدامات سے رک جانا چاہئے جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں پھر ہر آزاد کردہ علاقہ پر کفار اور ملحدین کے طریقے کے مطابق نہیں بلکہ کتاب و سنت کے مطابق ایک امیر کا تعین ہو تاکہ انتشار اور جاہلیت کا خاتمہ ہو اور جہاد فی سبیل اللہ کے ثمرات کے حصول کی کوشش ہو مگر اے کاش کہ ایسا نہ ہو سکا۔

اگر تو کسی زندہ کو سناتا تو شاید سنا لیتا
مگر جسے تو بلاتا ہے وہ تو مر چکا

اس سے زیادہ قابل افسوس بات یہ ہے کہ بعض قائدین اس گناہ عظیم سے بڑھ کر کئی ایک بہانے تراشتے ہیں بعض کا یہ کہنا ہے کہ جب تک فلاں فلاں جگہ سے احکام موصول نہ ہو شرعی احکام کا نفاذ غیر ممکن ہے بعض کہتے ہیں کہ فتح کامل کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے تاکہ انہیں اقوام متحدہ تسلیم کر لے۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ کفار کے طریقہ کے مطابق وہاں انتخابات کا انعقاد ہو' "کبرت کلمتہ تخرج من افواھھم" اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر کفر کا حکم لگایا ہے جو:

"..... ان لوگوں کو کہتے ہیں جو احکام خداوندی کو ناپسند کرتے ہیں کہ ہم تمہارے بعض معاملات میں اطاعت کریں گے اور اللہ ان کے اسرار کو خوب جانتا ہے" وہ نہ تو آزاد شدہ علاقوں میں اللہ کے حکم کا نفاذ کرتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو اس کی اجازت دیتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ جہاد کیوں شروع کیا گیا؟ ہم نے جہاد کیوں کیا؟ ہزاروں لوگ شہید ہوئے' کئی خاندانوں کو نکال دیا گیا' گھر اور مسجدیں ویران ہوئیں' آخر کیوں؟ کیا اس لئے کہ بدامنی ہی اس سرزمین کا مقدر رہے' اور جو پہلے تھا وہی کچھ اب بھی ہوتا رہے۔

تقویٰ کہاں ہے؟ خدا کے سامنے تسلیم و رضا کا کیا ہوا؟

طرز عمل کے اس انحراف' فکری انتشار اور ہر جگہ بدامنی

کے سبب بعض لوگ تو یہ آرزو کر رہے ہیں کہ اس سے بہتر ہے کہ سوشلسٹوں کے ماتحت زندگی گزار لی جائے تاکہ امن و استقرار تو میسر آئے۔ جہاں خدا کے احکام نہ ہوں آخر وہاں جاہلیت کے علاوہ کیا ہو گا؟ "پس وہ کس بات پر قرآن کے بعد ایمان لائیں گے" "کیا وہ جاہلیت کا نظام چاہتے ہیں اللہ کے نظام سے بڑھ کر کس کا نظام خوب تر ہے ایمان والوں کیلئے" خدائی احکام کی عدم موجودگی ہی جاہلیت ہے اگرچہ لوگ مسلمان ہی کیوں نہ ہوں۔

مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں نیز جہاد کے ثمرات کو حاصل کرنے اور مومنین صادقین کی بشارت کیلئے صوبہ کنڑ والوں نے جن کی اکثریت اہلحدیث ہے خدائی زمین پر خدا کا نظام قائم کرنے کا ارادہ کیا وہ صرف اس کی رضا کے متلاشی ہیں' انہیں ان لوگوں سے کوئی سروکار نہ ہے' جو خدا کی رضا کے متمنی نہیں ہیں نہ وہ جاہلیت کی مختلف اور مذموم اشکال کو پسند کرتے ہیں اور نہ ہی گروہ بندیوں اور مذموم جتھے بندیوں کے دلدادہ ہیں۔ سب لوگوں کو آگاہ رہنا چاہئے کہ یہ ایک شرعی ذمہ داری ہے جس سے انحراف کرنا کسی بھی لیڈر اور راہنما کیلئے جائز نہ ہو گا۔

اسی لئے ہم ہر مسلمان کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے صوبہ کنڑ میں اپنے مسلمان بھائیوں کے شانہ بشانہ چل کر احکام الہیہ کی تعمیل کرے تاکہ اعداء اسلام کی ان کوششوں کو ناکام بنایا جا سکے جو وہ مختلف طریقوں سے زمین پر خدائی احکام کے نفاذ کے خلاف کوشاں ہیں۔

اے اللہ گواہ رہنا ہم نے بات پہنچا دی ہے
اے اللہ گواہ رہنا ہم نے بات پہنچا دی ہے
اے اللہ گواہ رہنا ہم نے بات پہنچا دی ہے

والسلام علیکم و رحمتہ اللہ

قل هذه سبيلي ادعو الى الله على بصيرة انا و من اتبعني و سبحان الله و ما انا من المشركين

جماعتہ الدعوۃ الی القرآن والسنہ فی افغانستان
بامارۃ الشیخ جمیل الرحمان
لوگوں کے سامنے بیان اور اللہ تعالیٰ کے سامنے معذرت
اللہ تعالیٰ بری بات کے اظہار کو سوائے مظلوم کے پسند نہیں کرتا۔
ہر جگہ پر موجود مسلمانوں کی طرف۔ ان لوگوں کی طرف جو جہاد افغانستان کے ثمر آور ہونے کے منتظر ہیں
ہر مخلص اور دین پر غیور انسان کی طرف

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

آپ لوگ اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ صوبہ کنڑ میں آپ کے بھائیوں نے ایک اسلامی ریاست قائم کی ہے جو شرعی احکام کے مطابق فیصلے کرتی ہے اور اس وقت کی منتظر ہے کہ جب سارا افغانستان طاغوتی طاقتوں سے آزاد ہو گا تو ایک امیر عمومی کا تعین عمل میں آئے گا۔

دین سے یہ بات بداہتہ معلوم ہے کہ کسی بھی لحاظ سے شرعی احکام کو موخر نہیں کیا جا سکتا ہمیں جیسے ہی فرصت ملی فوراً شرعی احکام کا نفاذ کیا گیا' ہم نے افغانستان میں سبھی لوگوں کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کی کہ وہ بھی سارے افغانستان میں یہی کچھ کریں۔ مگر انہوں نے غیر شرعی عذر تراشتے ہوئے اس پر آمادگی سے انکار کیا کسی نے ادھر ادھر سے احکام کا انتظار کیا۔ کسی نے سیاسی حل کا مطالبہ کیا تو کوئی پارلیمانی انتخابات کا منتظر رہا۔

جب یہ امر طے شدہ ہے کہ یہ سب جاہلیت کے ہی مختلف روپ ہیں تو ہم نے اس سے انکار کیا اور کوشش کی کہ صوبہ کنڑ میں تمام مسلمان اسلامی ریاست کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں' مگر بعض گروپ (اللہ انہیں ہدایت دے) ہمیشہ اسلامی ریاست کے احکام کی تعمیل سے انکار کرتے رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں کئی ایک اشکالات و مسائل نے جنم لیا۔ معصوم لوگوں کے

اموال لوٹ لئے گئے اور بعض کی جانیں ضائع گئیں۔ لہٰذا ضروری تھا کہ ایسے لوگوں کو دو امور میں سے ایک کے انتخاب کا پابند کیا جائے' کہ یا تو وہ اسلامی ریاست کے وفادار رہیں بصورت دیگر جہاں چاہیں ریاست چھوڑ کر چلے جائیں'

نتیجۃً بعض لوگ تو اسلامی ریاست کے وفادار بن گئے جبکہ بعض دیگر وہاں سے چلے گئے اس بات سے بعض اسلامی گروپوں کے وہ لیڈر پریشان ہوئے جو کہ انتخابات کے منتظر بیٹھے تھے' اور بجائے اس بات کے کہ وہ اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوتے انہوں نے شرعی احکام کے ابطال کے لئے لوگوں کو ان سے لڑنے پر ابھارنا شروع کر دیا

ان لوگوں کو کتاب و سنت کی طرف مراجعت کی دعوت' تعصبات کے خاتمے' مختلف دھڑوں کو ختم کرنے اور خدا کی زمین میں اس کے حکم کے قیام نیز حاکمیت واحدہ کے ذریعہ تمام مسائل کے حل سے دلی طور پر بغض رکھتے تھے لہٰذا وہ گناہ و عدوان کی سرگوشیاں کرنے لگے۔ اب وہ اپنی قوتوں کو جمع کر کے صوبہ کنڑ میں پرامن مسلمانوں کے خلاف استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ جس میں کسی مسلمان کے جان و مال اور آبرو کا احترام ملحوظ نہ رہے گا۔

لہٰذا ہم تمام مسلمان بھائیوں کو خبردار کرتے ہیں اور انہیں خدا کا واسطہ دیتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو باہمی عداوت اور خونریزی سے روکنے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔

مسلمانو تم جن اموال کو بخوشی سمیٹ رہے ہو یہ صرف اس لئے تمہیں دیئے گئے تھے کہ تم دشمنان اسلام سے جہاد کرو گے اس لئے نہیں کہ تم ان اہل توحید سے برسرپیکار ہو گے جنہوں نے زمین میں خدائی نظام کو قائم کر رکھا ہے۔

ہم ہر اس مسلمان کو جھنجھوڑنا چاہتے ہیں جس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہے کہ وہ حق و انصاف کا ساتھ دے اور اس دشمنی کو ہر ممکن طریقے سے روکنے کی کوشش کرے۔ وہ ظالم کو اپنے ہی بھائیوں پر ظلم و جور کے ارتکاب سے منع کرے۔ اور خدائی عذاب کے نزول سے پہلے پہلے شرعی احکام کے سامنے ہتھیار پھینک دے۔

حدیث پاک میں ہے' لوگ جب ظالم کا ہاتھ نہیں روکیں گے تو اللہ انہیں اپنی طرف سے کسی عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

اے اللہ ہم نے پہنچا دیا' اے اللہ تو گواہ رہنا۔
اے اللہ ہم نے پہنچا دیا' اے اللہ تو گواہ رہنا۔
اے اللہ ہم نے پہنچا دیا' اے اللہ تو گواہ رہنا۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مورخہ ۱۴۱۲/۱/۲۵ھ ق

لكل امرئ ما نوى فمن كانت هجرته إلى دنيا يصيبها أو امرأة ينكحها فهجرته إلى ما هاجر إليه
ترجمہ: ہر ایک کو وہ نتیجہ ضرور پانا ہے جو اس نے اپنے گناہ کی کمائی سمیٹ لیا

الشیخ عدنانؒ عرعور کا انٹرویو

المجاہد: ان مشکل حالات میں آپ کی یہاں موجودگی کا مطلب؟

الشیخ: الحمد للہ و الصلوۃ و السلام علی رسولہ اما بعد۔ میرا ایک پاکستانی یونیورسٹی سے تعلق تھا میں کئی سالوں سے اس سفر کو لیٹ کرتا رہا گرمیوں کی تعطیلات میں میں اس یونیورسٹی میں آیا اس دوران کنز کے افسوسناک حالات کا علم ہوا میرے بعض دوستوں نے مجھے پیغام بھیجا کہ میں باہم لڑنے والے مسلمانوں کے مابین صلح کے لئے ہر ممکن کوشش کروں درحقیقت میں یہ چاہتا نہیں تھا ایک تو وقت تنگ تھا دوسرے میں کئی دیگر امور میں مصروف تھا مگر جب میرے بھائیوں نے اصرار کیا تو میں نے دیکھا کہ ان مشکل حالات میں صلح و صفائی کا کام اہم تر فریضہ بن گیا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ کھول دیا میں نے ادھر ادھر سب دوستوں سے رابطہ قائم کیا ہم اکٹھے ہوئے باہم مشورہ کے بعد عرب بھائیوں پر مشتمل ایک مصالحتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کا میں بھی ممبر تھا۔

المجاہد: سبحان اللہ اس دوران آپ کا موجود ہونا قضا و قدر کا نتیجہ لگتا ہے۔؟

الشیخ: جی ہاں بات کچھ ایسی لگتی ہے۔

المجاہد: ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شیخ جمیل الرحمانؒ کا قتل مصالحتی کمیٹی کے اجلاس کے بعد ہوا کیا آپ اس دوران وہاں موجود تھے۔؟

الشیخ: ہاں میں آپ کے مہمان خانے میں تھا کہ آپ کا قتل ہوا آپ کا قتل مصالحتی کمیٹی نہیں بلکہ فیصلہ کمیٹی کے اجلاس کے بعد ہوا۔

المجاہد: کیا دو کمیٹیاں ہیں؟

الشیخ: دو نہیں بلکہ دس

المجاہد: کیا مطلب؟

الشیخ: میرا مطلب ہے اس قضیہ کے حل کے لئے کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

المجاہد: آپ کا ان کمیٹیوں سے کیا تعلق ہے؟

الشیخ: میں اکثر کمیٹیوں کا رکن تھا۔

المجاہد: اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم ایک ایسے شخص کے ساتھ ہیں جو ان کمیٹیوں میں شریک رہا' اور شیخ جمیل الرحمان کے قتل کے موقع پر بھی موجود تھا ہم ایسے شخص کے سامنے ہیں جو بنفس نفیس ان واقعات کا چشم دید گواہ اور حقیقت حال سے آگاہ ہے۔؟

الشیخ: بلکہ آپ ایک ایسے شخص کے ساتھ ہیں جو براہ راست متاثر ہوا۔

المجاہد: کیا آپ تفصیل سے واقعات بیان فرمائیں گے؟

الشیخ: یہ بات اہم نہیں ہے اہم بات یہ ہے کہ ان واقعات کا شرعی حل کیا ہے۔

المجاہد: لیکن لوگ خاص طور پر آپ جیسے لوگوں سے تفصیل جاننے کے شوقین ہیں اگرچہ مختصر سہی لیکن کچھ نہ کچھ ضرور فرمائیں؟

الشیخ: جیسا کہ میں نے عرض کیا ابتدا صلح کمیٹی کی تشکیل ہوئی پھر اس سے فیصلہ کمیٹی نے جنم لیا اس دوران سعودی عرب سے ایک مصالحتی وفد آیا پھر ایک عاملہ کمیٹی تشکیل دی گئی پھر اس

کنڈ کی کہانی
دستاویزات کی زبانی

سے پانچ مزید کمیٹیاں وجود میں آئیں۔

المجاہد: ان کمیٹیوں کا راز کیا ہے ؟

الشیخ: ایک طرف سے تقویٰ کی کمی اور فیصلہ کو سبو تاژ کرنا۔

المجاہد: یہ کیا معمہ ہے ؟

الشیخ: نہیں بلکہ یہ ایسی حقیقت ہے جس کے اعتراف سے مسلمان کراہت محسوس کرتے ہیں اگر مسلمان حقیقتاً متقی ہوتے تو یہاں جو کچھ ہوا سرے سے نہ ہوتا۔ جب مسلمانوں کے درمیان یہ جنگ ہو ہی گئی تو صلح کمیٹی یا فیصلہ کمیٹی' یا وہ اتفاق ہی کافی تھا جو مصالحاتی وفد کی مساعی سے ہو چکا تھا۔

المجاہد: کیا آپ ترتیب سے حالات بیان کرنا چاہیں گے؟

الشیخ: تمام گروپوں کے کمانڈروں نے حزب اسلامی (حکمت یار) کے ابھارنے پر کٹڑ کی اسلامی امارت پر بھر پور حملے کا پروگرام بنایا تو مصالحتی کمیٹی بنائی گئی۔ کئی بار کے مذاکرات اور مشاورت کے بعد امارت اسلامی کے امیر شیخ جمیل الرحمان اور حزب اسلامی کے حکمت یار نے ایک فیصلہ کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق کیا جو ہر طرح کے تنازعات کا فیصلہ کرے گی اور اس کا حکم ناقابل تردید ہو گا شیخ جمیل الرحمان مندرجہ ذیل تین امور پر اصرار کرتے رہے۔

۱۔ اس نزاع میں کئی اور لوگ بھی شامل ہیں ان سے ملنا بھی ضروری ہے۔

۲۔ فیصلہ کمیٹی کے احکام کو تسلیم نہ کرنے والے کو سزا دی جائے۔

۳۔ آپ فرماتے تھے۔ عرب دوستو تم ایسے علاقوں سے آئے ہو جہاں اخلاق اور سچائی ہے تم ان لوگوں کی حقیقت سے آگاہ نہیں۔ بخدا یہ تمہیں دھوکہ دیتے ہیں اور وقت ضائع نہیں کرو۔ یہ لوگ کمیٹی کے احکام نافذ نہیں ہونے دیں گے' آپ کا کہنا تھا' نہ تم ہمارے ساتھ کھیلو نہ ہم تمہارے ساتھ کھیلتے ہیں اگر تمہارے پاس ان قراردادوں کے نفاذ کی پاور نہیں ہے تو اپنا وقت ضائع نہیں کرو لیکن اس وقت اس سے بہتر کچھ ممکن نہ تھا شیخ کے ساتھ فیصلہ کمیٹی کے پہلے اجلاس کے بعد ہی آپ کے قتل کا روح فرسا واقعہ پیش آگیا۔

المجاہد: پھر تو آپ دوران قتل وہاں موجود تھے: ؟

الشیخ: نہیں میں موجود نہیں تھا' شیخ جمیل الرحمان کچھ دوسرے لوگوں سے ملنے کے لئے ہمارے پاس سے نکل گئے پھر وضو کے لئے گئے۔ اس دوران قتل کا واقعہ وقوع پذیر ہوا۔

المجاہد: قتل کی کارروائی کیسے مکمل ہوئی۔ ؟

الشیخ: جہاں تک میری گواہی کا تعلق ہے تو میں نے اولا ریوالور کی فائرنگ کی آواز سنی۔ پھر لوگوں کے چلانے اور بھاگنے کی آواز آئی پھر کئی بندوقوں سے فائرنگ کی آواز سنائی دی۔ جہاں تک تفصیلات کا تعلق ہے تو جماعۃ الدعوۃ سرکاری طور پر الگ بیان جاری کر چکی ہے۔

المجاہد: اس سے تو اس بات کی تکذیب ہوتی ہے کہ شیخ جمیل الرحمان کو بندوق سے قتل کیا گیا اور عبداللہ رومی کے علاوہ کسی اور نے یہ کام کیا۔ ؟

الشیخ: اگر بعض لوگوں کو گرفت میں لے لیا جاتا تو یہ ان کی آزادی سے بہتر تھا۔ بعض اسلامی گروپوں کی بنیاد ہی فتنہ اور جھوٹ پر ہے۔ جس نے یہ چیزیں شائع کی تھیں اسے جھوٹ اور جعل سازی کے جرم میں پاکستانی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

المجاہد: کون سی جعل سازی ؟

الشیخ: مذکورہ بیان ایک تحقیقاتی ایجنسی کی طرف منسوب کیا گیا اور خود ساختہ گواہ فراہم کئے گئے اگر میرے پاس طاقت ہوتی تو اس بیان کے ناشر پر قتل کا الزام آتا عبداللہ رومی کو قتل کے اقدام سے بری کرنے کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بچانا چاہتا ہے کیوں کہ رومی کا اس شخص کے پاس آنا جانا رہتا تھا۔

المجاہد: کیا آپ نے شیخ کے گھر میں قاتل کو دیکھا تھا۔ ؟

الشیخ: کاش میں اسے دیکھ لیتا تو کچھ ہوا نہ ہوتا لیکن خدا کا فیصلہ یہی تھا۔

المجاہد: کیا آپ اسے پہلے سے جانتے تھے کہ وہ شیخ کو قتل کر دے گا ؟

الشیخ: عبداللہ رومی کے ساتھ میرا واقعہ بڑا عجیب و غریب ہے۔

صلح کمیٹی کے ایک اجلاس سے قبل ہم باقی دوستوں کی آمد کا انتظار کر رہے تھے۔ اس دوران میں نے ارکان کمیٹی کے علاوہ دوسرے لوگوں کے چہروں کو غور سے دیکھا تو میری نظر ایسے چہرے پر بڑی جس کی آنکھوں میں شیطنت اور حرکات مشکوک تھیں، جب کمیٹی کے تمام اراکین مکمل ہو گئے اور ہم وہاں سے الگ ہوئے تو ہم نے میزبان سے کہا کہ یہ آدمی یہاں سے چلا جائے۔ کیوں کہ اس میں خباثت اور شرارت ہے۔ میٹنگ ختم ہوئی تو میں گاڑی میں سوار ہونے لگا میں نے اسے دیکھا کہ وہ آہستہ آہستہ میرے قریب آ رہا ہے میں نے اسے بھی گاڑی میں سوار کر لیا تاکہ جان سکوں کہ اصل بات کیا ہے دوران بات چیت میں اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کے پیچھے کوئی خباثت ہے۔ پھر شام کو دارالقرآن و السنہ میں میرا درس تھا، درس کے اختتام پر کوئی میرے پاس آیا میں نے دیکھا تو وہ میرے صبح کے ساتھی جیسا تھا میں نے کہا تو وہی تو نہیں ہے جو صبح مجھ سے ملا تھا تو اس نے اثبات میں جواب دیا۔ جلسہ کے اختتام پر میں نے گھر کے نگران کو بلایا اور اسے اس آدمی کے خطرات سے آگاہ کیا میں نے پولیس والوں سے بات کی اور کہا کہ یہ شخص بغیر ہمارے علم اور دعوت کے یہاں کیسے پہنچا۔ انہوں نے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس کا اس گھر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سے شک میں مزید اضافہ ہو گیا۔

المجاہد: یہ کب ہوا؟

الشیخ: یہ واقعہ شیخ جمیل الرحمان سے تین دن قبل کا ہے۔

المجاہد: اس کا اس حادثہ سے کیا تعلق؟

الشیخ: میں تو آپ کو بڑا ذہین سمجھتا تھا۔

المجاہد: شاید وہ عبداللہ رومی ہو۔؟

الشیخ: جب میں نے قاتل کی تصویر دیکھی تو اسے پہچان لیا اور یہ بھی پہچان لیا میرا وہ ساتھی عبداللہ رومی ہی تھا میں آپ سے یہ راز چھپانا نہیں چاہتا کہ جب میں نے تصویر دیکھی اور جان لیا کہ یہ تو وہی ہے تو میں اپنے آپ پر کنٹرول نہ کر سکا۔ اور جن لوگوں کو میں اس آدمی کے بارے میں آگاہ کر چکا تھا ان کے بارے میں ایسی گفتگو کی جو مجھے نہیں کرنی چاہئے تھی۔

المجاہد: امارت اسلامی اور اس کی قانونی حیثیت کے بارے میں ابھی کئی اہم سوالات باقی ہیں نیز آپ کی سربراہی میں قائم فیصلہ کمیٹی نے ان حوادثات کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟ یہ سب کچھ ابھی باقی ہے ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ شمارہ میں اسے مکمل کر لیں گے۔

افغانی تنظیموں اور پاکستان کی مذہبی جماعتوں سے سوال

شیخ جمیل الرحمٰنؒ کی شہادت اور حادثہ کنڑ کے بارے میں لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ شیخؒ نے کنڑ میں امارت اسلامی قائم کر کے اور وہاں شریعت اسلامیہ نافذ کر کے کیا کسی بڑے جرم کا ارتکاب کیا تھا کہ پہلے ان کی قائم کردہ اسلامی حکومت پر شبخون مارا گیا اور پھر شیخ کو بھی شہید کر دیا گیا؟

کیا امارت اسلامی کا قیام اور شریعت اسلامیہ و حدود اللہ کا نفاذ جرم ہے؟

اگر یہ جرم ہے تو جہاد افغانستان میں سرگرم تمام تنظیمیں اپنے جہاد کا مقصد افغانستان میں اسلامی تشخص کی بحالی کیوں بتلاتی ہیں؟

اور اگر یہ جرم نہیں ہے تو پھر امارت اسلامی سے بغاوت و غداری کیوں؟ اور شیخ رحمہ اللہ کو شہید کیوں کیا گیا؟ اور اسلامی امارت کو تباہ کرنے کے لئے ساتوں افغانی تنظیموں نے اتحاد کیوں کیا؟

علاوہ ازیں پاکستان کی وہ مذہبی جماعتیں، جو جہاد افغانستان میں، اس کے اسلامی مشن ہونے کی وجہ سے دلچسپی رکھتی ہیں اور اس راہ میں جان و مال کی قربانیاں بھی پیش کر رہی ہیں، وہ حادثہ کنڑ پر خاموش کیوں ہیں؟ کیا انہیں اس حادثے کی اطلاع ہی نہیں پہنچی؟ یا وہ بھی افغانی تنظیموں کی اس بدعہدی اور غداری کو جائز سمجھتی ہیں جو امارت اسلامی کنڑ کے سلسلے میں انہوں نے کی ہے؟

اگر ان کے نزدیک یہ بدعہدی اور غداری جائز ہے تو کیا اسی مشن کے لئے انہوں نے جہاد افغانستان کے نام پر اپنی دکان سیاست و سیادت چمکا رکھی ہے؟ اور اگر یہ غداری جائز نہیں تو پھر اس کے خلاف لب کشائی سے گریز کیوں؟ اور یہ پراسرار خاموشی چہ معنی دارد؟

کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا!

صوبہ کنڑ

ظلم کیوں! تباہی کیوں!!

صرف عالم اسلام ہی نہیں اقوام عالم بھی صوبہ کنڑ' افغانستان میں انتخاب سے قائم ہونے والی "امارت اسلامی" اور اس کے اعلیٰ و ارفع مقاصد سے بخوبی آگاہ ہیں اس کے قیام سے اسلام دشمن اور مفاد پرست عناصر خائف و لرزاں اس لئے ہیں کہ شہید الشیخ جمیل الرحمان نے جہاد افغانستان کی اصل روح کو مرکز و منبع قرار دیا --- یہی وہ صوبہ کنڑ ہے جہاں سے شرک و بدعات کے خلاف علم توحید بلند ہوا--- یہی صوبہ ہے جہاں سے جہاد افغانستان کا آغاز ہوا اور یہی صوبہ سب سے پہلے مکمل آزاد ہوا ---- پھر یہی صوبہ کنڑ ہے جہاں متفقہ فیصلہ سے انتہائی منصفانہ انتخابات ہوئے جس کے نتیجہ میں "امارت اسلامی" کا قیام عمل میں آیا اور اصل مقصد حیات کے لئے امیر امارت اسلامی شہید الشیخ جمیل الرحمان نے شریعت نافذ کر دی --- خطہ ارضی پر عصر حاضر میں پہلی امارت اسلامی جو امت مسلمہ کا امانت ہے' تباہی و بربادی سے دو چار ہے تو کیوں؟

امت مسلمہ کے محترم عالمو' دانشورو' مجاہدو اور مسلمانو ذرا سوچوں کیا آپ کی خاموشی' "قہر خداوندی" کو دعوت نہیں دے رہی ہے آپ کے سامنے روز روشن ہیں کھلے آسماں کے نیچے ۱۸ مئی ۱۹۹۱ء سے ۳۰ اگست ۱۹۹۱ء تک مسلسل حکمت یار کی قیادت میں سات تنظیموں' آٹھ صوبوں کے اجرتی قاتلوں' قبائلیوں اور ڈرگ مافیا نے توپوں' ٹینکوں اور جدید ترین اسلحہ سے صوبہ کنڑ میں تباہی بربادی' لوٹ مار' قتل و غارت کا وحشیانہ رقص جاری رکھا اور آپ خاموش دیکھتے رہے۔ صوبہ کنڑ جو بانی جہاد افغانستان' جلیل القدر عالم مجاہد الشیخ جمیل الرحمان شہید کی قیادت میں شریعت محمدیؐ کی برکات سے امن و خوشحالی کا مسکن بن گیا تھا بیک بار پھر اجڑ گیا' ویران ہوا۔ بائیس ہزار پر مشتمل ان مفاد پرستوں نے اسلام اور انسانیت کو نوک

شمشیر پر رکھا۔

قرآن مقدس' احادیث اور مسجدوں کا تقدس پامال کیا
عورتوں' بچوں اور بوڑھوں پر ظلم روا رکھا
مکانوں' دکانوں اور دیگر عمارتوں کو پیوند خاک کیا
زخمیوں کو زندہ درگور اور دریائے کنڑ کی نذر کیا
عرب اور انصار مجاہدین کو وہابی کہہ کر شہید کیا

۳۰ اگست ۱۹۹۱ء کو اسد آباد پر میزائلوں کی برسات میں جلتے ہوئے مسلمانوں اور گھروں کا منظر دیکھنے والے' ایسے وحشی درندوں کو انسان اور مجاہد کے نام سے پکارنے سے یقیناً قاصر ہوں گے۔ اسلام کا داعی یا غیر متعصب مورخ جہاد افغانستان کی تاریخ لکھتے ہوئے اس سانحہ عظیم کو ہرگز فراموش نہ کر سکے گا۔ تجزیہ نگار محو حیرت ہوں گے کہ نجیب کمیونسٹ حکومت کی موجودگی میں اسلام کے علم برداروں نے اتنے بڑے بھاری لشکر' اسلحہ کے انبار اور بھرپور طاقت سے کابل کو فتح کرنے کی بجائے اسلامی صوبہ کنڑ کو تباہی اور بربادی سے کیوں دوچار کیا۔

آپ بھی سوچئے! کیونکہ روز محشر اس کا جواب امت مسلمہ کو یقیناً دینا ہو گا!

ایک غلط فہمی کا ازالہ

یہاں ایک غلط پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ کنڑ میں دیگر تنظیموں سے ٹیکس کے طور پر اسلحہ وصول کیا جاتا رہا ہے یہ سراسر الزام ہے۔ مولوی جمیل الرحمان کی تنظیم یا ان کی حکومت امارت اسلامی کسی نے بھی کسی بھی وقت کبھی بھی دیگر تنظیموں کے مجاہدین سے اسلحہ لانے لے جانے پر ٹیکس نہیں لیا نہ ہی اسلحہ وصول کیا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی کسی بھی تنظیم کا اسلحہ امارت اسلامی کے زیر کنٹرول علاقوں سے گزرتا اور اگلے مورچوں میں لے جایا جاتا پشاور میں امارت اسلامی کے ذمہ دار افراد کی جانب سے دیئے گئے راہداری کی بنیاد پر گذرنے دیا جاتا۔ اور امارت اسلامی کے حفاظتی دستے ان کا تحفظ کرتے۔ امارت نے دیگر علاقوں میں جانے والے مجاہدین کو ہمیشہ کنڑ میں پر امن ماحول اور سہولتیں فراہم کی ہیں۔

امارتِ اسلامی کے امیر منتخب ہونے کے بعد

الشیخ جمیل الرحمٰن شہیدؒ کا پہلا خطاب

صوبہ کنر میں انتخابات

صوبہ کنر میں افغان مجاہدین (خصوصاً حزب اسلامی) کے پُرزور اصرار کے بعد انتخابات عمل میں آئے جس میں الشیخ جمیل الرحمٰن کی جماعت دعوۃ والقرآن والسنہ نے واضح اکثریت حاصل کی۔ الشیخ جمیل الرحمٰن کے امیر منتخب ہونے کے بعد پہلی تقریر کا مکمل متن نذر قارئین ہے۔

(ادارہ)

میرے مجاہد بھائیو!

دین اسلام کے دو حصے ہیں ایک عقیدہ اور دوسرا شریعت و طریقہ ہے۔ ایمان وعقیدہ نفس سوچ و فکر اور دل سے تعلق رکھتا ہے۔ جبکہ ظاہری اعمال اور انسانی جسم کے بیرونی اعضاء سے تعلق رکھنے والے اعمال کو شریعت و طریقہ کہا جاتا ہے۔

عقیدہ ہم اور آپ سب نے اجمالی طور پر ماں باپ سے سیکھا ہے۔ یعنی اللہ فرشتوں، کتابوں، رسولوں روز قیامت اور اس بات پر ایمان کہ تمام تر خیر و شر اللہ تعالیٰ نے مقرر کئے ہیں اللہ پیغمبر اور کتابوں کی باتوں میں شک و تردد نہیں۔ اگر کوئی شک کرے گا تو وہ مسلمان نہیں رہتا۔ اس ایمان کے معنی یہ ہیں کہ اللہ نے جس چیز سے منع کیا اور جس کے کرنے کی ہدایت کی۔ جزائیل جو امر و نہی اللہ کی طرف سے قرآن مجید کی صورت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور پیغمبر نے جو امر و نہی اللہ کی طرف سے اس کے بندوں تک پہنچائی اس کے مطابق زندگی گذارنا۔

یہ امر و نہی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں موجود ہیں۔ اللہ بندگی کے مستحق، آدمی جس سے محبت رکھے جس سے خوف محسوس کرے جس پر توکل اور بھروسہ کرے جس کے سوا کسی اور سے نہ ڈرے کسی اور پر تکیہ نہ کرے جس کی تمام باتوں کا یقین و اعتماد کرے اور جس کی بڑائی اور اکرام اس کے نفس میں ہو یہ لا الہ الا اللہ کے معنی ہیں کہ یہ کسی اور کے

ساتھ نہیں صرف اللہ کے ساتھ ہے۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عمل سے اس امر و نہی کا اظہار کیا ہے اسے شریعت کہتے ہیں اس کا اتباع کرنا ایمان ہے یعنی خدائی بھی اس اللہ کے سوا کسی اور کی نہیں ماننا اور اللہ کو مانتا ہو تو اس طریقے کے مطابق جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی طرف سے لائے ہیں۔ قرآن کا فرمان ہے کہ جب تک آدمی زندگی کے تمام پہلوؤں میں اللہ کا حکم نہ مانے شریعت کی پیروی نہ کرے وہ مومن اور مسلمان نہیں ہو سکتا۔

جو لوگ اللہ کے حکم کو پسند نہیں کرتے اپنے ہوا و ہوس کے تابع ہو کر اللہ کے حکم کو چھوڑتے ہیں اور شیطان کی اتباع کرتے ہیں اسلام کو چھوڑ دیتے ہیں قرآن کی رو سے مرتد کہلاتے ہیں ارتداد کیا ہے شیطان کی تابعداری ہے اور شیطان کیا ہے وہ تمام طاقتیں جو انسان کو اللہ کی راہ سے ہٹا کر دوسری راہ پر لگا دیں وہ شیطانی اور شیطانی قوتیں کہلاتی ہیں جو لوگ زندگی کے کسی شعبے میں تو اللہ کی تابعداری کریں اور کسی میں اس کے احکامات کی پابندی نہ کریں بلکہ اپنی خواہشات کسی افسر و حاکم کسی پارٹی لیڈر یا کسی ملک یا طاقت اور یا کسی غیر اسلامی نظام کی اتباع کریں ارتداد کا شکار ہوتے ہیں۔

یہود و نصاریٰ نے اللہ کے احکامات چھوڑ دیئے تھے اپنے علماء اور نیک بندوں سے رب اور خدا بنا دیئے تھے ان کی اقوام کو اہمیت دیتے تھے اللہ کا حکم ہے کہ ان سے لڑائی و قتال کرو۔ ائمہ کرام اس بات پر متفق ہیں کہ کامل اور مکمل یقین صرف اللہ اور رسولؐ کے قول کا کیا جانا چاہئے۔ جن علماء اور بزرگوں کے اقوال اس میزان پر پورے اتریں انہیں لو باقی چھوڑ دو۔

جو لوگ زندگی کے کسی شعبہ میں اللہ کے حکم سے نکلیں اور اسے خود پر لازم نہ سمجھیں وہ مسلمان نہیں رہ سکتے۔ اللہ کے حکم کی تطبیق کی خاطر لوگوں کو دعوت دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور پیغمبر بھیجے رسول کریمؐ نے تیرہ سال تک مکہ میں دعوتِ دین کی تحریک چلائی، پیغمبرؐ کی دعوت ان کا کلام، لہجہ، خلوص، حکمت عملی، دلیل محبت مختصر آپؐ کی دعوت میں قبولیت کی تمام شرائط موجود تھیں لیکن تیرہ سالوں میں مکہ کے دو سو سے کم لوگ ایمان لائے اللہ تبارک و تعالیٰ کو علم تھا کہ یہ جہل تعصب اور عناد کے دلدل پر سوار لوگ صرف باتوں کے راستے سے اصلاح کی طرف نہیں آئیں گے جب رسول مقبولؐ نے مدینہ ہجرت کی، علم جہاد بلند کیا، ہجرت کے آٹھویں سال جب مسلمانوں کا لشکر مکہ میں داخل ہو رہا تھا تو دس ہزار صحابہ کرامؓ تھے اور پانچ روز بعد جب ہوازن کی جنگ میں مسلمانوں کا لشکر روانہ ہو رہا تھا تو اس میں مکہ کے دو ہزار جوان شامل ہو چکے تھے اشاعت دین کے لئے تبلیغ کی اپنی جگہ اہمیت ہے لیکن صرف تبلیغ سے بھی کام نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے رسولؐ کو حکم دیا کہ اللہ کی راہ میں قتال کرو یہاں تک کہ دین و تابعداری احتیاج اور حکم صرف اللہ کے لئے رہ جائے اور فتنہ باقی نہ رہے۔ یعنی دعوت کے ساتھ ساتھ فتنہ و فساد، کفر اور ظلم و ناانصافی کے خلاف جہاد و قتال بھی ضروری ہے۔

مجاہد بھائیو! جہاد اس لئے فرض نہیں ہوا کہ ایک کمانڈر اس گاؤں میں امیر یا حاکم ہو جائے اور دوسرا کمانڈر دوسرے گاؤں کا امیر ہو جائے اور دور جاہلیت کی طرح ایک بار پھر گروہی اور قبائلی زندگی شروع ہو بلکہ یہ جہاد اسلام کی حاکمیت کے لئے تھا ظلم و جاہلیت اور غیر اسلامی نظام کے خاتمے کے لئے تھا۔ اس وقت افغانستان میں ایک بھی علاقہ ایسا نہیں جہاں امن کی ضمانت ہو اور شریعت کی حاکمیت ہو۔

کنڑ آزاد ہے اس میں کمانڈر، امیر اور مجاہدین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی مرضی اور اختیار سے یہاں شریعت نافذ کرے۔ اگر آپ ایسا فیصلہ کریں گے تو میں یا پشاور کے دوسرے قائدین آپ کو اس سے منع نہیں کر سکتے نہ اس میں دخل اندازی کر سکتے ہیں۔ نہ ہی اس سلسلے میں تم پر عبوری حکومت یا کسی قائد کا زور چلتا ہے۔ دوسرے تو صرف لالچ دے سکتے ہیں باقی کام تو ہم اپنی مرضی سے کرتے ہیں ہم اور آپ اس علاقے میں شریعت کے نفاذ اور امن کے قیام کی ضرورت محسوس کرتے

ہیں۔ ہم نے جہاد اس مقصد کے لئے شروع کیا تھا۔ اب اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو کیا ہم اللہ کے سامنے جھوٹے نہیں ہوں گے کیا اس کی ذمہ داری ہم دوسروں پر ڈال سکتے ہیں اگر ہم خود ایسا نہیں کرتے تو قیامت کے روز ہم کسی پارٹی راہنما حکمت یار، سیاف وغیرہ کے گریبان میں ہاتھ نہیں ڈال سکیں گے۔

مجاہد بھائیو! روس افغانستان سے نکلا یہ اللہ کے فضل اور نصرت سے ہوا ہماری شہادت اور قربانیوں سے نہیں اللہ نے روسیوں کی پسپائی سے ہمارے جہاد کا پردہ رکھا۔ اللہ کہتا ہے کہ تم بندگی کی حدود سے باہر نہ نکلو، نصرت و کامیابی کے اسباب میں فراہم کرتا ہوں ہم اگر ساری عمر سجدے میں گر جائیں تب بھی یہ احسان پورا نہیں کر سکتے کہ اللہ نے جہاد اور مجاہد کی آبرو رکھ لی یہ جہاد تو اس لئے نہیں تھا کہ کمانڈروں کی ٹھیکیداری قائم ہو جائے۔ افغان میں جا کر دیکھو کمانڈر آپس میں لڑ رہے ہیں۔ ٹھیکیداری قائم ہے اور حکومت مرکز کو صرف اس لئے زندہ رکھا گیا ہے کہ دونوں جانب سے مال ہڑپ کیا جائے ایسے کمانڈر جہاد کی آخری کامیابی کی راہ میں رکاوٹ ہیں ایسے امیر اور کمانڈر جن میں ایمان، شعور، جرات اور فہم و ادراک ہو جہاد کی پشت پناہی کرتے ہیں مگر ایسے لوگ کم ہیں یہی وجہ ہے کہ جہاد روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے اللہ کے فضل سے ہمارے ہاتھ صاف ہیں ہم نے ایسا نہیں کیا۔ کمانڈروں نے جگہ جگہ پھاٹک بنائے ہیں کہ جن میں مال لیا جا سکتا ہے اس بد نظمی، اللہ کے حکم سے بغاوت، نافرمانی اور جہاد کی اصل روح کو بھلانے کے نتیجہ میں دشمن کامیاب رہا۔ مجاہدین کو جلال آباد کی فرنٹ لائن کے مورچوں سے پسپا ہونا پڑا۔

ہم کنڑ کے مجاہدین سے کہتے ہیں کہ اللہ نے آپ پر لطف کیا کہ آپ کو سب سے پہلے جہاد کے لئے منتخب کیا آپ لوگوں نے اس جہاد کو شروع کیا اور اب پھر آپ پر اللہ نے لطف و کرم کیا ہے کہ سب سے پہلے اس صوبے کنڑ کو آزاد کرایا اس کے ساتھ ساتھ کیمپوں میں قرآن و حدیث کی درس و تدریس کا انتظام کرنے کی قوت دی۔ چنانچہ دینی فہم و ادراک جو کنڑ کے لوگوں میں ہے کسی اور قوم میں نہیں۔ یہ تمام نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں اس کا تقاضا ہے کہ ہم جہاد کو اس کے اغراض کو مقاصد کے حصول تک جاری رکھیں ان لوگوں کا ساتھ نہ دیں جو ذاتی اور مادی مفادات کے لئے اجتماعی معاشرے کو نقصان پہنچاتے ہیں اللہ تعالیٰ رحمٰن و رحیم ہے۔ اس کا آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمتہ للعالمین ہے اس کا قرآن اور دین انسانوں کے لئے رحمت ہے جو لوگ ہمیں اس رحمت سے محروم رکھنا چاہتے ہیں کبھی کچھ کہتے ہیں اور کبھی کچھ ایک روز ایک معاہدہ کرتے ہیں اور دوسرے روز دوسرا اگر ہم اپنی زندگی اپنا معاشرہ ان لوگوں کے تابع کریں تو نہ معاشرہ درست ہو سکتا ہے نہ اس علاقے میں امن آ سکتا ہے اور نہ ہی مہاجر کیمپوں میں کس مپرسی کی زندگی گزارنے والے مہاجرین واپس آ سکتے ہیں۔ رکاوٹ کیا ہے۔ صرف یہی کہ ہر مجاہد چاہتا ہے کہ اس کی مرضی چلے جو لوگ مادی مفادات پر اللہ اور رسول کے حکم کو پس پشت ڈالتے ہیں رسول کریم کا فرمان ہے کہ ایسے لوگ بد بخت ہیں تباہ و برباد ہیں اور ان کے لئے دنیا و آخرت کی ناکامی و رسوائی ہے۔

میرے مجاہد بھائیو!

آپ کو یاد ہو گا جب آپ نے اس جہاد کا آغاز کیا تھا تو آپ کہتے تھے کہ ہم نے اللہ کے لئے جہاد شروع کیا ہے اس جہاد کے تقریباً بارہ سال ہو گئے اب جب کہ اللہ تعالیٰ کا حکم حاکم نہیں یہ معاشرہ اس کے احکامات و ہدایات کے مطابق نہیں بنا ہے۔

آیئے عہد کریں کہ اس میں فساد کو نہیں آنے دیں گے اور خود کو اللہ کے سامنے شرمندہ نہیں کریں گے ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو اور ہمارے دشمنوں کو ہم پر مسلط کر دے۔

آیئے عہد کریں کہ افغانستان میں مکمل اسلامی نظام کے نفاذ اور ایک اسلامی معاشرے کے قیام تک جہاد فی سبیل اللہ کو جاری رکھیں گے۔

حادثۂ کنڑ — اور شیخ جمیل الرحمٰن شہید

حافظ صلاح الدین یوسف

۲۲ اگست اور ۳۰ اگست ۱۹۹۱ء' یہ دو دن ہماری تاریخ اسلام کے المناک ترین دنوں میں سے ہیں۔ ۲۲ اگست کو صوبہ کنڑ کی اس امارت اسلامی پر یلغار کر کے اسے مشکل حالات سے دوچار کر دیا گیا جو وہاں روسی تسلط کے خاتمے کے بعد شوال ۱۴۱۰ھ میں قائم کی گئی تھی۔ گویا تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد اس نوزائیدہ اسلامی حکومت کو تباہ کرنے کی مذموم سعی کی گئی۔

۳۰ اگست کو جہاد افغانستان کے مجاہد اول' جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے قائد اور امارت اسلامی کنڑ کے امیر الشیخ جمیل الرحمٰن کو باجوڑ میں شہید کر دیا گیا۔ اور یوں راستے کے ایک سنگ گراں کو ہٹا دیا گیا جو ملحدوں اور کمیونسٹوں کے مقابلے میں ایک آہنی دیوار تھا

بہت سے لوگ ابھی تک صوبہ کنڑ کی امارت اسلامی اور اس کے امیر شہید شیخ جمیل الرحمٰن کی شخصیت سے پوری طرح آگاہ نہیں ہیں' اس لئے وہ مذکورہ امارت شرعیہ کی اہمیت و افادیت اور شیخ شہید کی عظمت و کارناموں کو سمجھنے سے قاصر ہیں اور اسی وجہ سے وہ اس سازش کی گہرائی و گیرائی اور خطرناکی سے بھی بے خبر ہیں جس کے نتیجے میں اہل اسلام کو امارت اسلامی اور اس کے بانی امیر کی عظیم شخصیت سے محروم ہونا پڑا۔

شیخ جمیل الرحمٰن کی نابغہ روزگار شخصیت

ا۔ شیخ جمیل الرحمٰن علیہ الرحمۃ کی شخصیت ایک نابغہ عصر اور نادرۂ روزگار شخصیت تھی' علم و فضل' حلم و تدبر میں ممتاز' قیادت وسیادت کی بہترین صلاحیتوں کے حامل اور جلال و جمال کا پیکر حسین۔ بقول علامہ اقبالؒ ؎

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن
نگہ بلند' سخن دلنواز' جاں پرسوز
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لئے
یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحراء و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان

گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفان

جن لوگوں کو شیخ شہیدؒ کی زیارت اور ان کی گفتگو سننے کا موقع نہیں ملا' وہ شاید اسے مبالغے اور غلو سے تعبیر کریں لیکن جن لوگوں کو یہ سعادت حاصل ہوئی ہے کہ انہوں نے قریب سے شیخ کی شخصیت اور اس کے تابندہ پہلوؤں اور عظمت کردار کو دیکھا ہے وہ ہمارے اس تاثر سے اتفاق کریں گے کہ موصوف سید احمد شہیدؒ' شاہ اسمٰعیل شہیدؒ اور ان کے قریبی رفقاء و خلفاء (مولانا ولایت علی' مولانا عنایت علی و غیرھما) کے بعد خاک افغان برصغیر پاک و ہند میں پیدا ہونے والی دینی شخصیات میں ایک نہایت سربرآوردہ شخصیت تھی' انہی صلاحیتوں اور اوصاف کے وہ حامل تھے جن سے اللہ تعالیٰ نے تحریک جہاد کے قائدین کرام کو نوازا تھا اور اس لحاظ سے وہ یقیناً اس فارسی شعر کے مصداق تھے۔

عمر ہا در کعبہ و بت خانہ مے نالا حیات
تاز بزم عشق یک دانائے راز آید بروں

واقعہ یہ ہے کہ شیخ جمیل الرحمٰن جیسے لوگ روز روز پیدا نہیں ہوتے۔ وہ ان ابطال و اساطین میں سے تھے جو لیل و نہار کی ہزاروں گردشوں کے بعد جنم لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو انقلابی' اصلاحی اور تجدیدی کارناموں کی توفیق سے نوازتا ہے۔

شیخ جمیل الرحمٰن رحمہ اللہ نے بھی ان سنگلاخ وادیوں اور دشوار گزار گھاٹیوں میں توحید و سنت کے چراغ روشن کئے جہاں باد صرصر کے تھپیڑے کسی شمع کو فروزاں نہیں رہنے دیتے۔ اور ایسی کندۂ نا تراش قوم کے دلوں کو توحید و سنت کے خالص عقیدوں سے منور کیا جن کے قلوب پتھروں سے بھی زیادہ سخت ہیں اور ان علاقوں میں کلمۃ اللہ اور دین اسلام کا علم سربلند کیا' جہاں کمیونسٹوں' ملحدوں اور ان کے گماشتوں نے اپنے گہرے پنجے گاڑے ہوئے تھے۔

صوبہ کنڑ میں امارت اسلامی کا قیام

عقیدے کی اصلاح کے ساتھ شیخ شہیدؒ کا دوسرا عظیم کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے روس میں اشتراکی تسلط کے خلاف نہ صرف جہاد کا آغاز کیا بلکہ ۱۳ سالہ جہادی کوششوں اور سرگرمیوں کے بعد جب صوبہ کنڑ آزاد ہوا تو انہوں نے وہاں بلاتاخیر اسلامی امارت قائم کر دی' جب کہ جہاد افغانستان میں سرگرم کسی بھی تنظیم یا جماعت کو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ آزاد کردہ علاقوں میں شرعی امارت قائم کریں۔ یہ شرف و امتیاز بھی صرف شیخ شہیدؒ کو حاصل ہوا کہ انہوں نے ایک علاقے میں' جس کے آزاد کرانے میں شیخ موصوف اور ان کے رفقاء و مجاہدین کا سب سے زیادہ حصہ تھا' شرعی امارت عملاً قائم کر دی۔ جس کے نتیجے میں صوبہ کنڑ ایک مثالی علاقہ بن گیا۔ وہاں

- حدود اللہ کا نفاذ کیا گیا
- ڈاکوؤں اور لٹیروں کا خاتمہ کیا گیا
- افیون کی کاشت پر پابندی عائد کر دی گئی
- منشیات ضائع کر دی گئیں اور اس کی تجارت کا سختی سے سدباب کیا گیا
- روسی بمباری کے نتیجے میں شہید ہونے والی مسجدیں دوبارہ تعمیر کی گئیں اور وہاں امام و خطیب اور مدرس کا سرکاری سطح پر انتظام کیا گیا۔
- دینی تعلیم و تدریس کے لئے سینکڑوں کی تعداد میں مدارس و مکاتب کھولے گئے' جہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کی تعداد ۳۰ ہزار ہے
- مجاہدین کی تنظیموں کو جہاد افغانستان میں حصہ لینے کے لئے ہر طرح کی سہولتیں بہم پہنچائی گئیں تاکہ افغانستان کی مکمل آزادی اور پورے افغانستان میں اسلامی حکومت کے قیام کا مرحلہ قریب آ جائے۔
- راستے پرامن بنا دیئے گئے جس کی وجہ سے کابل اور اس کے نواح پر مجاہدین کے لئے حملہ کرنا بہت آسان ہو گیا' جب کہ

دفعہ ۱ دستور کا یہ اعلان کی اسلامی امارت اداداری

منظور دوب اسلامی اوجماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنۃ

تنظیم نو دستور ہونے پر منیخ کی تفصیلی بحث قرارداد کنندہ لانڈری

تفصیلی دیکھیں

۱ یہ دلائے گئے کہ حکومت جوڑو اور نیم حکومت قوم یہ امارت

اسلامی وی -

۲ امارت اسلامی چہ مکہ جوڑ شی ما ملیک یہ دحکومت ہ اختیاری

راجول گیندی - قضاء - نفاذی - مالی - اوہنیتہ یہ دامارت

دسلطنی یہ دختیاری وی اونورہم -

۳ دحکومت او تنظیمونو یہ منیخ کی، رابطہ درکی وی کومی ارادے تہ چہ

شریعت اجازہ ورکوی -

۴ دامارت اسلامی یہ مقابل کی چہ دکوم عمل چہ شریعت منع

کولو حکم یہ نہ کوو اوکوم عمل چہ دشریعت موافق وی

حکم یہ عملی کوو -

طرز تشکیل

۱ طرز تشکیل حکومت یہ دری وی چہ انتخابات پہ پہ جماعتی

شکل پہ ملوں ولائے کی ترسرہ کیبنی اوددے انتخابات تو پہ نتیجہ کی

یہ دھر تنظیم دقوت اوراکثریت فیصدی قوگندیبنی اوددغہ فیصدی

نہ کمی یہ دغہ ملکو معیا روتو یہ موجودیت دتر کیب دکمیتی یہ تائید

دتنظیم نحہ اخذ کیبنی -

۲ ھر خوک دحکومت نحہ یہ موظیفی آیادو وظیفہ دارا وتنخواہ

خوارتابہ تن حکم کس یہ دراری دورکولو حق نہ لری -

۳ ھر خوک چہ دحکومت مدیتہ دکنڑ یہ دلائے د ۶۷ کال دلنوار میاشتی

پوری تابہ وی چہ دغہ وخت دبر یکوت دتعلیم ہم وی دغہ کس دراری حق نہ لری

نہ لہا وتنری ہم وی اوددے پرتہ دقتح قتی تہا وو دراری دورکولو حق نہ لری

۴ انتخابات یہ دمنتخب نمایندو پہ سرپرستی دیمانی پروگرام لاندی ترسرہ کیبنی

اس سے پہلے صورت حال اس کے برعکس تھی' راستے مخدوش تھے اور مجاہدین راستے میں ہی دشمن یا لٹیروں کے حملے کا شکار ہو جاتے تھے۔

تقریباً ڈیڑھ سال یہ اسلامی حکومت قائم رہی۔ اس کے اچھے نتائج سامنے آ رہے تھے' اس کے ثمرات و برکات سے لوگ بہرہ ور ہو رہے تھے اور معاشی آسودگی بھی لوگوں کو حاصل ہو رہی تھی۔ جس کی وجہ سے یہ صوبہ دیگر تمام آزاد شدہ علاقوں میں ایک امتیازی حیثیت کا حامل ہو گیا تھا' کسی بھی آزاد شدہ علاقہ میں کسی قسم کا امن نہیں ہے' کسی کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں ہے اور کہیں بھی کسی تنظیم نے اسلامی امارت قائم کرنے کی طرف توجہ نہیں دی۔ نتیجہ ہر طرف لوٹ مار کا بازار گرم ہے' انارکی اور انتشار ہے' خوف اور دہشت کا تسلط ہے اور لاقانونیت کی حکمرانی ہے۔ علاقہ تخار میں حزب اسلامی اور دیگر پارٹیوں کے آپس کے جھگڑوں میں اب تک چار ہزار سے زیادہ مسلمان قتل ہو چکے ہیں۔ اس قسم کے حالات سے مجاہدین کنڑ کو محفوظ رکھنے کے لئے امارت اسلامی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

صوبہ کنڑ میں امارت اسلامی کے قیام اور حدود اللہ کے نفاذ کی وجہ سے صورت حال اس کے برعکس ہے اور اس فرق و امتیاز کو۔۔ جو کنڑ اور دوسرے آزاد شدہ علاقوں میں ہے۔۔ لوگ دیکھ رہے تھے' اس سے متاثر ہو رہے تھے اور اس سے اسلامی نظام کی طلب اور تڑپ میں اضافہ ہو رہا تھا۔ اس صوبے کی یہی خوبی اس کے لئے ابتلاء اور شیخ شہید کی مخلصانہ کاوشیں ان کی شہادت کا باعث بن گئیں۔

اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی

کنڑ کی امارت اسلامی

کے خلاف سازش اور یلغار

کنڑ کی یہ اسلامی امارت اگرچہ تمام جہادی تنظیموں کی باہمی مشاورت اور رضامندی بلکہ مروجہ جمہوری انتخابات کے ذریعے سے اکثریت حاصل کر کے قائم کی گئی تھی۔ علاوہ ازیں اس کا مقصد قیام بھی واضح تھا کہ افغانستان میں روس اور اس کے پٹھوؤں کے تسلط کے خلاف جدوجہد اور جہاد کا مقصد ہی افغانستان کے اسلامی تشخص کا احیاء و بقاء ہے تو پھر آزاد شدہ علاقوں میں اسلامی شریعت کے نفاذ میں تاخیر کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس لئے شیخ شہیدؒ کا یہ عزم اور اقدام۔ امارت اسلامی کا قیام۔ جہاد افغانستان کے مقاصد سے بھی ہم آہنگ اور اس کی تکمیل کا ایک اہم ذریعہ تھا۔

لیکن حکمت یار اور ان کے بعض ساتھیوں نے انتخابات میں ناکامی کے بعد اس امارت اسلامی کے ساتھ تعاون کرنے کی بجائے' معاندانہ رویہ اختیار کر لیا اور تمام معاہدوں' اخلاقی ضابطوں اور شرعی اصولوں کو نظرانداز کر کے اس کی راہ میں روڑے اٹکانے اور اسے ناکام بنانے کی مذموم کوششیں شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ بالآخر جہاد میں مصروف دیگر تنظیموں' قبائلیوں اور ڈاکوؤں اور لٹیروں سب کو اس امارت اسلامی کے خلاف تیار کر کے یکبارگی منظم حملہ کر کے اس کے دارالخلافت اسعد آباد پر قبضہ کر لیا گیا' وہاں موجود تمام اسلحہ اور سامان لوٹ لیا گیا' سلب و نہب کے علاوہ خوں ریزی سے بھی دریغ نہیں کیا' حتیٰ کہ جو افراد زندہ قابو آ گئے' ان کا مثلہ کر کے انہیں دریائے کنڑ کی موجوں کے حوالے کر دیا گیا۔ غرض ہر وہ کام کیا جو شرم و اخلاق سے عاری ایک فاتح فوج غیر ملک کے مفتوح عوام کے ساتھ کرتی ہے۔ جسے قرآن کریم نے سورۃ النمل کی آیت میں بیان فرمایا ہے۔

ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا وجعلوا اعزۃ اھلھا اذلۃ

"جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کر ڈالتے ہیں اور وہاں کے عزت مندوں کو بے عزت کر دیتے ہیں"

شیخ جمیل الرحمٰن شہیدؒ نے جوابی اقدام کی بجائے' صبر سے کام لیا۔ اور مسلمانوں کو خونریزی سے بچانے کے لئے دفاعی

پالیسی اختیار کی۔ حالانکہ یہ بدعہدی اور اسلامی مقاصد سے غداری کی ایک بدترین مثال تھی۔ لیکن شیخؒ کا موقف یہ تھا کہ جوابی کاروائی میں ایک تو عوام کی ناحق خوں ریزی ہو گی اور دوسرے، باہم قتال و جدال سے جہاد افغانستان کے اصل مقصد سے ہم بہت دور ہو جائیں گے۔ اس لئے شیخؒ نے صرف یہ کہا کہ ایک اسلامی عدالت قائم کی جائے اور وہ اس قضیہ کا شرعی فیصلہ کرے۔ اسلامی عدالت جو بھی فیصلہ کرے گی ہمیں منظور ہو گا۔

ابھی باہم گفت و شنید اور صلح و مفاہمت کا یہ سلسلہ جاری تھا اور بہت سے عرب ساتھی اس کے لئے مخلصانہ کوششیں کر رہے تھے کہ ۳۰ اگست کو۔ یعنی حادثہ اسعد آباد کے ایک ہفتے بعد--- شیخ علیہ الرحمتہ کو شہید کر دیا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

شیخ شہیدؒ کی شہادت سے یہ بات مزید واضح ہو گئی کہ بدعہدی کرنے والے اپنے مجرمانہ فعل پر مصر ہیں، انہیں اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ ان کی ان سازشوں سے جہاد افغانستان کی مساعی پر کیا اثر پڑے گا؟ قریب آئی ہوئی یہ منزل، دور ہو جائے گی اور جہاد افغانستان کا مسئلہ اختلافات اور خانہ جنگی کی نذر ہو جائے گا۔ ان کے سامنے تو صرف ایک ہی بات معلوم ہوتی ہے کہ شیخؒ اور ان کے رفقاء کی مساعی سے افغانستان میں توحید و سنت کی جو قندیلیں روشن ہوئی ہیں امن و امان اور جہاد کو استحکام ملا ہے۔ اور جن کی وجہ سے تقلید و جہل کی تاریکیاں اور شرک و بدعت کی گمراہیاں دور ہو رہی ہیں اور جن کی روشنیوں کا دائرہ روز افزوں ہے، کسی طرح یہ شمع ربانی اور قندیل رحمانی بجھ جائے۔ چنانچہ بزعم خویش وہ اس شمع کو فی الحال ظاہری طور پر بجھانے میں اپنے آپ کو کامیاب خیال کرنے لگے۔ مگر بہت جلد ان پر یہ حقیقت بھی واضح ہوئی۔ کہ کنڑ کے مجاہدین کے منتخب ادارے میں مخل ہو کر انہوں نے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارا ہے۔ اور باہر کے کرائے کے لشکر سے کنڑ کے عوام کی جان و مال کو لوٹ کر کے انہوں نے عمر بھر کے لئے افغانستان کے مختلف صوبہ جات میں مصائب کے بیج بو دیئے۔ اور اب اپنی اس غیر دانشمندانہ حرکت پر کنڑ کے عوام کے غیظ و غضب کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے۔ کہ یوم الحساب کا دن آئے گا۔ مگر اس سے پہلے بھی کنڑ کے مجاہد مسلمانوں اور علماء اسلام کی عدالت میں بھی انہیں ضرور حساب دینا پڑے گا۔

شیخؒ جو شمع جلا گئے ہیں، وہ اب انشاء اللہ فروزاں اور ضوء فشاں رہے گی، ان کی مظلومانہ شہادت اگرچہ ان کی جماعت اور ان کے رفقاء کے لئے بہت بڑا حادثہ ہے۔ لیکن ان کا مشن کوئی ذاتی نہیں تھا، ان کا مقصد شخصی نہیں تھا اور ان کی غرض انفرادی نہیں تھی۔ ان کی زندگی اور موت صرف اللہ کے لئے تھی، اس کے دین کی سربلندی ان کا مقصد تھا، اور اسلامی شریعت کا نفاذ ان کا مشن تھا۔ ان کا یہ مشن جاری رہے گا، توحید و سنت کا وہ علم، جو انہوں نے بلند کیا تھا، سرنگوں نہیں ہو گا اور ان کی جلائی ہوئی شمع دعوت و عزیمت انشاء اللہ فروزاں رہے گی۔

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

اور

شب گریزاں ہو گی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہو گا نغمہ توحید سے

یریدون ان یطفئوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ و لو کرہ الکافرون۔

جہادِ افغانستان

امارتِ اسلامی کا قیام

الحمد للہ و حدہ و الصلوۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ و علی الہ و صحبہ - اما بعد

افغانستان میں جاہلیت کی رات طویل ترین ہو گئی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی مدد سے سرزمین افغانستان کا معتدبہ حصہ فتح کرنے کی سعادت نصیب فرمائی اور خدا کے فضل و کرم سے سرخ ریچھ ذلیل و رسوا ہو کر نکل گیا مگر اس کی کچھ باقیات ایسی رہ گئیں جو سرزمین افغانستان میں شرعی حکم کے قیام میں رکاوٹ ہیں- صوبہ کنڑ وہ پہلا صوبہ ہے جو الحادی شرک اور قبوری خرافات سے آزاد ہوا- یہ سب کچھ خدا کے فضل و کرم اور خالص عقیدہ توحید کے حامل علماء کی دعوت و تبلیغ اور اشتراکی قبضہ کے خلاف جہاد کا نتیجہ ہے جس کا آغاز شیخ جمیل الرحمٰن نے کیا تھا اور یہ ایسی حقیقت ہے جس کا اعتراف تمام گروپوں کے سربراہوں سمیت ہر اپنے اور پرائے کو کرنا پڑتا ہے- ہم نصرت خداوندی پر خوشی کا اظہار بھی نہ کر پائے تھے کہ مختلف گروہ بعض مناصب کے حصول کیلئے ذاتی چپقلش سے بے چین ہو گئے' چنانچہ ہم نے ان کے سامنے اس بات کی دعوت رکھی کہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل کی جائے' کہ وہ لوگ اگر ہم انہیں زمین میں حکومت عطا کریں تو وہ نماز قائم کرنے' زکوۃ ادا کرنے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں- ہم نے ان پر یہ بات واضح کی کہ اسلامی شریعت کا نفاذ توحید باری تعالیٰ اور لوگوں کا اپنے رب کی بندگی بجا لانا جہاد کا اصل مقصد ہے- جہاد تو ایک وسیلہ ہے- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ میں قوت بخشی تو آپ نے سارے جزیرہ عرب کے فتح ہونے کا انتظار نہیں فرمایا

ہماری بات کو دوسری جماعتوں کے کئی ایسے حضرات نے تسلیم کیا جنہوں نے کسی حد تک صوبہ کنڑ کی آزادی میں حصہ لیا تھا- لہٰذا ہم اس پر بڑے خوش ہوئے- اور وہ خواب حقیقت کا رنگ دھارنے لگا- ہمارے دلوں میں امید کے چراغ روشن ہونے لگے اور تمام متعلقہ اطراف سے عملی اقدامات کئے جانے لگے- ہماری گردنیں جہاد کے ثمرات حاصل کرنے کیلئے اوپر کو اٹھنے لگیں اور اس کھیتی کو کٹتا دیکھنے لگیں جسے ہم نے مسلم افغانستان میں شہداء کے خون سے سیراب کیا تھا- چنانچہ اہل حل و عقد کے اجتماع سے امارت اسلامیہ کے قیام کا اعلان ہوا- ہزاروں آدمیوں نے شیخ جمیل الرحمٰنؒ کے ہاتھ پر عام بیعت کی- معاملہ آپ کے کنٹرول میں آگیا- دعوت میں آپ کی سچائی اس طرح ثابت ہوئی کہ آپ نے توحید خالص کا اظہار کیا- ڈاکوؤں اور منشیات کے تاجروں کا خاتمہ کیا' افیون کی فصلوں کو برباد کر دیا اور تمباکو کو جلا دیا- شرعی حدود کو نافذ کیا- اقامت صلوۃ کا اہتمام کیا اور اس دوران دکانیں بند رکھنے کا حکم جاری کیا- نیز کئی ایک فلاح عامہ کے کام سرانجام دیئے-

ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا کہ ہمارے خلاف سازشیں

شروع کر دی گئیں اور ہر طرف سے ہمارے خلاف جتھے بندیاں ہونے لگیں کیا یہ جتھے بندیاں سوشلسٹوں کی طرف سے تھیں؟ یا ان کے خلاف مجاہدین کی؟ نہیں ہرگز نہیں وہ ہمارے ہی بھائی تھے جن کے ساتھ مل کر ہم بھی جہاد کرتے' وہ مسلمان تھے۔ ملت اسلامیہ کے فرزند تھے۔ جنہوں نے ہمارے خلاف بغاوت کی اور ہمیں ایک ہی کمان سے نشانہ بنایا۔ ان کا ایک ہی نعرہ تھا' "وہابیت سے لڑو" ایک شریف انسان کیلئے قاطع تلواروں کی کاٹ سے بھی اقرباء کا ظلم زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔

اگر یہ گروہ جلال آباد یا کابل کے خلاف اکٹھے ہوتے تو وہ باذن اللہ فتح ہو جاتے۔ وہ کسی بھی دن اس طرح متحد نہ ہوتے جس طرح ہمارے خلاف متحد ہوئے۔ انہوں نے گھروں کو برباد کیا۔ بندگان خدا اور شہروں کو تباہ و برباد کیا۔ قتل عام کیا مردوں کے ساتھ ساتھ زندوں کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے وہ ابھی تک ہمارے خلاف برسرپیکار ہیں اور ہمارا محاصرہ کئے ہوئے ہیں۔ ایک رب العالمین کے علاوہ ہمارا کوئی معاون اور مددگار نہیں ہے۔ وہ کافی ہے وکیل اور کافی ہے مددگار۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وہ لوگ جنہیں لوگوں نے کہا کہ لوگ تمہارے خلاف اکٹھے ہو گئے ہیں لہٰذا ان سے ڈرو بس اس بات نے ان کے ایمان میں مزید اضافہ کر دیا اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے ان کا بغض و عناد اس حد تک پہنچ گیا کہ شیخ جمیل الرحمان کو شہید کر دیا گیا' یہ مجرمانہ عمل ان ظالم ہاتھوں سر سرزد ہوا جنہیں ایک خاص گروہ نے اس مقصد کیلئے تیار کیا تھا۔ ہماری امیدیں اپنے ہی بھائیوں کے ہاتھوں مایوسی میں تبدیل ہو گئیں۔ لیکن ہم ایسے نہیں ہیں ناکامی اور ہزیمت کو مادی اسباب سے جوڑتے ہیں۔ کہ ہماری افرادی قوت کم تھی یا ہماری تیاری میں کمزوری تھی۔ ہم صراحتاً اعلان کرتے ہیں کہ ہمیں جو بھی مصیبت پہنچی وہ ہمارے اعمال' گناہوں' اور کوتاہیوں کا نتیجہ ہے۔ ہم احد والوں سے بہتر نہیں ہیں۔ جنہیں خدا نے خالص بنا دیا تھا اور انہیں ایک بڑے سبق کی تخلیص کرتے ہوئے فرمایا' کیا جب تمہیں ایسی مصیبت پہنچی کہ جس سے دگنی مصیبت تم نے انہیں پہنچائی تھی تو تم نے کہا: یہ کیسے ہوا؟ آپ فرما دیجئے وہ تمہاری جانوں کی طرف سے ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم پر احسان کر کے اسے تبدیل نہیں کرتا تاوقتیکہ وہ اپنے آپ کو خود نہ تبدیل کریں۔ اور بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے تمہیں جو بھی مصیبت پہنچی وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کمائی ہے وہ اکثر چیزوں سے درگذر کر دیتا ہے۔ اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

اس کے باوصف ہماری دعوت ہمیشہ باقی رہے گی۔ ابد الاباد تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہماری دعوت کا تعلق کسی شخص' زمین یا زمانہ کے ساتھ نہیں اس کے اہم تر خصائص میں سے اس کی ہمیشگی' قدامت' قیادت' وضوح اور شمولیت ہے: ہر دعوت ہر زمانے اور ہر شہر کیلئے ہے جو گروہیت کی مخالف تمزق و تفرق کی دشمن ہے۔ ہمارا زبانی اور عملی جہاد کبھی ختم نہ ہو گا۔ کہ جہاد قیامت تک باقی رہے گا۔

ارشاد ہے۔ میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر رہے گی انہیں تنہا چھوڑنے والا اور مخالفت کرنے والا کبھی ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا یہاں تک کہ خدائی فیصلہ آ جائے گا اور وہ اسی حالت میں ہوں گے۔ اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو ان کی سازشیں تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گی۔

اِمارتِ اِسلامیّہ کا قیام اور انہدام

تعمیر و تخریب کی یادوں کے حوالے سے

تحریر : جناب ابوالکلام رحمانی

افغانستان ایک ایسا ملک ہے جس میں ہر ذہن اور ہر فکر موجود ہے۔ بنیادی طور پر قبائلی نظام ہے جس کا سلسلہ نسب حضرت طالوت علیہ السلام کے بیٹے افغانہ کے حوالے سے حضرۃ یعقوب علیہ السلام سے جاملتا ہے۔ یہ لوگ جو فیصلہ کرتے ہیں اس پر ڈٹ جاتے ہیں۔ اسلام نے ہی انہیں فتح کیا اس سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اسے تسخیر بھی نہیں کر سکا۔ لیکن جہاں صراحت پسندی کی وجہ سے یہ لوگ دو حصوں میں بٹ کر کمیون اور اسلام کے نام سے کھل کر صف آراء ہوئے وہاں ادھر ادھر سے مصلحت کیشی کے جراثیم بھی ان میں سرایت کرنے لگے ہیں جس میں ذاتی مفاد اور روپے پیسے کا لالچ بھی آگیا ہے اسی وجہ سے بعض لوگ ہجرت کے نام سے ملنے والی رقم سے ہی مخلص ہیں اور کچھ کمیشن کے چکر میں ' پاکستان کی طرح بدقسمتی سے ان کی اکثریت اسلامی اقتدار سے عشق و محبت کے باوجود وہ اسلامی تعلیم کے اصلی بنیادی اور نبوی آئینہ فطرت سے بے بہر ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ جب کتاب و سنت کے نام سے ایک حکومت قائم ہونے کا اعلان ہوا تو سب نے خیر مقدم کیا (ماسوائے لیڈروں کے جن کو سیاسی جنازہ دیکھنا پڑا) اور جب ووٹنگ کی بات ہوئی تو ۶۰ فیصد ووٹ ان کے حق میں آئے اور باقی تمام جماعتوں نے ۴۰ فیصد آواز حاصل کی

اس پر بظاہر سب لیڈروں کو امارت اسلامیہ پر اتفاق کرنا پڑا۔ اور بڑی تگ و دو کے بعد الیکشن کمیشن کو ان کی اکثریت اور ان کی حکومت کے لئے دستخط دینا پڑے کہ پانچ برس تک شیخ جمیل الرحمان جس طرح چاہیں حکومت قائم کریں۔

اور یہ ان کا احسان بھی نہیں تھا اس لئے کہ اس علاقے پر روس قبضہ کر چکا تھا۔ اور شیخ جمیل الرحمانؒ کی جماعت نے اس کو بزور شمشیر ان کمیونسٹوں سے چھینا تھا۔ اب دنیا کے ہر دستور کے مطابق ان ہی کا حق تھا کہ اس پر قبضہ کرتے اگرچہ دوسری جماعتیں بھی جہاد میں شامل تھیں لیکن ان کی تعداد ویسے بھی کم تھی اور جمہوریت نے ثابت بھی کر دیا کہ وہ تعداد میں کم ہیں۔

خلاف توقع جب حکومت بن ہی چکی تھی تو اب دوسری جماعتوں کا فرض تھا کہ وہ ان کے ساتھ تعاون کرتیں جیسا کہ افغانستان کے دوسرے علاقوں میں اور پاکستان میں بھی سلفی حضرات نے کبھی کسی کے کام میں مداخلت نہیں کی۔

لیکن ہوا یہ کہ جب شیخ جمیل الرحمانؒ کی قیادت میں دینی تعلیم اصلی بنیادوں پر فروغ پانے لگی تو آواز مخالف مختلف روپ دھارنے کے بہانے تراشنے لگی۔ بس یہی بنیادی نکتہ اختلاف

ہے جس کو واضح کرنا ضروری ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ پاکستان میں سینکڑوں مدارس کی پالیسی ہے کہ کتاب و سنت کے نام پر جو چندہ اکٹھا ہو وہ ادب، شعر و شاعری، صرف نحو، منطق، فلسفہ، کلام، تصوف" اور بہت سے علوم پر تو ہر سال یا تقریباً ہر سال طلباء کے نصاب اور تدریس کے ذریعے صرف ہونے والے اوقات اور مساعی پر خرچ ہوتا رہے لیکن اگر اسلام کے نام پر کسی تعلیم پر خرچ ہو تو وہ صرف فقہ پر ہو اور وہ بھی ایسی فقہ جس کی نسبت اس کے قائل کی طرف ہو یا نہ ہو البتہ حکومتوں کے لئے سردردی نہ بن سکے۔

رہی قرآن مجید اور حدیث شریف کی بات تو ان میں سے ان آیات و احادیث اور ابواب و سور کو منتخب کیا جاتا ہے جو ان کے خیال کے مطابق ایک خاص نقطہ نظر کی ہم نوائی کے لئے استعمال ہو سکیں۔ یا کم از کم مخالف نہ ہوں تاکہ وہ عمارت بچائی جا سکے جسے انہوں نے اپنے پیش رو حضرات سے وصول کی ہے اور اب اسے اپنے اخلاف اور جانشینوں کے حوالے کرنا ہے اور اگر کچھ کرنا ہی پڑے تو اس قدر تیزی، گرانی اور بوجھ سے کہ وہ کتابیں جو کہ اہل حدیث حضرات چھ سالوں میں بھی پڑھنے سے مطمئن نہیں ہوتے اور بہت سی بحثوں میں مزید تحقیق کے لئے تخصص وغیرہ کا رستہ اختیار کرتے ہیں وہ یہ لوگ ایک ہی سال میں ختم کرنا جانتے ہیں۔

لیکن ہوتا وہی ہے جو کہ ہمارے ایک دوست کہتے تھے کہ ایک مدت ہوئی ہے استاذ بھی جانتا ہے کہ کیا پڑھا رہا ہوں اور شاگرد بھی کہ کیا پڑھ رہے ہیں ..... دوسرے وقفہ میں استاذ تو جانتا ہے کیا پڑھا رہا ہوں لیکن شاگرد نہیں جانتا کہ کیا پڑھ رہا ہوں۔ لیکن ..... تیسرے وقفہ میں نہ استاذ کو علم ہوتا ہے کہ کیا پڑھا رہا ہوں اور نہ ہی شاگرد کو کہ کیا پڑھ رہا ہوں۔

کبھی کسی نے سوچا کہ کتاب و سنت کے ساتھ ہی یہ امتیازی زیادتی کیوں ہوتی ہے غالباً اس لئے کہ اس کی توثیق اور تحقیق سے تو تمام مکاتب فکر کو ختم کرنا ہو گا۔

اس لئے وہ کتاب و سنت کے بنیادی مراجع سے طلباء کو بالعموم دور رکھتے ہیں۔ تو جو لوگ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی کتابوں سے ہی فکر مند ہو جاتے ہیں وہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے قائم ہونے والی حکومت کو کب تک برداشت کرتے..... بالخصوص جب انہیں یہ معلوم ہو گیا کہ سیاست اسلامی کے علاوہ مساجد میں بھی فکری انقلاب پیدا ہو رہا ہے اور مدارس میں بھی مزید مساجد بن رہی ہیں اور تین صد مدارس بھی جن کے طلباء کی تعداد تیس ہزار تک پہنچ چکی ہے ..... تو کیسے ممکن تھا کہ یہ حکومت صوبہ کٹڑ کی اس آزادی کو بحال رہنے دیتے خواہ پانچ برس کے لئے سہی۔

یہی وہ آزادی فکر تھی جس نے ان کے محدود اور متعصبانہ رویے کو علمی ٹھوکر دی جب کہ ان کے معصوم بچوں کے دل و دماغ کتاب و سنت کی اس روشنی میں نہانے لگے تھے تو پھر فوری طور پر انہیں اندھا دھند ہر وہ کارروائی کرنا پڑی جس کے ذریعے جلد از جلد اس حکومت کا خاتمہ ہو پانچ سال تو ایک طرف ایک ساعت بھی ان پر بوجھ تھا۔

کبھی امریکہ کو آواز دی، کبھی روس کو ہم نوا بنایا، کبھی کابل سے سکڈ میزائلوں سے حمہ کروایا گیا۔ کبھی حکومت پاکستان کو ملوث کیا گیا اور خاص ذہن کے لوگ جو متعین تھے ان کو دین کے نام سے دین کے خلاف ہی استعمال کیا۔ اور افغانستان کے ہی وہی لوگ استعمال کیے گئے یعنی ان کا قبیلہ جنہوں نے شاہ اسماعیل شہیدؒ کی امارت اسلامیہ کا خاتمہ کیا تھا اور اس وہابیت کے نام سے ہی ....

اور باعث تعجب یہ ہے کہ جس کمیون کو ختم کرنے کے لیے دس سال جہاد اس فتوی سے اس پر پانی پھیر دیا کہ ایک وہابی کا قتل دس کمیونسٹوں کے قتل سے بہتر اور افضل ہے اور شاید یہی وجہ تھی کہ جب سعودی عرب کی حکومت اپنوں کے فتنوں سے پریشان تھی تو یہی لوگ حرمین کے علاقے پر حملہ آور لوگوں کی حمایت کر رہے تھے۔

اگر واقعی کتاب و سنت کی دعوت وہابیت پھیلاتی ہے اور وہابیت اتنا بڑا جرم ہے کہ دس کمیونسٹوں سے بڑھ کر ہے تو شاید ان کی نگاہ میں ابو لہب اور ابو جہل تو بہت بڑے ہیرو بن گئے ہوں گے .... انا للہ و انا الیہ راجعون ..... اور اگر کتاب و سنت

کی تفسیر میں یہ لوگ واقعی غلط کار ہیں تو آپ بچپن سے ہی ایک طالب علم کو کتاب و سنت سے براہ راست پڑھا کر صحیح تفسیر سے کیوں آگاہ نہیں کرتے تو پھر اس تعلیم سے فرار کیوں کرتے ہیں بلکہ اس کی صحیح تفسیر بچپن سے ہی دل میں بٹھانا تو اصل علاج ہے اور اگر آپ کی تفسیریں بھی وہی ہیں جو کہ صحابہ کرامؓ و تابعینؒ کی ہیں تو آپ کسی ایک جگہ پر بیٹھ کر وہابیوں کا علمی دلائل سے منہ بند کیوں نہیں کر دیتے اور ان سے متبادلہ خیالات کیوں نہیں کر لیتے تاکہ یہ انتشار ملت ختم ہو جائے۔ اور امت مزید گمراہی سے بچ جائے۔

اب آپ ہی بتائیں کہ صوبہ کنڑ کے اس خونین حکمت یاری جماعتی انقلاب میں قرآن مجید' کتب احادیث اور دوسری کتابوں کی جو بے حرمتی کی گئی ان کو جلایا گیا ان کو اصطبلوں میں پھینکا گیا ان پر گولیاں برسائی گئیں کیا اس قول کی تصدیق نہیں **"وجعلوا اعزة اهلها اذلة"** کہ مفتوحہ علاقہ کی سب سے زیادہ معزز چیزیں سب سے زیادہ ذلیل کی جاتی ہیں .... گویا قرآن مجید نے یہ ثابت کر دیا کہ کنڑ میں امارت اسلامیہ کے قیام کے موقعہ پر میں چونکہ سب سے زیادہ معزز تھا اس لیے حکمت یاری انقلاب کے بعد سب سے زیادہ مجھے نشانہ انتقام بنایا گیا۔

آج کہیں گے کہ وہ جاہلوں کا کام تھا ہم کہیں گے کہ نہیں کیمونسٹوں کو استعمال کیا گیا جو کہ ان کے آلہ کار اور کرائے کے آدمی تھے اور وہابیوں کے قرآن اور وہابیوں کی حدیثوں کے بہانہ سے ہر مسلمان کی دل آزاری کر رہے تھے۔ اور گویا یہ اعلان کر رہے تھے کہ قرآن مجید بھی معاذ اللہ تحریف شدہ ہے .... شیخ عبدالرحمان نائب امیر جماعت الدعوۃ نے میری ان سے آخری ملاقات میں بتا دیا تھا کہ کچھ غدار بھی ہیں جو کہ حکومت کو ختم کر رہے ہیں اور امیر مرحوم شہید نے کہا تھا کہ اب ہماری حکومت ہر طرف سے دھمکیوں کی زد میں ہے۔ اگر ہم اس کی حفاظت کر سکے تو انشاء اللہ کام جاری رہے گا ورنہ ہم نے خدائی فرمان **"الذین ان مکناھم"** کہ وہ لوگ جن کو اگر ہم زمین میں طاقت دیں تو نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوۃ ادا کرتے ہیں ۔ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں" کو پورا کر دیا ہے۔

اب شیخ شہیدؒ نے جب منشیات کے سلسلہ میں سگریٹ اور نسوار پر پابندی لگائی تو بھولے بھالے سیدھے سادھے عوام کو باقاعدہ بھڑکایا گیا۔ اسی طرح زانی کو جب مقدمہ ثابت ہونے تک گرفتار کیا گیا تو بھگا دیا گیا اور جب ٹیکسوں سے آزادی دی گئی تو اس کے برخلاف اپنے ٹیکس قائم کیے گئے اور جب دوسری طرف سے بے دردی اور بہیمانہ طور پر معصوم اور مظلوم لوگوں کو قتل کیے جانے پر قصاص میں قاتلوں کا مطالبہ کیا گیا تو اس کا مذاق اڑایا گیا... ان دنوں شیخ جمیل الرحمان حج پر تھے اور ان کے نائب نے جو مناسب سمجھا کیا اور علماء کے ذریعے مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی بھی کوشش کی ------ لیکن انہوں نے ہر کوشش کو بہ نظر حقارت ٹھکرا دیا۔ ان ہی دنوں میں جب کہ علماء کی کونسل بلانے پر اتفاق ہو رہا تھا سکڈ میزائل پھینک کر دارالحکومت کو اپنے خلاف بھڑکانے کی سکیم شروع کی۔ تاکہ باقاعدہ جنگ اور محاذ آرائی کا بہانہ حاصل کیا جائے اور جب انہوں نے عملی طور پر اپنی چوکیاں خالی کروانے کا فیصلہ کر لیا تو اس وقت حکومت پاکستان کے ذریعے ہر وہ کھیل کھیلا گیا جس کی توقع وزیر اعظم اور صدر کو بھی نہیں تھی اپنے خاص بندوں کے ذریعے رستہ بند کیا گیا رسد بند کی اسلحہ بند کیا ڈاکوؤں کو اکسایا روپیہ پیسہ کا لالچ دکھایا یہ علیحدہ بات ہے کہ حملہ آور خود بھی ایک دوسرے کو لالچ میں آ کر قتل کرتے رہے۔ تاہم معزز اور بے گناہ معصوم عرب بھی ان کی نشانہ بازی سے نہ بچ سکے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اور ایک شخص کو ورغلا کر یا اس کی ہم خیال جماعت کی اجازت سے ایک عربی کے ذریعے ان کو شہید کیا گیا تاکہ یہ حکومت ختم ہو جائے۔

یہ درست ہے کہ کچھ عملی کوتاہیاں ہوں گی تاہم اگر فکر کتاب و سنت کی ترویج و اشاعت کا ہی ہے تو اس نظام کی حفاظت میں جو لوگ کام آئے وہ انشاء اللہ جہاد میں شریک اور شہید مجاہد تھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں شہادت کے اعلیٰ مقام پر فائز کیا ہو گا .... اور جو لوگ اس نظام کی مخالفت میں کمر بستہ تھے اور انہوں نے اسلحہ چلانے سے دریغ نہیں کیا وہ لوگ

بقیہ صفحہ ۱۸۵ پر

امارت اسلامی صوبہ کنڑ (افغانستان) کا المیہ اور متحدہ جمعیت اہلحدیث کی مجلس مذاکرہ

۲۳۔اکتوبر۹۱ء (چہار شنبہ) لاہور کے ہوٹل آواری میں متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کی طرف سے ایک مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ جس کا مقصد صوبہ کنڑ (افغانستان) کے المیہ اور امارت اسلامی کنڑ کے امیر شیخ جمیل الرحمان رحمہ اللہ کی شہادت پر گفتگو کا اہتمام کیا گیا۔ بیشتر اہلحدیث دانشوروں نے اس سانحہ کے پس منظر اور پیش منظر پر روشنی ڈالی اور امارت اسلامی کے سقوط اور حملہ آور حزب اسلامی اور اس کے عاقبت نا اندیش رفقاء کی اس غیر شرعی، غیر اخلاقی اور مقاصد جہاد سے غداری کے نتائج و عواقب پر سیر حاصل گفتگو کی۔

اس مذاکرے کا مقصد یہ تھا کہ پاکستان میں بسنے والے توحید و سنت کے پیروکار (اہلحدیث) موجودہ حکومت کو یہ باور کرائیں کہ اسلامی جمہوری اتحاد کی موجودہ حکومت جو اپنی انتخابی مہم میں پاکستان میں نظام اسلام کے نفاذ کی دعویدار رہی ہے۔ اور افغانستان کے مجاہدین کی پشت پر اس لئے کھڑی ہے کہ وہاں بھی مجاہدین اسلام کو کامیابی سے ہمکنار ہونے میں مدد بہم پہنچائی جائے۔ مگر اس المناک سانحے کے سلسلے میں بعض گوشوں سے یہ بھی سننے میں آ رہا ہے جسے نظر انداز کرنا مشکل ہے کہ امارت اسلامی کو بزور بازو ختم کرنے کے لئے جو سازش تیار کی گئی اس کی زیر زمین منصوبہ بندی میں پاکستان میں حکمت یار کی حلیف جماعت بھی شریک رہی ہے اس جماعت کے حکومت پاکستان سے بھی گہرے روابط ہیں اس لئے شاید حکومت کی اشیر باد بھی ان کو حاصل رہی ہو۔ اس مفروضے یا حقیقت پر اگرچہ یقین کرنے کو جی نہیں چاہتا مگر حکومت اور اس جماعت کی طرف سے سقوط اسعد آباد پر ایک لفظ بھی سننے میں نہیں آیا۔ اس سانحے سے بہت پہلے جب حزب اسلامی اور افغانستان کی عبوری حکومت کی ایک تنظیم کے درمیان مناقشہ اور محاربہ رونما ہوا تھا تو چاروں طرف سے بیان بازی کے ڈھیر لگ گئے تھے کہ مجاہدین کو آپس میں لڑ کر مقاصد جہاد کو نقصان نہیں پہنچانا چاہئے اور ان میں صلح بھی کروا دی تھی۔ اب جب کہ اسی حزب اسلامی نے اسی عبوری حکومت کے بعض اجزا کو ساتھ ملا کر بیس پچیس ہزار کے لشکر کے ساتھ کنڑ پر یلغار کی اور کتاب و سنت کی حکومت کو ختم کر کے دم لیا تو پاکستان کے اندر اسلام کے نفاذ کا واویلا کرنے والوں کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ اس رویے کا کیا نام رکھا جانا چاہئے۔؟

ہم ذیل میں ان اہم مطالبات کا اعادہ کرتے ہیں جو اس مذاکرے میں پیش کئے گئے اور جو پوری اہل حدیث جماعت اور امارت اسلامی کے ہمدرد اور خیر خواہ حضرات کا متفقہ موقف اور مطالبہ ہے۔

۱۔ امارت اسلامی کنڑ (افغانستان) کے دردناک سانحے اور اس خطے کے شرعی امیر شیخ جمیل الرحمان رحمہ اللہ تعالیٰ کے ظالمانہ قتل کا مسئلہ عین کتاب و سنت کے مطابق حل کیا جانا چاہئے۔

۲۔ ہم حکومت پاکستان اور تمام دینی جماعتوں سے اس شرعی تنازعے کے فیصلے میں تعاون کی درخواست کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں امارت اسلامی صوبہ کنڑ کی حکمران جماعت، جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے امیر شیخ سمیع اللہ حفظہ اللہ سے رابطہ کیا جانا چاہئے اور مسئلے کی صحیح صورت حال معلوم کر کے حق و انصاف سے فیصلہ کرنا چاہئے۔ حکومت کو چاہئے کہ علمائے امت کی ایک کمیٹی مقرر کرے جو اس سانحے کی رپورٹ مرتب کرے اور اس کے مطابق شیخ رحمہ اللہ کے قتل کی سازش اور اس کے محرکین کو بے نقاب کیا جائے، اور انہیں کیفر کردار تک پہنچا جائے۔

۳۔ حزب اسلامی اور اس کے معاونین اسعد آباد اور کنڑ کے جن علاقوں پر قبضہ کئے بیٹھے ہیں ان کو خالی کروا کے امارت اسلامی کے ہاتھ میں دیا جائے اور اس کی انتظامیہ کو حسب سابق قرآن و سنت کے مطابق حکومت کرنے کا موقع دیا جائے جو ان کا حق ہے۔

امارتِ اسلامی
— ذرائع ابلاغ کی نظر میں

ماہنامہ نداء الجہاد ستمبر' اکتوبر ۱۹۹۱ء

دعوت توحید و رسالت مٹانے کی ایک بھیانک سازش

حکمت کے نام پر حکمت و دانائی کا بد ترین مذاق

کنڑ میں بہنے والے خون کا ذمہ دار کون ؟

افغانستان میں روس کی دس سالہ جارحیت کے بعد صرف صوبہ کنڑ ہی ایک ایسا خطہ تھا جہاں آزادی کے بعد اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آیا' جہاں صدائے توحید بلند ہوئی' جہاں ندائے "لاالہ الااللہ" گونجی ------ مگر اس دعوت توحید اور کلمہ اسلام کو مٹانے کے لئے حزب اسلامی (حکمت یار) اور اس کے ہمنوا کیل کانٹے سے لیس ہو کر امارت اسلامی کنڑ پر چڑھ دوڑے تاکہ اس پھیلتی ہوئی دعوت کا گلہ اسی جگہ دبا دیا جائے ------ یہ ایک ایسا قبیح جرم ہے جو اوراق تاریخ میں انمٹ نقوش کی طرح ثبت ہو چکا ہے ------ کیا وہ (حکمت یار اور ان کے ہمنوا) اس بات سے گھبرا اٹھے کہ افغانستان کی ایک آزاد ریاست میں حدود اللہ کا نفاذ ہو رہا ہے ------ کیا وہ اس چیز سے خائف ہو گئے کہ علاقے کے لوگوں نے طویل روسی جارحیت کے بعد اپنے گھروں میں امن کا سانس لیا ------ کیا وہ اس بات سے نالاں ہیں کہ "امارت اسلامی" نے کنڑ میں منشیات کی تمام انواع کے استعمال پر پابندی لگا دی اور پوست کے (۳۶) کھیت جلا دیئے ------

کیا وہ اس وجہ سے پریشان تھے کہ صوبہ کنڑ میں نفاذ حدود اللہ کی پے درپے خبریں ان کی سمع خراشی کر رہی تھیں ------ اور لوگوں کی جان و مال محفوظ تھے اور ہر شخص جان چکا تھا کہ یہاں ظالم اپنے انجام کو ضرور پہنچے گا ------ جب کہ اس سے قبل جنگل کے جانوروں کی طرح ہر شخص "ہم چو ما ڈنگرے نیست" کے پیش نظر جو چاہتا سو کر گزرتا ------ اور پھر کسی جماعت کے ہاں پناہ گزین ہو جاتا------

کیا یہ بہتر نہ تھا کہ حکمت یار "امارت اسلامی" کی بجائے کمیونسٹوں کی طرف اپنے ٹینکوں کا رخ کرتے تاکہ ان کا شیرازہ بکھر جاتا ------ لیکن وہ تو اس لئے پریشان تھے کہ افغانستان کے (بکریوں کے ریوڑ کی طرح) بکھرے ہوئے لوگ ایک آدمی (جو کہ "وہابی" ہے یا بالفاظ دیگر "بنیاد پرست" ہے) کی آواز پر متحد ہو رہے ہیں ------

حکمت یار ہی کے مطالبہ پر جماعت الدعوہ نے (نہ چاہتے ہوئے) انتخابات (کی بھدی سیاست) پر آمادگی کا اظہار کیا کہ لوگ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں گے مگر انتخابات کے رزلٹ کا انکاری کون ہوا ------ کیا دنیا میں وفا شعاروں کے یہی شایاں ہے

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

آج کنڑ میں جو ظلم و ستم حکمت یار اور اس کے حواریوں نے کیا وہ تو روسی درندے بھی نہ کر سکے اور نہ ہی نجیب کے گماشتے کر سکے کہ ------ دنیا کے دور دراز علاقوں سے جہاد کے لئے اپنا سازوسامان لے کر آئے ہوئے مجاہدوں کے (زندہ حالت میں) ہاتھ' پاؤں' ناک اور کان کاٹ کر دریائے کنڑ میں پھینک دیا ------ اور بعض عربوں پر یہ دھوکا دے کر کہ قریب آجاؤ تمہیں کچھ نہیں کہا جائے گا گانوں کے منہ کھول دیئے گئے ------

آپ مسلمانوں کے اس بہیمانہ قتل کو کیا نام دیں گے ؟؟ ------ جہاد کہیں گے ؟؟------ مسلمانوں کے اور خصوصاً مجاہدین کے خون سے اپنے ہاتھ رنگنے والے " مجاہد " اللہ کے ہاں کیا منہ لے کے جائیں گے ؟ ------ کیا مجاہدوں کے ساتھ اس درندگی کا کوئی جواب ہے ؟------

آپ "امارت اسلامی کنڑ" کی تباہ کاریوں کو کس نام سے موسوم کریں گے ------ جبکہ یہ لوگ دشمن کی طرف (نعمان اور ننگر ہار میں) اپنی پشتیں کئے ہوئے اور مسلمانوں کی طرف اپنے ٹینکوں اور توپوں کا منہ کئے ہوئے بھاگے چلے آ رہے تھے اور پیچھے سے ان کے تعاقب میں دشمن نے ایک فائر بھی نہ کیا ------ دشمن سے کس قدر بے خوفی اور اپنوں سے کتنے خائف ہیں یہ " مجاہدین اسلام" ------ اگر انہیں "جاہ اقتدار کے دیوانے" کہہ دیا جائے تو کیسا رہے گا -----

جب حکمت یار(اور ان کے حواری) افغانستان میں عنان حکومت سنبھالنے سے پہلے ہی یہ مشق ستم جاری کئے ہوئے ہیں تو فائر سلطنت ہونے کے بعد ان سے کیا توقع کی جا سکتی ہے کیا "حکمت ....." کے نام پر حکمت و دانائی کا اس سے بد ترین اور مذاق ہو سکتا ہے ------ "امارت اسلامی" تہ و بالا ہو چکی' وہاں کا نظام معطل ہو چکا کاروبار زندگی ختم ہو چکا' ------ اور کیوں نہ ہو کہ ؎ زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن

ہفت روزہ "الاعتصام" ۱۳ ستمبر ۱۹۹۱ء

حافظ احمد شاکر

یہ میری وفا کا کمال ہے
کہ نباہ کر کے دکھا دیا

افغان جہاد ۱۲ سال سے جاری ہے۔ مختلف احزاب' جماعتیں' قبائل اور افراد اس میں مصروف اور برسرپیکار ہیں۔ کسی بڑے ملک کی چھوٹے ملک میں مداخلت بہ قوت ختم کرنے کو مغربی جمہوریت کی اصطلاح میں تو شاید جہاد کہا جاتا ہو اور اس تگ و دو میں کام آنے والے افراد کو "شہید" لیکن اسلام--- جس کے اپنے شعائر اور اصطلاحیں ہیں-- کے نزدیک جہاد وہی ہے جو صرف اعلاء کلمتہ اللہ کے لئے ہو اور شہید صرف وہی ہے جو اسلام یعنی قرآن و سنت کے نفاذ کے لئے اللہ کے راستہ میں جان قربان کر دے۔ فقط

افغانستان میں روسی مداخلت کے بعد جب تک مسلمان کمانڈرز اور قائدین نے اپنا ہدف (یعنی کہ وہ جنگ اور لڑائی کس لئے لڑ رہے ہیں) واضح نہیں کیا (اور وہ ہدف اعلاء کلمتہ اللہ تھا) تب تک علمائے امت نے اس لڑائی کو جہاد نہیں کہا۔ جب کہ اس سے پہلے کی شروع ہونے والی جنگ آزادی فلسطین کو جہاد اس لئے نہیں کہا گیا کہ اس کے قائدین کا نعرہ وطنی آزادی تھا' یہ ہدف واضح ہونے کے بعد اعلائے کلمتہ اللہ کے خواہش مند " ان الحکم الا للہ " کے آرزو مند اور اللہ کی زمین پر اللہ کی حکومت دیکھنے کی تڑپ رکھنے والے مسلمان دنیا بھر سے افغان جہاد کی طرف لپکے یہی وجہ ہے کہ آپ مجاہدین کی کسی جماعت میں جائیے' افغان سرحد کے کسی محاذ کا ملاحظہ کیجئے' مجاہدین کے کسی خیمہ میں داخل ہو جائیے وہاں آپ کو افغان بھی نظر آئیں گے اور سعودی بھی۔ وہاں سوڈانی بھی ہوں گے صومالی بھی' فلسطینی بھی ہوں گے اور مصری بھی۔ بلال حبشیؓ کے وطنی

کیسٹ ( )
امریت ( )
بیت (ورق تعلیم)
نسبہ ( )

نمبر ۱ دن

نمبر ۱ تاریخ ۳۰ جولائی

محل ( ) وقت

(۲)

۵۔ دشوار اقتدار باید بخوشی گذشت وی۔

۶۔ دتبلیغی اجتماعات کو نہیں بند داوی وچہ وقت نسبتاً کمی دوامی اسلامی حکومت لپاره دعوت دیگری اوکم چہ اسلامی حکومت وارتی دارمارت بہ دد تہ حکومت اطاعت کوی اوکم اسلامی حکومت ور نه غی نو حکم نہ دا امارت اسلامی حکومت وی او مونږ بہ دوی ته دفاع کوو۔

3 دری ورځی چہ ټول مادو متعلق دی تائید او افغانستان لپاره کوی

وارثنم علی ما نقول وکیل

با دوام

1۔ مولوی صاحب فقیر اللہ حزب اسلامی
2۔ حاجی صاحب کشمیر خان حزب اسلامی
3۔ انجینیر صاحب وحید اللہ حزب اسلامی
4۔ مولوی صاحب محمد هاشم حزب اسلامی
5۔ مولوی صاحب رحمت خان جماعت الدعوة
6۔ مولوی صاحب عبدالبصیر جماعت الدعوة
7۔ مولوی صاحب گلاجان جماعت الدعوة
8۔ مولوی صاحب حبیب الرحمن ناظر جماعت الدعوة

پلټنه: 1368ه.ش د میزان د میاشتی اول
1989ع کال د سپتمبر د میاشتی د ولیشتم.

بھی ہوں گے اور امریکہ کے رہنے والے بھی' پاکستان کے مسلمان خصوصاً نوجوانوں نے دل کھول کر جان کے نذرانے پیش کئے۔

یہ علامت ہے اس بات کی کہ ع

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

تقبل اللہ سعیھم و جعلہ مشکورا

اس اصول کے تحت اور اس تناظر میں امارت اسلامی اور ان کی حریف جماعتوں کی کشمکش کا جائزہ لیا جائے تو بہت سے اشکالات یا سوالات بھی پیدا ہوتے ہیں اور "حسن ظن" کا وہ آبگینہ جسے اعلاء کلمۃ اللہ کا نام دیا گیا ہے ٹوٹتا نظر آتا ہے۔ مثلاً

○ کیا امارت اسلامی کے قیام کے وقت متحارب جماعت (حزب اسلامی حکمت یار گروپ) کو امارت میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی؟

○ کیا اس جماعت کے تقاضے پر انتخابات نہیں کرائے گئے؟

○ کیا امارت اسلامی نے اس جماعت کی طرف--- بلکہ شاید دیگر جماعتوں کی طرف--- صلح کے جرگے نہیں بھیجے؟

اور ہر جگہ کو امیر امارت اسلامی نے قرآن و سنت کی روشنی میں ہر فیصلہ قبول کرنے کی غیر مشروط پیش کش نہیں کی؟

○ پھر کیا امارت نے اپنے ۳ چوکیداروں کے قتل پر صبر نہیں کیا اور حزب اسلامی سے صرف قاتلین--- یا مجرمین--- پیش کر دینے کا مطالبہ نہیں کیا؟

○ کیا لغمان میں امیر امارت اسلامی کی بیعت کرنے والے افراد پر حملہ (جس سے ایک شہید اور سات زخمی ہو گئے تھے) کو برداشت نہیں کیا؟

○ کیا اسد آباد--- دارالخلافہ امارت اسلامی کنڑ--- میں امیر محترم کی رہائش گاہ--- تو پچی میں--- حملہ کرنے والوں سے یہ جماعت بے خبر ہے؟

اور حد یہ ہے کہ حزب اسلامی یہ "صبر" بھی برداشت نہیں کر سکی اور حکمت عملی یوں تبدیل کر لی کہ عبوری حکومت کے دس ہزار مشترکہ افغان مجاہدین (کو یہ تبلیغ کی گئی کہ امارت اسلامی صوبہ کنڑ والے وہابی ہیں اور کیمونسٹوں سے بھی بدتر ہیں ان کا سب کچھ حلال ہے) کا لشکر لے کر اسلحہ کی (اس) بھاری کھیپ کے ساتھ حملہ کیا (جسے امارت اسلامی ہی سے جہاد کے نام پر تحفظ طلب کر کے اس کے مجاہدین ہی کی زیر نگرانی لغمان پہنچایا گیا تھا) بلکہ شب خون مارا' اس حملہ کی ناکامی بلکہ اس حملہ میں منہ کی کھانے کے بعد قائدین حزب اسلامی نے علاقہ کے جرائم پیشہ افراد کو یومیہ اجرت پر اور آس پاس کے قبائل کو مال غنیمت کا لالچ دے کر آمادہ "جہاد" بلکہ شریک "جہاد" کر کے مٹھی بھر اہل ایمان پر ۲۲۰۰۰ افراد کے ساتھ اس قدر شدید حملہ کر کے امارت اسلامی کے دارالخلافہ--- اسد آباد پر قبضہ کر لیا کہ یہ حملہ اگر کابل یا جلال آباد پر ہوتا تو وہ فتح ہو جاتا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اب آپ یہ وضاحت فرمائیں کہ :-

۱- امارت اسلامی کا قیام اعلائے کلمۃ اللہ کا مظہر نہیں تھا؟

۲- کیا اس امارت کے قوانین قرآن و سنت کے مطابق نہیں تھے؟

اگر قرآن و سنت کے مطابق نہیں تھے تو پھر آپ کا یہ "جہاد" صحیح بلکہ اصح---! اور اگر تھے پھر اس "جہاد" کو کیا کہا جائے؟

کیا خیال ہے اس کو ہوس اقتدار کہنا کیسا رہے گا؟

○ کنڑ میں حزب اسلامی کے امیر مولوی فقیر اللہ نے رات ۱۱ بجے بیعت کر کے صبح ۹ بجے آنے کا وعدہ کس لئے کیا تھا؟

○ کیا حزب اسلامی صوبہ کنڑ کا امن و امان برداشت نہیں کر سکی؟

○ صوبہ کنڑ کی رفاہی ترقی سے اس کو اپنی "ترقی" معکوس ہوتی دکھائی تو نہیں دے رہی تھی۔

○ صوبہ کنڑ کے عوام کی خوشحالی سے قائدین حزب اسلامی کی خوشحالی تو متاثر نہیں ہو رہی تھی؟

یا صوبہ لغمان کی آبادی کا امارت اسلامی کی طرف بیعت کے میلان نے آپ کو مستقبل کے اندیشوں میں مبتلا کر دیا تھا؟

خدارا دشمن کو پہچانئے--- دشمن آپ کی کمزور رگ تک پہنچ گیا ہے اس نے آپ کو استعمال بھی کر لیا اور آپ کو چیلنج بھی دے دیا ہے تاکہ سہ فریقی مذاکرات میں وہ اپنے مقاصد حاصل کر سکے۔

ماہنامہ "الدعوۃ" لاہور، ستمبر، اکتوبر ۹۱ء

شیخ جمیل الرحمٰن کا قتل اور امارت اسلامی کنڑ پر مسلح یلغار--- پندرھویں صدی کا عظیم سانحہ

افغان جہاد کے عظیم سلفی قائد شیخ جمیل الرحمٰن کو پاکستانی علاقے باجوڑ ایجنسی میں ۳۰ اگست بروز جمعۃ المبارک قتل کر دیا گیا۔ باجوڑ میں شیخ صاحب نے اپنے دفاتر قائم کئے ہوئے تھے اور عارضی رہائش بھی اسی جگہ پر تھی۔ انہیں عبداللہ رومی ایک مصری باشندے نے پسٹل کے تین فائر کر کے اس وقت قتل کیا جب وہ نماز جمعہ کے لئے تیاری کر رہے تھے۔ بیان کردہ واقعات کے مطابق عبداللہ نامی شخص مصالحتی جرگہ کی آڑ لیکر شیخ صاحب تک پہنچا۔ کافی دیر تک ان کے پاس بیٹھا رہا۔ مصالحت کے لئے آنے والے جب واپس گئے تو یہ قرآن کی تلاوت میں مشغول رہا۔ شیخ صاحب عرب نوجوانوں سے بہت محبت کرتے تھے اور انہیں سوال و جواب کا کھلا موقع دیتے تھے۔ شیخ صاحب کے حارس (باڈی گارڈ) نے اس شخص کو بھی اس لئے چیک نہیں کیا۔ اس نے موقع پا کر شیخ صاحب کو شہید کر دیا--- یہ بات قطعی طور پر غلط ہے کہ قاتل شیخ صاحب کا قریبی دوست تھا اور ان کے عربی گروپ کا مجاہد تھا۔ یہ زہریلا پراپیگنڈہ پاکستانی اخبارات سے کیا گیا ہے۔ قاتل کبھی بھی شیخ صاحب کے گروپ میں شامل نہیں رہا بلکہ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ وہ مصر کی نیم دینی سیاسی جماعت اخوان المسلمون کا فرد تھا جسے جوابی فائرنگ کر کے شیخ صاحب کے حارس نے قتل کر دیا۔

اس بہیمانہ قتل کے مضمرات کیا ہیں ہم اس میں کوئی قیاس آرائی نہیں کرنا چاہتے البتہ یہ بات واضح ہے کہ یہ قتل عین ان دنوں میں ہوا ہے جب کہ شیخ جمیل الرحمٰن کی جماعت کو حکمت یار کی حزب اسلامی کی جانب سے زبردست لشکر کشی کا سامنا تھا۔

شیخ جمیل الرحمٰن نے صدر داؤد کے زمانے سے جہاد شروع کیا تھا اور انہیں افغان جہاد میں ایک منفرد مقام حاصل تھا۔ شیخ نے جہاد میں عقیدے کا رنگ نمایاں کیا۔ وہ صاف کہتے تھے کہ ہمارا جہاد خطہ زمین کے لئے نہیں ہے بلکہ اعلائے کلمتہ اللہ کے لئے ہے۔ انہوں نے اس مسئلہ پر افغان قائدین سے اختلاف کیا تھا۔ وہ کہتے تھے کہ اگر ہم افغانستان کے لئے لڑیں گے تو ہمارا جہاد مقبول نہ ہو گا اور نہ ہی ہمیں ملکی حد بندیاں قائم کر کے اپنے جہاد کو محدود کرنا چاہئے بلکہ ساری زمین پر کفر کی حکمرانی ختم کرنا اور طاغوتی کلمے کو سرنگوں کرنا ہمارا فرض ہے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ یہ عظیم کام دعوت توحید کی بنیاد پر ہی ہو سکتا ہے۔ ہمیں توحید کو خالص کرنا چاہئے اور سنت کی کامل اتباع کر کے اپنے جہاد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر استوار کرنا چاہئے۔

شیخ صاحب کے اس نقطہ نظر کو وہابیت کا نام دیا گیا۔ اور پراپیگنڈہ کیا گیا کہ وہابیت ایک فتنہ ہے۔ سادہ لوح افغان مجاہدین کو شیخ صاحب اور ان کی جماعت کے خلاف اکسایا گیا۔ جو بعض افغان لیڈر شیخ جمیل الرحمٰن سے مخالفت کا رویہ اختیار کرتے تھے۔ اس کی وجہ صرف عقیدے کا مسئلہ تھا۔

شیخ صاحب نے اپنے پختہ عقیدہ کو پھیلانے کے لئے بھرپور کوشش کی مجاہدین کا ایک بڑا گروپ تیار کیا جو افغانستان میں سلفی کے نام سے معروف ہے۔ شیخ صاحب صوبہ کنڑ میں درہ پیچ کے علاقے میں رہنے والے تھے۔ ان کی دعوت کا حلقہ بھی اسی صوبے میں زیادہ پھیلا ہوا تھا اگرچہ بدخشاں قندھار ننگرہار اور دوسرے صوبوں میں بھی شیخ نے کام پھیلایا لیکن ان کا مرکز صوبہ کنڑ ہی تھا۔ شیخ نے بڑے بڑے دینی مدرسے بھی قائم کئے جہاں سے کتاب و سنت کے حاملین تیار کئے۔ افغانستان کی سخت زمین میں اللہ نے ان کے کام میں بڑی برکت دی۔ بہت جلد ان کا کام پھیلا۔ اگرچہ جہاد میں مصروفیت کی وجہ سے ہنگامی حالت کی بنا پر افراد کی تیاری میں مطلوبہ پختگی پیدا نہ ہو سکی پھر بھی عقیدہ

توحید و سنت پر جان نچھاور کرنے والے ہزاروں فدائین تیار ہوئے۔ اللہ نے ہمیں بھی ان کے درمیان کام کرنے کا موقع دیا۔ ہم نے ہمیشہ ہی شیخ صاحب کی جماعت کے افراد کو عقیدہ کی بات کرتے ہوئے اور ایثار و قربانی کا بہترین نمونہ پیش کرتے ہوئے دیکھا۔

عقیدہ کا یہی واضح فرق تھا کہ جب اللہ نے شیخ کی جماعت کو صوبہ کنڑ میں فتح عطا کی اور جگہ دی تو انہوں نے وہاں اللہ کے حکم کو نافذ کرنے کی کوشش کی۔ اسلامی امارت کو قائم کر کے دینی اصلاحات جاری کیں۔ حدود اللہ کو قائم کرنے کا اعلان کیا اور نشہ آور چیزوں پر پابندی لگائی۔

یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ صوبہ کنڑ وہ واحد علاقہ ہے جہاں پر اسلامی حکومت کو قائم کر دیا گیا۔ ایک شرعی حکومت کے تقاضوں کو پورا کرنے کی بھرپور کوششیں ہوئیں۔ یہ کام اللہ نے شیخ جمیل الرحمٰن صاحب سے ہی لیا ہے یا پھر مولانا فضل صاحب نے نورستان میں شرعی نظام قائم کیا ہے ورنہ افغانستان کے بیشتر علاقے دوسری جماعتوں کے مجاہدین نے فتح کئے لیکن کسی جگہ پر بھی اسلامی حکومت کو قائم نہیں کیا گیا ان مفتوحہ علاقوں میں قبائلی قانون و طریقے ہی رائج ہیں نفاذ شریعت اعزاز کل بھی اہل حدیث ہی کو حاصل تھا اور آج بھی اہل حدیث کو حاصل ہے۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ کنڑ میں قائم اسلامی حکومت کو ختم کر دیا گیا۔ اس پر سب سے بڑا الزام یہ تھا کہ یہ وہابیوں کی حکومت ہے۔ اور کہا گیا کہ وہابی کمیونسٹوں سے بھی برے ہیں کیونکہ قبروں سے جھنڈے اتارتے ہیں۔ توحید کو ہی اصل دین کہتے ہیں۔

اس تباہ کن پراپیگنڈے کے ذریعے حزب اسلامی نے دیگر افغان تنظیموں اور پاکستانی گروپوں کو اپنے ساتھ ملایا اور درست لشکر کشی کر کے اسلامی حکومت کا خاتمہ کیا۔۔۔ اس سلسلے پر غور طلب بات یہ ہے کہ ایسا کیونکر ہوا اور کس کے کہنے پر ہوا۔ ہم بجا طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ افغان جہاد کو ختم کرنے کی سازش ہے۔ جہاد میں سب سے اہم ستون شیخ جمیل الرحمٰن اور ان کی جماعت کو سمجھا گیا۔ اس لئے اسے سب سے پہلے گرانے کی کوشش کی گئی۔

ہم نے شیخ جمیل الرحمٰن اور ان کی قائم کردہ اسلامی حکومت کو افغان جہاد کا سب سے اہم ستون دو بنیادوں پر قرار دیا ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ شیخ نے جہاد میں عقیدے کو بنیاد بنایا ہے اور دوسرے اس لئے کہ پورے افغانستان میں صوبہ کنڑ میں ہی شرعی حکومت کو قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مذکورہ دونوں باتیں جہاد کے سب سے بڑے دشمن امریکہ کے لئے ناگوار تھیں۔ امریکہ نے اپنی افغان پالیسی واضح کرتے ہوئے کہہ دیا تھا کہ ہم افغان جہاد کو ختم کر رہے ہیں اور افغانستان میں جمہوری حکومت کو قائم کرنے کی راہیں ہموار کر رہے ہیں۔ اس پس منظر میں سانحہ کنڑ کو سمجھنے میں کوئی دقت نہیں رہتی کہ یہ سارا کیا دھرا امریکہ کا ہے۔ امریکہ نے بغور دیکھا کہ اس کے منصوبے میں رکاوٹ شیخ جمیل الرحمٰن اور ان کی حکومت ہے انہیں فوراً صاف کروا دیا۔

افسوس تو اقامت دین کے بہی خواہوں پر ہے جو ایک طرف نفاذ شریعت کے نعرے لگاتے تھے اور دوسری طرف امریکہ دشمنی کا اظہار کرتے تھے لیکن عملاً وہ امریکی منصوبے پر عمل درآمد کے لئے افغان اہلحدیثوں کے خلاف قتال کر رہے تھے سوال یہ ہے کہ اگر اہل حدیث شریعت کو قائم کر دیں اور حدود اللہ کو جاری کر دیں تو کیا ان کو حق نہیں ہے۔ انہیں آخر کس جرم میں قتل کیا گیا اور ان کی حکومت پر لشکر کشی کی گئی۔

دنیا بھر کے اہل حدیث اس وقت سخت کرب و الم کی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ ان کی تسلی و تشفی کی کوئی صورت اگر ہو سکتی ہے تو یہی کہ افغان تنظیمیں اپنا رویہ بدلیں اور اہل حدیث کے خلاف کاروائیاں بند کریں۔ اسی طرح پاکستان کی حکومت اور اس کی حلیف جماعت اسلامی حملہ آوروں کا ساتھ دینے کی بجائے انہیں جارحیت سے روکے۔ اس وقت اگرچہ فائربندی ہے لیکن حالات نہایت حد تک سنگین ہیں۔ اہل حدیثوں کے گھر

لوٹ لئے گئے ہیں آبادیاں ویران کر دی گئی ہیں اور کروڑوں کا سامان اٹھا لیا گیا ہے۔ اس سنگینی کے فوری خاتمے کے لئے سعودی حکومت نے ایک اعلیٰ اختیاراتی وفد جس میں امام کعبہ شیخ صالح اور شیخ عبداللہ ترکی بھی ہیں کو بھیجا ہے اور انہوں نے طرفین سے رابطہ کر کے حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی ہے۔ ایک دستاویز پر جماعۃ الدعوۃ کے امیر مولانا سمیع اللہ اور حزب اسلامی کے امیر گلبدین حکمت یار کے دستخط کروائے گئے ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ صوبہ کنڑ میں خون ریزی کو فوری طور پر روکتے ہوئے محاصرے ختم کئے جائیں۔ خوراک اور دوسری اشیاء پہنچنے دی جائیں اور باہمی اختلافات شروع ہونے سے پہلے جو حقوق جس جماعت کو بھی حاصل تھے کو بحال کیا جائے۔ اس طرح اس وفد کی کوششوں سے ایک فیصلہ کرنے والی عدالت قائم کرنے پر بھی اتفاق ہوا ہے جس کے بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔۔۔۔ مصالحت اور حالات پر کنٹرول کرنے کی کوششیں تب ہی کامیاب ہو سکتی ہیں اگر سب ان میں تعاون کریں۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی ریشہ دوانیوں سے بچیں۔ افغان جہاد کے نتائج کو ضائع ہونے سے بچانے پر متفق ہو جائیں۔ اس نازک مرحلے پر اگر اہل حدیث دشمنی کا رویہ برقرار رکھا گیا تو اس سے امریکی منصوبوں کی ہی کامیابی ہو گی۔

آزمائش کی اس گھڑی میں اہل حدیث حضرات سے بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے اللہ کی طرف پوری طرح رجوع کریں۔ استقامت کی دعائیں کریں۔ اپنی کوتاہیوں پر نظر کرتے ہوئے ان کی اصلاح کریں۔ اللہ کی مدد قریب ہے مایوسی اور پریشانی کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ اپنے مخلص بندوں کی قربانیاں کبھی ضائع نہیں کرتا اور نہ ہی وہ انہیں اکیلا چھوڑتا ہے بلکہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے اور کبھی شدید طور پر جھنجھوڑتا ہے۔ اس سے مقصد ایمان والوں کو اور پختہ کرنا اور انہیں آگے بڑھنے کے لئے تیار کرنا ہوتا ہے۔ اللہ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے اور اپنی رضا کے لئے قبول کر لے۔ آمین یا رب العالمین۔

صوبہ کنڑ میں حزب اسلامی اور امارت اسلامی کے درمیان مسلح تصادم۔

چشم دید روداد پروفیسر ظفر اقبال

میں نے ارض جہاد افغانستان جانے کا پروگرام بنایا چنانچہ پہلے میں کشمیر گیا' مظفر آباد اور پھر آگے وادی نیلم کو نکل گیا وہاں ہندو کی بمباری اور اس کی بربریت کے مشاہدے کئے کشمیری نوجوانوں کے دلدوز حالات سنے بہرحال چند یوم یہاں گزار کر واپس گھر آیا تو دو دن بعد ہی یوم پاکستان کے دوسرے دن میں افغانستان کے آزاد صوبے کنڑ میں جہاں شیخ جمیل الرحمان نے امارت اسلامی قائم کر رکھی ہے پہنچا میرا چھوٹا آٹھ سالہ بیٹا عمر میرا سفر تھا دو دن معسکر طیبہ میں گزارے پھر ہم نے جلال آباد کے محاذ پر جانے کا پروگرام بنایا محاذ پر جانے کے لئے دریا کے مشرقی جانب والے راستے کو اختیار کیا جاتا ہے مگر اس راستے پر چند دن پہلے بارودی سرنگوں کے پھٹنے سے عرب مجاہدین کی ایک گاڑی تباہ ہو گئی دو مجاہد شہید ہو گئے اور باقی زخمی ہو گئے چنانچہ اس راستے کی بجائے ہم نے دریا کے غربی جانب والا راستہ اختیار کیا۔ ہم کل پانچ آدمی تھے مجاہدین کی خوراک وغیرہ لے کر روانہ ہوئے شام کے قریب ہم خیوہ میں پہنچے جہاں سے کشتیوں پر سامان لاد کر ہمیں دریا عبور کرنا تھا مگر کشتیوں کے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں رات خیوہ میں گزارنا پڑی۔

صبح جب ہم نے یہاں سے دریا عبور کر کے آگے جانے کا پروگرام بنایا تو ہمیں کچھ غمناک خبروں کا سامنا کرنا پڑا۔ قرارگاہ سے ہمیں وائرلیس کے ذریعہ آگاہ کیا گیا کہ ہمارا ایک مجاہد ساتھی عطاء اللہ دریائے کنڑ میں اس وقت کودا جب اس کے تین ساتھی نہاتے ہوئے ڈوبنے لگے وہ چونکہ ان کا امیر تھا چنانچہ وہ اپنی ذمہ داری اور ساتھیوں کی محبت کو دل میں سمائے ہوئے تیز لہروں میں کودا مگر اللہ کی مشیت کہ وہ جنہیں بچانے کے لئے کودا

وہ تو سلامت باہر نکل آئے مگر عطاء اللہ دریا کی تیز لہروں کے ساتھ بہتا چلا گیا اللہ تعالیٰ ارض جہاد میں اس کی اس شہادت کو قبول فرمائے (آمین)

ابو محمد کو رفع الیدین کرنے پر شہید کر دیا گیا

صبح کے وقت ہم درۂ نور گئے یہ درہ ایک انتہائی خوبصورت سرسبزو شاداب اور قابل رشک وادی میں واقع ہے یہاں آبادی بھی کافی ہے یہاں پر موجود اس درے اور وادی کے والی جناب عبدالطاہر سے ملاقات ہوئی جس نے اپنی افغانی اور اسلامی روایات کے مطابق ہمارا بھرپور خیر مقدم کیا اور دعوت کا اہتمام کیا۔ عبدالطاہر صاحب سے جہاد کے بارے باتیں ہونے لگیں وہ دس سالہ جہاد کے چیدہ چیدہ واقعات سنانے لگے ایک واقعہ جو انہوں نے بتلایا اور اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ ہے کچھ اس طرح ہے کہ آج سے پانچ سال قبل جب کہ عرب مجاہدین کثیر تعداد میں افغان جہاد میں برسرپیکار تھے ایک عرب مجاہد ابو محمد دمامی حزب اسلامی کے ایک دستے میں ظہر کی نماز کے دوران رفع الیدین سے نماز پڑھنے لگا اس دوران ایک شخص سخان یار جو کہ حزب اسلامی کا سپاہی تھا اس نے ابو محمد کو کلاشنکوف کی تین گولیوں سے شہید کر دیا اور خود بھاگ گیا یہ واقعہ کابل کے مضافات کا رزمیر کا ہے میں نے جب یہ دیکھا تو اس واقعہ کی خبر عبدالرؤف جو ہمارا کمانڈر تھا اس کو دی۔ اس نے کہاں کہ یہ جاہلوں کا عمل ہے جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوئی ہے چنانچہ قاتل کو کوئی سزا نہ دی گئی میں اس طرز عمل پر بڑا رنجیدہ ہوا اور اپنے پندرہ ساتھیوں سمیت ان سے الگ ہو گیا اس کے بعد میں نے اس واقعہ کی خبر حزب اسلامی کے سربراہ انجینئر گلبدین حکمت یار کو دی میں ان کے پاس پہنچا اور تفصیل سے دوبارہ اس واقعہ کے بارے آگاہ کیا تو وہ کہنے لگے کہ رفع الیدین کا یہ عمل تو ٹھیک ہے مگر یہ مکان کے اندر کرنا چاہئے باہر نہیں۔ اس گفتگو کے بعد ہم نے جناب عبدالطاہر صاحب سے اجازت لی اور واپس قرارگاہ پہنچے اس کے بعد ہم نے سامان اٹھایا اور یہاں سے تقریباً تین کلومیٹر کے فاصلے پر اسلام پورہ کی پوسٹ پر پہنچے اب ہم نے یہاں سے دریا عبور کرنا تھا چنانچہ ہم نے کشتیوں کے حصول کے لئے اپنے ساتھیوں سے رابطہ کیا مگر اس روز کی بجائے دوسرے روز ہمیں کشتیاں مل سکیں چنانچہ میرے ساتھیوں نے دریا عبور کیا جبکہ میں لقمان اور بھائی منیر نے واپس معسکر طیبہ کے لئے سفر شروع کیا قصبہ نور گل اور پل سرگانہ کے قریب جب ہم پہنچے تو ہماری گاڑی پر راکٹوں سے دو بار حملہ ہوا اللہ نے ہمیں محفوظ رکھا مگر ان شدید حملوں کی وجہ سے جو کہ اس علاقے میں ہو رہے تھے ہم معسکر طیبہ نہ جا سکے اور سیدھے کنڑ صوبہ کے دارالحکومت اسد آباد کو روانہ ہوئے۔ اسد آباد سے تین کلومیٹر پہلے توپچی ایک مقام ہے یہاں عرب بھائیوں کا معسکر ہے معسکر خالد سیف شہید بھی یہیں ہے یہاں پاکستانی بھائیوں سے ملاقات ہوئی ہر ایک اس ناخوشگوار واقعہ پر پریشان اور غمگین دکھائی دے رہا تھا یہاں پر راکٹوں سے حملے جاری رہے ان حملوں کی وجہ سے توپچی کے ساتھ ہی واقع سالار باغ میں ایک شخص شہید اور تین زخمی ہوئے شام سے ذرا پہلے ہم یہاں سے اسد آباد شہر میں پہنچ گئے باقی عرب ساتھی بھی اپنے ٹرکوں اور جیپوں پر اسد آباد پہنچ گئے۔ یہاں پر ہم مرکز الدعوۃ کی عمارت میں ٹھہرے رات بھر اسلحہ بارود چلتا رہا صبح خبر ملی کہ ایک بوڑھی عورت اور اس کی حاملہ بیٹی دونوں شہید ہو گئی ہیں صبح جب میں شہر میں نکلا تو اکا دکا دوکانیں کھلی تھیں جب کہ اکثر لوگ پناہ حاصل کرنے کے لئے دیہات میں جا چکے تھے۔ سلفی مجاہدین کے دستوں کو شہر میں گشت کرتے میں نے دیکھا۔ گورنر صاحب اور جناب کمانڈر کو بھی میں نے ان دستوں کے ہمراہ دیکھا۔ عرب اور افغان سب ہی مجاہد احباب اس واقعہ پر خون کے آنسو بہا رہے تھے اور میں جس سے بھی ملا وہ یہی کہہ رہا تھا کہ مسلمان یہاں مسلمان کا خون بہا رہا ہے اور اسلام کے دشمن اور ہم سب کے مشترکہ دشمن قریب ہی ہماری گھات میں بیٹھے ہیں۔ شہر میں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد میں اور منیر معسکر طیبہ جانے کی کوشش میں شہر سے نکلے مگر جب ہم سرگانہ پل پر پہنچے تو

وہاں سب دوکانیں بند تھیں تین تباہ ہو چکی تھیں اور وہاں پر موجود ایک شخص نے بتایا کہ پل سے اس طرف دو آدمیوں کی لاشیں پڑی ہیں۔ راستہ خطرناک ہے لہٰذا آپ واپس ہی چلے جائیں چنانچہ ہم واپس اسد آباد آ گئے۔ سارا دن وقفے وقفے سے گولہ باری ہوتی رہی رات بھی یہیں گزری صبح ہوئی تو منیر چند عرب ساتھیوں کے ہمراہ توپچی روانہ ہو گیا واپس آ کر اس نے مجھے بتلایا کہ وہاں تین راکٹ برسائے گئے ایک باورچی خانے پر گرا جس کی وجہ سے ابو عمار سوڈانی جو کہ باورچی خانے میں مجاہدین کے لئے کھانا تیار کر رہا تھا شہید ہو گیا جب کہ پانچ زخمی ہو گئے چنانچہ زخمیوں کو فوراً اسد آباد ہسپتال میں پہنچا دیا گیا اور اس کے بعد عرب بھائیوں کے امیر نے تمام عرب ساتھیوں کو اکٹھا کیا اور پاکستان جانے کا فیصلہ کیا میں بھی ان کے ہمراہ ہو لیا۔ چنانچہ دو شدید زخمیوں کو لے کر یہاں سے روانہ ہوئے پل اور راستے چونکہ بند تھے اس لئے ہم نے ٹیوبوں کے ذریعہ تیر کر دریائے کنڑ کو عبور کیا چند ٹیوبوں کو اکٹھا باندھ کر اس کے اوپر لکڑیوں کے تختے رکھ کر انہیں رسیوں کے ساتھ باندھا گیا تھا جس کی وجہ سے وہ ٹیوبیں کشتی نما بن گئی تھیں دریائے کنڑ کی تیز لہریں اور پھر ان کا چٹانوں اور پتھروں سے ٹکرا کر بہنا اپنی جگہ ایک انتہائی مشکل بلکہ موت کی طرف لے کر جانے والا عمل تھا مگر یہ اللہ کا خاص احسان تھا کہ اس نے ہماری اس ڈگمگاتی کشتی کو پار لگا دیا۔

بقیہ

امارتِ اسلامی کا قیام و انہدام

تیسرے پارے کی پہلی آیت کی زد سے نہیں بچ سکتے **و منهم من كفر** کہ کچھ لوگ کافر ہو گئے۔

اگر وہ لوگ زندہ ہیں جو ان داعیان کتاب و سنت پر گولیاں برسا رہے تھے یا ان کی مدد کر سکتے تھے لیکن اپنے مفاد کی خاطر مدد کرنے کی بجائے دوسروں لوگوں کو اپنی ہمدردیاں جتاتے رہے۔ وہ لوگ ان لوگوں سے بھی گئے گزرے ہوں گے جن کے حالات ساز گار نہ تھے کہ وہ غیروں کے ساتھ لڑیں یا مسلمانوں سے اور جن کا قرآن مجید میں ان لفظوں میں نقشہ کھینچا گیا ہے۔ **حصرت صدورهم ان يقاتلوكم او يقاتلوا قومهم**(۴/۹۰) ان کے سینے تمہارے ساتھ جنگ میں بھی تنگ اور اپنی قوم کے ساتھ جنگ کرنے سے بھی تنگ ہیں۔

کیونکہ ان کا رابطہ ایک گروہ کے ساتھ ابتدائے ایام سے مسلسل قائم تھا جب کہ شیخ جمیل الرحمان کے ساتھ ان کا معذرتانہ رویہ بھی نہیں تھا یعنی کوئی رابطہ بھی نہیں کیا گیا .... اگر وہ جنگ فتنہ تھی تو فتنہ گزر جانے کے بعد تو انہیں چاہئے کہ اپنے کئے کی معافی مانگتے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرتے اور کتاب و سنت کے معاونین کے ساتھ مل جاتے تاکہ روز قیامت ان کی ہمدردیاں دوسری قوم کے ساتھ شمار نہ ہوں جنہوں نے کتاب وسنت کی بے حرمتی بھی کی اور گولیاں بھی برسائیں اور جن مظلوموں کی صف میں سب سے امتیازی مقام کتاب و سنت کو حاصل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ایک نہ ایک دن پہلے سے بھی زیادہ طاقت سے ابھریں گے۔ **و ما ذالک علی اللہ بعزیز**

افغان اسلامک نیوز ایجنسی کی

پریس ریلیز

پشاور ۱۹ اکتوبر (افغان اسلامک نیوز ایجنسی) امارت اسلامی صوبہ کنڑ کے محکمہ دفاع کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز میں اس امر کا سخت نوٹس لیا گیا ہے۔ کہ حزب اسلامی سعودی عرب اور حکومت پاکستان کی طرف سے تشکیل کردہ کمیشن کو "بائی پاس" کر کے یکطرفہ طور پر کمیشن بنا کر کنڑ کے دورے کر رہی ہے۔ امارت اسلامی نے اس کمیشن کو مسترد کرتے ہوئے حزب اسلامی کے اس اقدام کی بھی مذمت کی ہے۔ کہ دو بار اس نے متحدہ طور پر تسلیم کردہ غیر جانبدار مصالحتی کمیشن کو کنڑ جانے نہیں دیا۔ محکمہ دفاع کے پریس ریلیز میں حکومت پاکستان اور حکومت سعودی عرب پر زور دیا ہے کہ وہ مصالحتی کمیشن کی راہ میں روڑے اٹکانے اور اس کی جگہ ذاتی کمیشن بنا کر اسے کنڑ کے دورے کرانے کے اقدام پر حزب اسلامی (حکمتیار) سے استفسار کرے اور جواب طلب کرے۔ اور اسے ایسے حالات پیدا کرنے پر مجبور کرے کہ مصالحتی کمیشن کنڑ کا دورہ کر سکے اور وہ جلد از جلد کنڑ کے حالات اور واقعات کے متعلق کوئی فیصلہ کر سکے۔

پشاور ۲۰ اکتوبر (افغان اسلامک نیوز ایجنسی) آزاد افغان صوبہ کنڑ سے ایجنسی کے نمائندے کی ارسال کردہ رپورٹ کے مطابق کنڑ کے دارالحکومت اور بعض علاقوں پر حزب اسلامی کے مجاہدین کے قبضے کے بعد سے علاقے میں لوٹ مار اور بدامنی کا بازار گرم ہے۔ دوسرے صوبوں سے لائے گئے افراد کے ہاتھوں کسی کی جان و مال محفوظ نہیں جس کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ افغان مہاجرین پاکستان کے مہاجر کیمپوں سے واپس جا کر وہاں آباد نہیں ہو رہے ہیں۔ بلکہ جو خاندان کیمپوں سے جا کر اسد آباد میں دوبارہ آباد ہو گئے تھے۔ وہ واپس باجوڑ اور دیر کے مہاجر کیمپوں میں جا رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ ان حالات سے تنگ آ کر آسمار کے باشندوں نے دوبارہ امارت اسلامی کے جھنڈے لہرا دیئے ہیں۔ مراکز اس کے مجاہدین کو واپس کر دیئے ہیں۔ اور امارت کے ساتھ دوبارہ بیعت کر لی ہے۔ مقامی لوگوں نے حزب اسلامی کے کمانڈروں سے کہا ہے کہ وہ اپنا رویہ اور عمل درست کرے۔ ورنہ مقامی لوگ ان کے خلاف انتہائی اقدام اٹھانے پر مجبور ہونگے۔

پشاور ۵ اکتوبر (پریس ریلیز) امارت اسلامی کنڑ کے خارجہ امور کے چیئرمین نور محمد "مجیدی" نے ایک پریس ریلیز جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ حکومت نے تنازعہ کنڑ کے تصفیہ کے لئے عرب علماء اور سات افغان پارٹیوں پر مشتمل جو کمیشن تشکیل دیا تھا۔ یہ دوسری بار ہے کہ تنازعہ کنڑ میں ملوث ایک فریق کے اشارے پر ان کے حامیوں نے تنفیذ کمیشن کو کنڑ میں داخل ہونے سے روکا ہے۔ اور ان کی رکاوٹ کی وجہ سے کمیشن

ناوہ پاس سے ہی واپس ہو جاتا ہے۔ انہوں نے شرعی فیصلے اور تنفیذ دونوں جرگوں سے اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ وہ مسلمانوں کے آگے تصفیہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو بے نقاب کریں۔ اندرون کنڑ حالات نہایت سنگین ہیں۔ لوٹ مار جاری ہے۔ طاقت کا ناجائز استعمال ہو رہا ہے۔ امارت کے حامیوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ جب تک کمیشن شرعی فیصلہ کا اعلان نہ کرے۔ اور تنفیذ کمیشن شرعی فیصلہ کو نافذ نہ کرے۔ کنڑ کے حالات درست نہیں ہو سکتے۔ کمیشن کے کاموں میں رکاوٹ ڈالنے والے فریق کو بے نقاب کیا جائے۔ امارت اسلامی نے پہلے بھی شرعی فیصلہ قبول کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اور اب بھی یہ کہنا وہ اپنا فریضہ سمجھتی ہے کہ تنازعہ کنڑ کے بارے شرعی فیصلہ کی پابندی کرے۔ کیونکہ ہمارا ایمان ہے۔ کہ صرف اسلامی شریعت کے فیصلے سے ہی مسلمانوں کے درمیان بھائی چارے کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے شرعی و تنفیذ کمیشن سے اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ ان کے ساتھ تعاون نہ کرنے والے فریق کو حکومت پاکستان انصار و مہاجرین کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔ اس بارے پردہ داری' اخفاء اور مصالحت سے کام لینا سراسر کنڑ کے مسلمانوں کے ساتھ زیادتی تصور ہو گی۔ ان جرگوں پر لازم ہے۔ کہ ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے عدم تعاون کے بارے حکومت پاکستان کو بھی آگاہ کرے۔

تنفیذ اور شرعی کمیشن کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا عندیہ یہ ہے۔ کہ اس قسم کے تاخیری حربوں سے وہ تنازعہ کنڑ کی حقیقت کو افغانستان میں آنے والے تغیر کے پردے میں چھپا لیں گے۔ اور یوں ان دونوں کمیشن کی اہمیت ختم ہو جائے گی۔ شرعی اور تنفیذ کمیشن کو جو مقصد سپرد کیا گیا ہے۔ ان کا فریضہ ہے کہ وہی مقصد پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

افغان اسلامک نیوز ایجنسی کے نمائندے نے سرحد پار صوبہ کنڑ سے اطلاع دی ہے کہ حکومت نے تنازعہ کنڑ کے تصفیہ کے لئے عربوں اور سات افغان تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل جو وفد تشکیل دیا تھا حزب اسلامی حکمتیار کے حامیوں نے اس اصلاحی جرگے کو ناوہ پاس سے واپس جانے پر مجبور کیا ہے۔ اصلاحی جرگے کے کاموں میں اس قسم کی رکاوٹ ڈالنے سے اندرون کنڑ سخت تشویش پائی جاتی ہے۔ کنڑ سے تعلق رکھنے والے مہاجرین اور مجاہدین کو توقع تھی کہ حکومت کا مقررکردہ جرگہ' امارت اسلامی کی انتظامیہ اور حزب اسلامی "حکمتیار" کے درمیان مصالحت کرنے میں ضرور کامیاب ہو گا۔ مگر اصلاحی جرگہ کو کام کا موقع نہ دینے سے حالات مزید سنگین ہونے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ کنڑ کے تنازعہ کے لئے دو کمیشن تشکیل دیئے گئے تھے۔ ایک کمیشن جو علماء پر مشتمل ہے۔ کہ وہ امارت اسلامی اور حزب اسلامی کے درمیان شرعی فیصلہ کرے گی۔ کمیشن نے تنازعہ کے تصفیہ کے لئے ابتدائی طور پر دونوں فریقوں سے ان کے زیر دستخط یہ منوایا تھا۔

(۱) کہ اندرون کنڑ کے راستے آزاد ہونگے۔

(۲) مجاہدین کے درمیان جنگ ختم ہو گی اور فائربندی کی پوری پابندی کی جائیگی۔

(۳) دونوں فریق سابقہ پوزیشنوں پر واپس چلے جائیں گے۔

(۴) سارے افغان احزاب کے سربراہوں کے دستخط اس ابتدائی معاہدہ پر ثبت ہیں۔

مگر اس کے باوجود اصلاحی کمیشن کو کام کرنے کا موقعہ نہیں دیا جاتا۔ افغان اسلامک نیوز ایجنسی کے نمائندوں نے وفد کی واپسی کے بارے مہاجرین کے تاثرات کے بارے میں بتایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جان بوجھ کر کنڑ کے خلاف سازش کی جا رہی ہے۔ اور کنڑ میں جنگ سے پیدا شدہ صورت حال اور جرم کو تاخیری حربوں کے پردے میں افغانستان کے آنے والے بدلتے سیاسی حالات میں چھپانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تو یہ ذاتی دشمنیوں اور مصائب کا ایسا سلسلہ ہو گا۔ جو ہمیشہ کے لئے کنڑ کے عوام کے گلے کا ہار بن جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا۔ کہ کنڑ کے لئے مقررکردہ شرعی کمیشن و تنفیذ کمیشن تنازعہ کنڑ کے بارے رکاوٹوں کو حکومت کے نوٹس میں لائے۔ اور

مسلمانوں پر واضح کرے۔ کہ اس تنازعہ میں ملوث کونسا فریق حکومت کے مقرر کردہ کمیشن سے تعاون نہیں کرتا اس بارے کسی فریق کی پردہ داری یا اخفا ہرگز کنڑ کے مسلمانوں کے حق میں نہیں۔ اور نہ شرعی لحاظ سے درست ہے۔

پریس نمائندے نے بتایا۔ کہ کنڑ سے تعلق رکھنے والے ہر باشندے کی شدید خواہش ہے۔ کہ حکومت کے مقررکردہ دونوں کمیشن اپنا فیصلہ جلد نافذ کرے۔ اور جو فریق بھی ان کے فیصلے سے انکار کرے۔ انصار مہاجرین اور دنیا کے مسلمانوں کی طاقت ایسے شرعی فیصلہ ماننے پر مجبور کرے۔ یاد رہے۔ کہ یہ دوسرا موقعہ ہے کہ حزب اسلامی نے اس جرگہ کو کنڑ میں داخل ہونے سے روکا ہے۔ اور کمیشن کو کام کرنے کا موقعہ فراہم نہیں کیا۔

پشاور ۲۲ اکتوبر (افغان اسلامک نیوز ایجنسی) امارت اسلامی صوبہ کنڑ کے امور داخلہ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں اس بات پر حزب اسلامی کو سخت مذمت کی گئی ہے۔ کہ امارت اسلامی کے خلاف اس نے دوسرے صوبوں سے ۲۶ ہزار مسلح افراد پر مشتمل "لشکر جرار" اکٹھا کر کے اسد آباد پر قبضہ کیا۔ لیکن اس لشکر جرار سے وہ کابل حکومت کے شکست خوردہ فوجوں کا مقابلہ نہ کر سکی۔ اور خیوہ کو بڑی آسانی کے ساتھ کابل فوج کے قبضے میں جانے دیا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے' کہ امارت اسلامی کے دستوں نے کابل فوج کو خیوہ سے آگے بڑھ کر عبدالخلیل گمبیر ڈاگ اور کوریک کے علاقوں سے بھی پرے دھکیل دیا تھا۔ اس کوشش میں امارت اسلامی کے دو سو مجاہدین نے جانوں کی قربانی دی۔ لیکن حزب اسلامی اور دیگر چھ تنظیموں نے متحدہ طور پر بھی دشمن کا مقابلہ نہ کیا اور یہ علاقے خالی کر دیئے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر امارت اسلامی کے دستوں کو راستہ دیکر انہیں فرنٹ لائن مورچوں میں جانے دیا جائے۔ تو وہ شہداء کی یہ امانت کابل فوجوں سے واپس چھین لیں گے۔ پریس ریلیز میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کہیں کنڑ کے باشندوں کے غیظ و غضب سے بچنے کیلئے وہاں قابض کمانڈروں نے خدانخواستہ کنڑ کو دوبارہ کابل حکومت کے حوالے کرنے کی سازش تو نہیں کی ہے۔ جس پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔

اور خیوہ پر اتنی آسانی کے ساتھ کابل حکومت کا قبضہ اس کا نقطہ آغاز ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ افغان عوام کابل کی کمیونسٹ حکومت کے ساتھ سازباز کرنے والوں کو معاف نہیں کریں گے۔ اور اگر ایسا کیا گیا۔ تو نہ صرف کنڑ بلکہ پورے افغانستان میں اس قسم کے لوگ عوامی غیظ و غضب کا شکار ہونگے۔

پشاور ۲۱ اکتوبر (افغان اسلامک نیوز ایجنسی) امارت اسلامی صوبہ کنڑ کے امور خارجہ کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں معسکر طیبہ (جو غیر جانبدار انصار بھائیوں کا جہادی مرکز ہے) پر حزب اسلامی کے مقامی اہل کاروں کے قبضے پر سخت غم و غصے کا اظہار کیا گیا ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے۔ کہ غیر ملکی مخلص مجاہدین کی افغان جہاد میں گرانقدر اور ناقابل فراموش خدمات ہیں۔ اور بالخصوص انصار بھائیوں کے اور یہ مجاہدین ہمیشہ کمیونسٹوں کے خلاف افغان مجاہدین کے ہمراہ فرنٹ لائن مورچوں میں لڑتے رہے۔ لیکن حزب اسلامی کے مقامی کمانڈروں نے ان کے مرکز اور اسلحہ کے ذخائر لوٹ کر تمام افغانوں پر سے ان کے اعتماد کو متزلزل کیا ہے۔ دوسری جانب پوری دنیا میں افغانوں کے کردار و اخلاق کو غلط رنگ ۔ہے پیش کیا گیا ہے۔ تاہم پریس ریلیز میں توقع ظاہر کی گئی ہے۔ کہ غیر ملکی' مخلص مجاہدین بعض عناصر کے غلط اقدام سے دل برداشتہ نہ ہونگے۔ اور چند مفاد پرست اور موقعہ شناس عناصر کے عمل سے پوری افغان قوم کو قیاس کرتے ہوئے انہیں اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔ پریس ریلیز میں تمام مجاہدین رہنماؤں' علماء اور کمانڈروں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ حزب اسلامی کے کمانڈروں کے اس نامناسب اقدام کی مذمت کرے۔

علماء اسلام کی توجہ کیلئے

ہم افغانستان کے آزاد خطہ کنڑ کے مسلمان پاکستان افغانستان اور سارے عالم اسلام کے جید علماء کرام مفتیان شرع مبین سے عام مسلمانوں خصوصاً مجاہدین افغانستان کی رہنمائی کے لئے اسلام کی روشنی میں درج ذیل سوالات کے بارے فتویٰ صادر کرنے کی متمنی ہیں۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ افغان جہاد سے اسلامی وابستگی اور قومی و بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کے ذریعے ہر کسی کو یہ حقیقت معلوم ہے۔ کہ ڈھائی سال پیشتر سارے افغانستان میں کنڑ کے مجاہدین کو یہ اعزاز حاصل ہے۔ کہ سب سے پہلے انہوں نے روسی تسلط سے کنڑ کو مکمل طور پر آزاد کرایا۔ اس خطے کی آزادی کے بعد کنڑ میں مقیم سارے احزاب کے اعلیٰ کمانڈروں مجاہدین مہاجرین علماء اور عوام نے متفقہ قرارداد کے ذریعے یہاں امارت اسلامی کے نام سے شرعی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس کے لئے مجاہدین کا مشترکہ ۱۸ رکنی اعلیٰ اختیاراتی کمیشن تشکیل دیا گیا تھا۔

اور اسی کمیشن کے تحت کنڑ میں عام انتخابات منعقد ہوئے۔ ۱۲۰ رکنی منتخب شوریٰ عمل میں آئی۔ اسی منتخب شوریٰ نے امارت اسلامی قائم کی۔ امارت اسلامی کے قیام کا مقصد ہی یہی قرار دیا گیا تھا۔ کہ وہ اس آزاد خطے کے انتظام و انصرام کو اسلامی شریعت کے مطابق چلائیں گے۔ کیونکہ آزاد خطوں میں شریعت کو نافذ کرنا مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے۔

کنڑ کے عام انتخابات میں شیخ جمیل الرحمٰن کی جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کو اکثریت حاصل ہوئی۔ انہوں نے مجاہدین کے وسیع تر اتحاد کے لئے کنڑ میں موجود سارے احزاب کے منتخب نمائندے اس شرعی ادارے میں شامل کئے۔

اس بات کا ذکر کرنا نہایت اہم ہے۔ کہ اس شرعی ادارے کے قیام کے لئے کنڑ میں موجود سارے احزاب کے اعلیٰ نمائندوں نے حلفیہ معاہدات کئے تھے۔ وہی دستاویزات ریکارڈ پر موجود اور محفوظ ہیں۔

د ـ ا

امارت اسلامی کنڑ افغانستان کی تشکیل کے لئے حزب اسلامی حکمت یار گروپ اور جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے درمیان مورخہ ۲۳۔ ستمبر ۱۹۸۹ء کو جو فیصلہ ہوا تھا اس کے متن کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم

شوریٰ کے اجلاس میں امارت اسلامی کی تشکیل کے لئے حزب اسلامی حکمت یار گروپ اور جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے ذمہ دار ارکان کے مابین تفصیلی بحث کے بعد مندرجہ ذیل فیصلے ہوئے۔

۱۔ صوبہ کنڑ افغانستان میں حکومت تشکیل دیں گے اور اس حکومت کا نام امارت اسلامی ہو گا۔

۲۔ جب امارت اسلامی کا قیام عمل میں آئے تو تمام سرکاری املاک (ملکیت) امارت اسلامی کی تحویل میں ہوں گی۔ قضاء، دفاع، مالی، داخلی امور اور دیگر محکمہ جات امارت اسلامی کے اختیار میں ہوں گے۔

۳۔ حکومت اور تنظیموں کے درمیاں رابطہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہوگا۔

۴۔ امارت اسلامی کے مقابلے میں جس عمل سے ہمیں شریعت منع کرے اس عمل سے ہم اجتناب کرے گے اور جو عمل شریعت کے مطابق ہو گا اس پر عمل پیرا ہوں گے۔

حکومت کی تشکیل کا طریقہ

حکومت کی تشکیل مندرجہ ذیل طریقے سے ہو گی۔

۱۔ صوبہ کنڑ میں انتخابات جماعتی بنیاد پر ہو گے۔ انتخابات کے نتیجہ میں ہر تنظیم کی اکثریت و قوت کا فیصد معلوم ہو جائے گا۔ اس فیصد کے اندازے پر شوریٰ کے لئے ممبران منتخب کئے جائینگے۔ وہی ممبران ہر تنظیم کی طرف سے پیش کئے جائیں گے۔ پھر تزکیہ کمیٹی ممبران کا تزکیہ کرے گی اس کے بعد ان کو شوریٰ کا ممبر مقرر کیا جائے گا۔

۲۔ اگر کوئی شخص کیمونسٹ حکومت کا ایجنٹ یا تنخواہ دار ثابت ہوا تو اس کو ووٹ کا حق نہیں دیا جائے گا۔

۳۔ کوئی بھی شخص جو ماہ ثور سال ۱۳۶۷ ھ ش مطابق اپریل ۱۹۸۸ء تک کیمونسٹ حکومت کا ملیشیا (یعنی فوجی) ثابت ہو جائے۔ جب کہ یہ دور بریکوٹ (جو کہ صوبہ کنڑ میں ایک مقام کا نام ہے) کے فتح کا بھی ہے۔ اور اس فتح کے بعد ہجرت بھی کی ہو تب بھی ووٹ کا حقدار نہیں ہے۔ اس تاریخ سے پہلے جو بھی ہجرت کرنے والے ہیں سب ووٹ کے حقدار ہوں گے۔

۴۔ انتخابات منتخب کمیشن کے زیر نگرانی مقررہ پروگرام کے مطابق ہوں گے۔

۵۔ شوریٰ کے ممبران کی تعداد پچاس ہو گی۔

۶۔ امارت اسلامی کی کوشش ہو گی کہ افغانستان میں واقعی اسلامی حکومت کے قیام کے لئے دعوت و تبلیغ کرے اور جب افغانستان میں اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آئے تو یہ امارت اسی اسلامی حکومت کے تابع ہو۔ اور اگر اسلامی حکومت کا قیام افغانستان میں نہ آئے تو کنڑ میں قائم ہماری یہ حکومت اسلامی حکومت ہو گی اور ہم اس امارت اسلامی کے ساتھ تعاون

مگر حزب اسلامی حکمتیار جو انتخابات کے نتائج تک بڑے سرگرم اور فعال تھے۔ انتخابی نتائج کو دیکھ کر نہ اپنے کئے گئے حلفیہ معاہدات کا پاس رکھا اور نہ انتخابی عمل کی پروا کی۔ بلکہ امارت اسلامی کی تاسیس ہی سے مخالفت شروع کر دی۔ انتخابات کے نتائج کے بعد واضح ہوا۔ کہ حزب اسلامی حکمتیار صرف اپنے اقتدار کی خاطر اس عمل میں شریک ہوئے تھے۔ انتخابی نتائج کو دیکھ کر جب انہیں یہاں اقتدار جمانے کی توقع نہ رہی۔ تو کھلم کھلا اس شرعی ادارے کی مخالفت پر اتر آئے۔ مگر امارت اسلامی کی انتظامیہ امن' اسلامی اخوت اور جہاد کی ضرورت کی خاطر انہیں برداشت کرتے رہے۔ جس سے شہ پاکر وہ امارت کو ختم کرنے کے لئے معاندانہ اقدامات پر اتر آئے۔ اور اندرون کنڑ بدامنی پیدا کرنے لگے۔ چونکہ امارت اسلامی اندرون کنڑ امن کی ذمہ دار ہے۔

لہٰذا انتظامیہ نے انہیں بار بار متنبہ کیا کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ لیکن وہ بدستور کنڑ کے مجاہدین کے اس منتخب شرعی ادارے کو سبوتاژ کرنے کے لئے معاندانہ پالیسیوں پر عمل پیرا رہے۔ اور ایک رات جبکہ امارت اسلامی کی رہائش گاہ سے ان پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا۔ جس میں تین مجاہد شہید اور چار زخمی ہوئے۔ امارت اسلامی نے جب ان سے ملزموں کو حوالہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ تو حزب اسلامی نے عام جنگ شروع کر دی اور تین دن بعد امارت اسلامی کی انتظامیہ کنڑ میں امن برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئی۔ ان کی اس ناکام بغاوت کے بعد امارت اسلامی ان کے ساتھ نہایت حسن سلوک سے پیش آئی اور امارت نے عام معافی کا اعلان کیا' اور ایک دوسرا اعلان عام بھی جاری کیا کہ ان کی گذشتہ جہادی خدمات کو بھلایا نہیں جا سکتا۔ آؤ اس شرعی ادارے کو تسلیم کریں۔ جہاد کے لئے صف اول میں چلیں امارت آپ کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرے گی۔

اگر حزب اسلامی کو کوئی گلہ و شکوہ ہو۔ تنازعہ ہو۔ تو آئیں اللہ کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے۔ اپنا تنازعہ قرآن و سنت کے سامنے پیش کریں۔ افغانستان پاکستان اور سارے عالم اسلام میں نہایت متقی علماء پائے جاتے ہیں۔ ان کے پاس اپنا تنازعہ لے جا کر اسلامی شریعت کے مطابق فیصلہ کرائیں۔ امارت کے سربراہ نے انہیں دعوت مباہلہ بھی دی تھی۔ تاکہ عام مسلمانوں اور مہاجرین و انصار پر واضح ہو جائے۔ کہ کس فریق نے اللہ تعالیٰ کے حدود سے تجاوز کیا تھا۔ مگر انہوں نے مسئلہ کے حل کیلئے شرعی پیشکش کو رد کرتے ہوئے سرحدی علاقوں کے قبائل کو رقم کا لالچ دلایا۔ اور لغمان ننگرہار قبائل اور دوسرے صوبوں کے لوگوں کو کرایہ کر کے کنڑ پر دوبارہ حملہ کیا۔ اور امارت اسلامی کے شرعی ادارے کے خلاف عملاً جنگ کا آغاز کیا۔ دس دنوں تک کنڑ کے عوام کو لوٹا۔ امارت کے مجاہدین پر امریکہ سے حاصل کردہ جدید اسلحہ آزمایا۔ قبائل سے کہا گیا کہ جو کوئی لوٹ کھسوٹ میں جو چیز بھی حاصل کرے۔ وہ اس کی ملکیت سمجھی جائیگی۔ وہ غارت گر اسعد آباد کے گھروں کے دروازے اور کواڑ تک اکھاڑ کر لے گئے۔ ہر طرف بدامنی' وحشت اور بربریت کا دور رہا۔ امارت اسلامی سارے مجاہدین کا ایک منتخب ادارہ تھا جس نے کنڑ میں اسلامی شریعت کا نافذ کی تھی۔

اللہ کے حدود جاری کئے تھے' امن و امان قائم کیا تھا' مساجد تعمیر کی جا رہی تھیں' ہر مسجد میں دُرس قرآن اور دینی تعلیم کا انتظام کیا گیا تھا۔ اور عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبے جاری تھے۔

مگر حزب اسلامی کی اس مسلط کردہ جنگ کی وجہ سے مجاہدین کا یہ متحدہ شرعی ادارہ سخت مشکلات سے دوچار کر دیا گیا۔ اس قتل و غارت' لوٹ کھسوٹ اور بربریت سے مرکزی نظام عارضی طور پر منتشر ہو گیا اور امن و امان قائم رکھنے کا ذمہ دار اور جوابدہ ادارہ موجود نہ رہا۔ اب وہاں پارٹی حیثیت سے کسی کی یہ مجال نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے حدود قائم کرے۔

ہم کنڑ افغانستان کے مسلمان علماء کرام سے فتویٰ طلب کرتے ہیں کہ:۔

(۱) حزب اسلامی نے امارت اسلامی کے خلاف جنگ شروع کر کے حلفیہ معاہدات کی خلاف ورزی کی ہے۔

(۲) انتخابات میں حصہ لیا تھا۔ اور نتائج دیکھ کر انتخابی نتائج تسلیم نہیں کئے۔

(۳) امارت اسلامی نے کنڑ میں اسلامی شریعت کو نافذ کیا تھا۔ مگر حزب نے اس مرکزی منتخب شرعی ادارے کو ختم کیا۔

مسلمانوں کو لوٹا۔ قبائل کو لالچ دلا کر اکسایا۔ مسلمان قتل کئے گئے۔ اور سارے کنڑ کے مسلمانوں کو مصائب سے دوچار کیا۔

(۴) ان کے اس مخالفانہ عمل سے کنڑ کے محاذ پر جہاد عملاً تعطل کا شکار ہوا۔

جس پارٹی نے مجاہدین کے متحدہ اسلامی ادارے کو ختم کرنے کے لئے خونریزی سے کام لیا ہو۔

اس قسم پارٹی کے بارے شرعی حکم کیا ہے؟

اس پارٹی کی امداد و اعانت کیسی ہے؟

جن لوگوں نے دولت کے لالچ میں اس جنگ میں حصہ لیا ہو۔ ان کے بارے کیا حکم ہے؟

امارت اسلامی کے حامی مجاہدین کے قتل ان کے مال و اسباب اور گھروں کے لوٹنے والوں کے بارے شرعی حکم کیا ہے؟

امارت اسلامی کی انتظامیہ کنڑ کی حدود میں ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے حدود نافذ کرنے پر قادر تھی۔ جبکہ حزب اسلامی کی اس جنگ کی وجہ سے مرکزی نظام ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے حدود نافذ کرنے کا ادارہ ختم ہوا۔ اب کوئی بھی شرعی حدود نافذ نہیں کر سکتا۔ عوام بدامنی کے شکار ہوئے۔ صرف اور صرف اس محدود خطے پر اقتدار کی خاطر اتنی تباہی پھیلانے والوں کے بارے شرعی فیصلہ صادر کیا جائے۔ تاکہ علماء کے فیصلہ کی روشنی میں مجاہدین دوبارہ حالات کا جائزہ لیں اور آزاد خطہ میں دوبارہ شریعت کی بالادستی قائم کریں۔

"مجاہدو! ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار لے کر باطل بتانِ باطل کو پاش پاش کر دو"

شیخ جمیل الرحمٰنؒ کا پیغام

تنبیہ

جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنۃ حادثہ کنڑ پر چھپنے والی حالیہ خبروں سے برات کا اظہار کرتی ہے

گذشتہ دنوں حادثہ کنڑ اور شیخ جمیل الرحمٰن شہید کے قتل کے سلسلے میں بعض نہایت غیر ذمہ دارانہ خبریں شائع ہوئی ہیں جو ہماری پالیسی کے خلاف ہیں۔ ہم ان حضرات سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ایسی خبروں سے اجتناب کریں۔ اگر کوئی شخص یا ادارہ اپنے طور پر کوئی "انکشاف" کرتا ہے تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہو گا۔

جب تک ہم کوئی پالیسی اعلان نہ کریں اس وقت تک دوسروں کی اڑائی ہوئی خبریں غیر مصدقہ سمجھی جائیں۔

منجانب شیخ سمیع اللہ

امیر

جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنۃ

مجاہدین افغانستان مقیم پشاور

درسِ حدیث

عَنْ اَبِی ھریرۃ عَن النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلم قال انکم ستحرصون علی الامارۃ وسکون ندامۃ یوم القیٰمۃ فنعمۃ المرضعۃ وبئستہ الفاطمۃ

رواہ البخاری

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ آئندہ ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ تم لوگ حکومت اور اس کے عہدوں کی حرص کروگے اور وہ قیامت کے دن ندامت و پشیمانی کا باعث ہوگی — بڑی اچھی لگتی ہے حکومت۔ آغوش میں لیکر دودھ پلانے والی — اور بہت بری لگتی ہے دودھ چھڑانے والی۔ (صحیح بخاری)

تشریح: اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر منکشف فرمایا تھا کہ آپ کی امت میں حکومت اور اس کے عہدے حاصل کرنے کا شوق اور حرص پیدا ہوگی۔ ایسے لوگوں کو آپ نے بتلایا دی کہ یہ حکومت قیامت میں سخت ندامت اور پشیمانی کا باعث ہوگی، جبکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور میں اس کا حساب دینا ہوگا۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ حکومت جب کسی کو ملتی ہے، تو بڑی اچھی لگتی ہے، جیسے بچہ کو دودھ پلانے والی ماں یا دایہ اچھی لگتی ہے اور جب حکومت ہاتھ سے جاتی ہے (خواہ موت کے وقت یا پھر کسی وجہ سے زندگی میں ہی اس سے محرومی یا دست برداری ہونا پڑے تو بہت بری لگتی ہے، جیسے کہ دودھ پلانے والی بچہ کو دودھ چھڑاتے ہوئے بہت بری لگتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا یہ اثر ہوا تھا کہ بہت سے صحابہؓ باوجود اہلیت کے حکومت اور دیگر عدالتی عہدوں سے ہمیشہ دور رہے۔

کمپوزڈ رشیدقمر

MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت
MONTHLY DAWAT URDU
دعوت

اور اس کے خلاف کئے گئے اقدامات میں اس کا دفاع کریں گے۔

---☆---

یہ دستاویز تین صفحوں پر مشتمل ہے اور اس پر مختلف راہنماؤں کے دستخط موجود ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔	مولوی فقیر اللہ صاحب	حزب اسلامی
۲۔	حاجی کشمیر خان صاحب	حزب اسلامی
۳۔	انجینئر وحیہ اللہ صاحب	حزب اسلامی
۴۔	مولوی محمد ہاشم صاحب	حزب اسلامی (جو کہ اس قرار دار کا کاتب بھی ہے)
۵۔	مولوی رحمت خان صاحب	جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنہ
۶۔	مولوی عبدالبصیر صاحب	جماعۃ الدعوۃ الی القران والسنہ
۷۔	مولوی گلا جان صاحب	جماعۃ الدعوۃ الی القران والسنہ
۸۔	مولوی حبیب الرحمان ناقد	جماعۃ الدعوۃ الی القران والسنہ

نوٹ:۔ یہ قرار داد مورخہ ۲۳۔ ستمبر ۱۹۸۹ء کی تحریر کردہ ہے۔

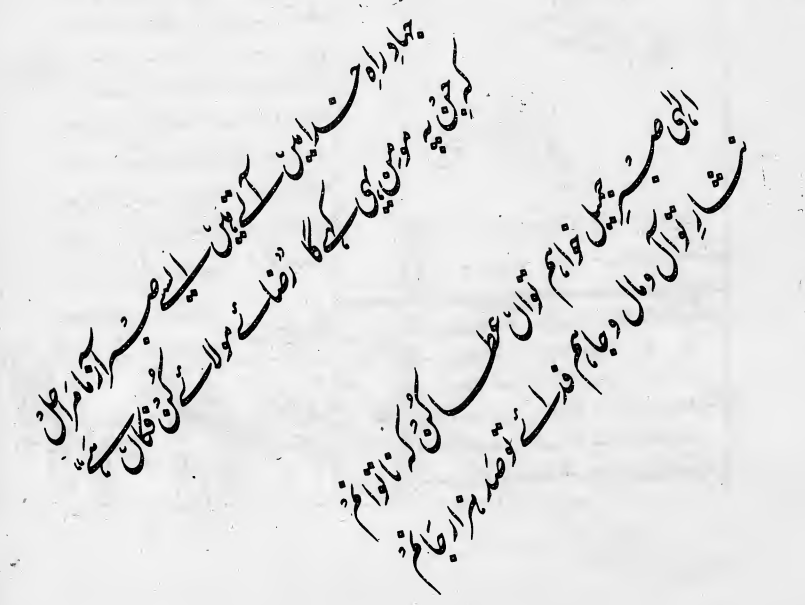
جہاد راہ حق میں کرنے والے صبر کرنے والوں کی تعریف کرتے ہیں
کہ جن پہ مومن ہی کہے گا رضائے مولا کے کون قائل ہے
الٰہی صبر جمیل تو ہم کو عطا کر کہ ناتواں
نثار تو ہم کو مال و جان فدائے تو صدقہ ہم ارجائم

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ

اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿سورۃ یوسف ۱۰۸﴾

MONTHLY DAWAT URDU

ماہنامہ مجلہ توحید و سنت

دعوت

بانی الشیخ ڈاکٹر خلیل الرحمٰن رح

امیر جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنۃ، افغانستان

کلرل کمیٹی جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنۃ۔ افغانستان

ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ ہجریہ اکتوبر ۱۹۹۱ء جلد ۵ شمارہ ۳-۴ مسلسل ۵۰

اشاریہ

۱	اداریہ	۲
۲	کُنڑ کی کہانی (دستاویزات کی زبانی)	۶
۳	ساخۂ کُنڑ کے چشم دید حالات	۱۴۶
۴	عرب مجاہدین کے فریاد	۱۴۷
۵	الشیخ عدنان کا انٹرویو	۱۵۹
۶	صوبہ کُنڑ، ظلم کیوں؟ تباہی کیوں؟	۱۶۳
۷	الشیخ جمیل الرحمٰن کا پہلا خطاب	۱۶۵
۸	حادثۂ کُنڑ اور شیخ جمیل الرحمٰن	۱۶۸
۹	جہادِ افغانستان اور امارت اسلامی کا قیام	۱۷۲
۱۰	امارت اسلامی کا المیہ اور مجلس مذاکرہ	۱۷۷
۱۱	امارت اسلامی ذرائع ابلاغ میں	۱۷۸
۱۲	افغان اسلامی نیوز ایجنسی کی پریس ریلیز	۱۸۶
	علمائے اسلام کی توجہ کے لیے	۱۸۹

مجلسِ ادارت

شیخ غلام اللہ حقی

عبدالرحمٰن بخاری ○ سیّد اکرام الحق جاوید

اے۔ آر مظہر ○ عبدالرحیم

ہمارے نمائندے

افغانستان:	عبدالحمید تورش	سوئٹزرلینڈ:	فیضان اللہ
اسلام آباد:	عفیف احمد	امریکہ:	عبدالرحمٰن احمد
پشاور:	غنی اللہ مسلم	برطانیہ:	منور علی
لاہور:	حماد شاکر	جرمنی:	وائی۔ ایم حمیم
کراچی:	چوہدری ظہور احمد	ہالینڈ:	عماد الدین کوبی اہیل
کوئٹہ:	عرفان مینگل	مظفرآباد:	بشیر قریشی

زرِ تعاون

پاکستان میں

اشاعت خاص	اشاعت خاص
۳۰ روپے	۳ ڈالر
سالانہ ۱۰۰ روپے	سالانہ ۲۰ ڈالر

بیرونی ممالک کیلئے

جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنۃ، افغانستان
الاخطر ۱۴۲۵، حبیب بینک کمرشل روڈ پشاور

الشیخ جمیل الرحمٰن،
اکاؤنٹ نمبر ۵۵ حبیب بینک لمیٹڈ روڈ پشاور

پتہ: ماہنامہ "دعوت" (اردو) ○ پوسٹ بکس نمبر ۶۱۴ پشاور۔ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحیم ط

د کمیسیون ولایت
متمد رستلوی عالی کمیسون

د - ۱

نمبر شمار	پیشنهاد	تاریخ	احکام
	فاضل محترم مشرانو!		مندرجه شو
	۱- مولوی صاحب امر جماعة الدعوة الی القرآن والسنة افغانستان.		ده موافق کم هم آتی بات وه خندزی
	۲- محترم حکمتیار صاحب امر حزب اسلامی افغانستان		کوم دوه کسه ته وضاحت ورکی
	ـــــ اسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته!		شته دی
۱۳۶۸/۱۲/۲	درجې زمونږ کمیسون په مولایت کې د رښتیا ټولو پروګرامونو په تطبیل		①
23/2/81	د داخلی او خارجی لاسونو وهنو په وجه له مشکلاتو سره مخامخ کیږی. په دا ګډه حال کې چې مقدماتی کارونه تکمیل او عملاً		②
	دغه پروګرام د ترتیب رسولو ارزوړ وخت هیله کوو چې د خپل لطف له مخې به ګډه		① - د انجنیر حکمتیار صاحب الاسلیک
	موږ ته تاریخ تعین کړی او د رښتیا ټولو د ترتیب رسولو په غرض به موږ ته اوقاتو		② - د مولوی صاحب جمیل الرحمن الاسلیک
	هدایت رالیږلی.		
	ورسلام		تنظیم الاسلیک
	① ـــــ		① - مولوی صاحب رحمت خان / جماعة الدعوة
	②		② - مولوی صاحب عبد البصیر / " "
	③		③ - عبد الحمید (شورش) / " "
	⑥		④ - انجنیر وحید الله / حزب اسلامی (حکمتیار)
	⑤		⑤ - حاجی محمد انور / جماعة الدعوة
			⑥ - مولوی صاحب محمد هاشم / حزب اسلامی (حکمتیار)

د ـــــ ا

جب کہ کنڑ فتح ہوا تو امارت اسلامی کے قیام سے پہلے متحدہ اسلامی عالی کمیشن میں شامل حزب اسلامی حکمت یار گروپ اور جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے بعض راہنماؤں نے ۲۳/۲/۸۹ کو شیخ جمیل الرحمان امیر جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ افغانستان و گلبدین حکمت یار امیر حزب اسلامی افغانستان کے نام ایک عرض داشت لکھی جس کا مکمل اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

واجب الاحترام بزرگو!

۱۔ مولوی صاحب امیر جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ افغانستان

۲۔ محترم حکمت یار صاحب امیر حزب اسلامی افغانستان

السلام علیکم رحمتہ اللہ و برکاتہ!

صوبہ کنڑ میں ہمارا انتخابی پروگرام بیرونی و اندرونی مداخلت کی وجہ سے مسلسل تعطل اور مشکلات و مسائل کا شکار ہے۔

اس حالت میں جبکہ تمام انتخابی پروگرام مکمل ہے ہم اس انتخابی پروگرام کی تکمیل چاہتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ مشترکہ طور پر انتخابات کے تعین و تاریخ کا اعلان کر لیں گے اور انتخابات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہمیں واضح ہدایات دیں گے۔

اس عرض داشت کے جواب میں حکمت یار صاحب نے لکھا۔

۱۔ (میں تحریر کے ساتھ اتفاق رکھتا ہوں کہ انتخابات ملتوی نہ ہوں

سوموار کے دن انتخابات کا آغاز بہتر ہو گا)

حکمت یار کے دستخط

اس کی تائید شیخ شہیدؒ نے بایں الفاظ فرمائی

۲۔ میں بھی تائید کرتا ہوں۔

عرض داشت پر دستخط کنندگان کے نام یہ ہیں

دستخط: مولوی جمیل الرحمان صاحبؒ

۱۔ مولوی رحمت خان۔ جماعت الدعوۃ

۲۔ مولوی عبدالبصیر۔ جماعت الدعوۃ

۳۔ عبدالحمید شورش۔ جماعت الدعوۃ

۴۔ انجنیر وحید اللہ۔ حزب اسلامی حکمت یار

۵۔ حاجی محمد انور۔ جماعت الدعوۃ

۶۔ مولوی محمد ہاشم۔ حزب اسلامی حکمت یار

(۲-۷)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حزب اسلامی افغانستان
دکنرونو ولایت د جهاد امارت

Hezb-i-Islami
Afghanistan

حوزه ( )

جبهه ( )

Date

No وغیره

۱۴۱۰/۸/۱۴ هـ
۹۸/۱۲/۲۱ م

د حزب اسلامی او جماعت الدعوت د مسئولینو په نوم

د اسلامی حکومت د تشکیل او جوړیدو په هکله د ښاغلی او هغه عوسپه نوائی سیند
شوه لاندی پریکړه وکړی شوه -

۱ مولوی صاحب جمیل الرحمن د اسلامی حکومت د رښتیا په حیث د دوړ و ځغولو په
مشته به تائید وی او د هغوی او معتمدو طرفو سره روابط ساتی -

۲ مولوی صاحب فقیر الله د اسلامی حکومت د معاونو په حیث وی او د ټولو
شریکانو تائید شوه به تائید وی -

(1) انجنیر صاحب وحید الله حزب اسلامی .
(2) مولوی صاحب فقیر الله حزب اسلامی .
(3) مولوی صاحب محمد هاشم حزب اسلامی .
(4) عبد الصبور توحیدی حزب اسلامی .
(5) مولوی صاحب رحمت خان - جماعة الدعوة .
(6) حاجی روح الله جماعة الدعوة .
(7) مولوی صاحب عبد البصیر جماعة الدعوة .
(8) مولوی صاحب جمیل الرحمن

د ـ ۳

مورخہ ۲۱ـ۱۲ـ۱۳۸۶ھ ش مطابق ۱۴ـ۰۸ـ۱۴۱۰ھ ق بمطابق ۱۰ـمارچ ۱۹۸۹ء کو حزب اسلامی حکمت یار اور جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے نمائیندوں نے بالاتفاق فیصلہ کیا کہ مولوی جمیل الرحمان امیر جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے امیر ہوں گے۔ یہ فیصلہ حزب اسلامی کے لیٹر پیڈ پر لکھا گیا ہے' اس کا متن درج ذیل ہے۔

سیاسی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی حکومت بنانے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا۔

۱۔ دونوں تنظیموں کے مشترکہ تائید پر مولوی جمیل الرحمان امارت اسلامی کے رئیس کی حیثیت سے اصول و ضوابط اور مسلمہ قواعد کی روشنی میں کام کریں گے۔

۲۔ مولوی فقیراللہ امارت اسلامی کے معاون کے حیثیت سے ہونگے اور دونوں تنظیموں کی تائید سے ہونگے۔ اس قرارداد پر مندرجہ ذیل افراد نے دستخط کئے ہیں۔

(۱) انجینئر صاحب وحید اللہ	حزب اسلامی
(۲) مولوی صاحب فقیراللہ	حزب اسلامی
(۳) مولوی صاحب محمد ہاشم	حزب اسلامی (موصوف اس قرارداد کا محرر بھی ہے)
(۴) عبدالصبور توحیدی	حزب اسلامی
(۵) مولوی رحمت خان	جماعۃ الدعوۃ الی القرآن واالسنہ
(۶) حاجی روح اللہ	جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ
(۷) مولوی عبدالبصیر	جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ

(۸) شہید شیخ جمیل الرحمان رحمہ اللہ نے اس قرارداد کی تائید میں یوں تحریر فرمایا ہے:

"جیسا کہ بھائیوں کا فیصلہ ہو گا ہمیں منظور ہو گا۔"

امارت اسلامی کنرافغانستان کی تاسیس کے لیے منعقدہ علمی افغانی کمیشن کی مختصر (۲۱) جلسہ صاحبزادہ کا عکس۔

۳

معاہدوں کے عکس

۱۔ یہ دستاویز ۱۴۱۰، ۳، ۱۶ ق کو بمقام دمکلی جامع مسجد تمام احزاب نے متفقہ فیصلہ کیا کہ صوبہ کنڑ میں سیاسی استحکام اور امن کے فروغ کے لئے ایک اسلامی ادارہ قائم کیا جائے جس میں تمام تنظیموں کو نمائندگی حاصل ہو۔

(۱)

۱۴۱۰/۳/۱۶

د ـــ ۳

(۱) تاریخ ۱۶ ر ۳ ر ۱۴۱۰ هـ

د متحده شورا او ډ جماعه الدعوه الی القرآن والسنه د شورا اعضاء په شریک ډول د کنړونو په ولایت کی د یوي واحدي اسلامی اداري د جوړولو لپاره تائید او نظر ورکړو. اود شورا اعضاء تعداد چه شورا ته حاضر وو، (۲۸) تنه وو.

شماره	د اعضاء کوونکی نوم	تنظیم	تاریخ
۱	سید احمد	حزب اسلامی خالص	۱۶ ر ۳ ر ۱۴۱۰
۲	عبدالقادر صافی	جبهه نجات ملی	ورد
۳	مولوي رحمت خان	جماعة الدعوه	ورد
٤	مولوي احسان الله	ورد ورد ورد	ورد
٥	حاجی محمد روزي	ورد ورد ورد	ورد
٦	مولوي فقیرالله	حزب اسلامی (امرولایت کنر)	ورد
۷	مولوي غلام ربانی	امیر جمعیت اسلامی	ورد
۸	حاجی بختیار	جماعت الدعوه	ورد
۹	حاجی رحمان گل	ورد ورد	ورد
۱۰	ملك خورشید	ورد ورد	ورد
۱۱	سید احمد خان قوماندان	محاذ ملی	ورد
۱۲	محمد اشرف	حرکت مولوي منصور	ورد
۱۳	محمدعلی (رحمانی)	حکومت عبوري جمیعت	ورد
۱٤	ملا اجمیر (حقانی)	جماعت الدعوه	ورد
۱٥	قاضی جمعه خان	حزب اسلامی	ورد
۱٦	مولوي عبدالرحمن	حزب مولوي خالص	ورد
۱۷	مولوي شاه زمین	اشاعت توحید	ورد
۱۸	حاجی دوست محمد	محاذ ملی	ورد
۱۹	حاجی تیمور شاه	جماعه الدعوه	ورد
۲۰	حاجی حضرت رحمان	حزب مولوي خالص	ورد
۲۱	مولوي محمد هاشم	حزب اسلامی حکمتیار	ورد
۲۲	قوماندان عبدالجبار	محاذ ملی	ورد
۲۳	مولوي عبدالبصیر	جماعه الدعوه	ورد
۲٤	حضرت جان	قاضی امین	ورد
۲٥	عبدالروف	جماعه الدعمه	ورد
۲٦	مولوي الف سید	حرکت انقلاب اسلامی	ورد
۲۷	محمد گل (صدیقی)		
۲۸	محمد طالب	جبهه نجات ملی	ورد

۲۔ دستاویز ۲ جو مورخہ ۱۴۱۰، ۳، ۱۶ ق کو مرتب ہوئی فیصلہ کیا گیا کہ پندرہ افراد پر مشتمل ایک کمیشن متعدہ ادارے کے لئے طریقہ کار وضع کرے۔

۱۴۱۰/۳/۱۶ ق

۱۴۱۰/۳/۱۶ ق

د ـــــــ ۴

نمبر ۲ تاریخ : ۱۴۱۰/۳/۱۶ھ

داسلامی حکومت د پاره چه کوم کمیسون لاندې کسان منتخب شوی :

(۱) مولوی صاحب غلام ربانی صدر کمیسون
(۲) حاجی محمد روزی منشی
(۳) انجنر وحید الله
(۴) مولوی عبد البصیر
(۵) مولوی صاحب شاه زمین
(۶) محمد علی استاذ
(۷) حاجی عبدالقادر
(۸) قمانداان عبدالجبار
(۹) مولوی حضرت جان
(۱۰) حاجی محمد اشرف
(۱۱) مولوی نعمت الله
(۱۲) حاجی حضرت رحمان
(۱۳) وحید صاحب
(۱۴) مولوی صاحب الف سید
(۱۵) مولوی صاحب ناقد

پورته کسان د شوری متحدة او د جماعة الدعوة إلى القران والسنة له خوا وتاکل شول چه د یوې واحدې اسلامی اداري د جوړیدو لپاره لائحة جوړه کړی .

شماره	د امضاء کوونکی نوم	تنظیم	تاریخ
۱	مولوي صاحب غلام ربانی	امیر جمیعت اسلامی	۱۶ ار ۳ ر ۱۴۱۰
۲	حاجی محمد روزي	جماعه الدعـــوه	-ر
۳	انجینر وحید الله	حزب اسلامی	ر
۴	مولوي عبد البصیر	جماعه الدعوه	ر
۵	مولوي شاه زمین	اشاعت وتـوحید	ر
۶	محمد علی (رحمانی و	والی عبوري حکومت	ر
۷	حاجی عبد القادر	جبهه نجات ملی	ر
۸	قوماندان عبد الجبار	محاذ ملـــی	ر
۹	معلم حضرت جان	قاضی امیـــن	ر
۱۰	حاجی محمد اشرف	حرکت منصور	ر
۱۱	مولوي نعمت الله	دولت انقلابی مولوی محمد فضل	-ر
۱۲	حاجی حضرت رحمان	حزب خالـــص	ر
۱۳	وحـــید صاحب	سیاف	ر
۱۴	مولوي صاحب الف سید	حرکت انقلاب اسلامی	ر
۱۵	مولوي صاحب ناقـید	جماعه الدعـــوه	ر

۳۔ دستاویز ہوسٹ میں امارت اسلامی کے انتخابات کے انعقاد کے لئے منتظمہ اعلیٰ کمیشن نے فیصلہ صادر فرمایا۔

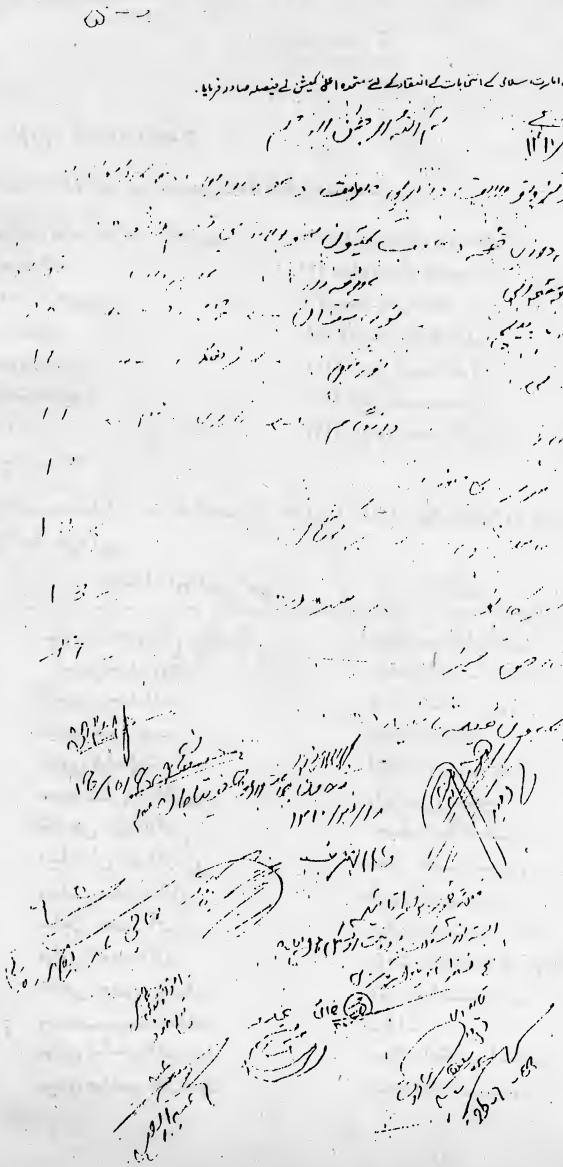

۵ -

بسم الله الرحمن الرحيم

نمبر ۲ تاریخ ۱۴۱۰/۳/۱۸ھ

د کنړونو ولایت اسلامی حکومت د جوړیدو لپاره د هري ولسوالی او علاقداری څخه د منتخب کمیسون لخوا لاندې تقسیم اوشو .

ولسوالی	علاقه داری	علاقه داری	تعداد
(۱) درهٔ پیچ	نورستان	چپه دره	۲۰
(۲) سوکئ	نورکل	نرهنك	۱۷
(۳) اسمار	دانکام	نلوی - شیګل	۱۷
(٤) مرکزی حوضه	برکی متال		۱۳
(٥) کامدیش	سره دره		۱۳
(٦) سرکانی			۱۳
(۷) خاص کنړ			۱۷

پورته کمیسون فیصله تائید ده

نوت : د کمیسون د تولو غړو امضاګانې ددې ورقې سره ضمیمه دی .

شماره	د امضاء کوونکی نوم	تنظیم	تاریخ
۱	وحید صاحب	سیاف	۱۸ ر ۳ ر ۱۴۱۰ھ
۲	محمد روزی	جماعه الدعوه	رر
۳	[illegible]	[illegible]	رر
٤	عبدالرحمن	خالص	رر
٥	محمد اشرف	منصور	رر
٦	حاجی عبدالقادر صافی	جبهه نجات ملی	رر
۷	مولوي شاه زمین	اشاعت توحید	رر
۸	محمد علی	والی حکومت عبوري	رر
۹	سعادات (عبدالبصیر)	جماعه الدعوه	رر
۱۰	قوماندان عبدالجبار	محاذ ملی	رر
۱۱	ملوي ناقید	جماعه الدعوه	رر
۱۲	انجنیر وحید رح	حزب اسلامی	رر

اداریہ

جہادِ افغانستان اور جماعتِ اسلامی پاکستان

جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد نے ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو پشاور کے اجتماع میں سابق گورنر فضل حق اور امارت اسلامی کنڑ کے سربراہ' امیر جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ مجاہدین افغانستان شیخ جمیل الرحمٰن کے قتل کے بارے میں حکومت پر تنقید کر کے اسلامی جمہوری اتحاد کے ایک ایک خیر خواہ اور اہم رکن کا فریضہ ادا کیا۔ قاضی صاحب نے اس اجتماع میں افغان احزاب سے اتحاد بنانے کی اپیل کی۔ اور ان کو دہائی دی۔ کہ جماعت اسلامی نے افغان جہاد اور مہاجرین کے لئے قربانیاں دی ہیں۔ اور ہر مرحلے پر جماعت اسلامی نے ان کا ساتھ دیا ہے۔ ہم افغان احزاب کو برادرانہ مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ افغان جہاد کے اس نازک مرحلہ میں اتحاد اور یکساں موقف اختیار کر کے افغان جہاد کے خلاف سازشوں کو ناکام بنا دیں۔ امیر جماعت اسلامی کے اس صائب اور مخلصانہ مشورے کی افادیت سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ افغان جہاد کی تاریخ اور اس کے نتائج میں اس بات کو شدت سے محسوس کیا جائے گا۔ کہ مسئلہ افغانستان کے بارے احزاب کے درمیان اتحاد کے فقدان سے تیرہ سالہ جہاد کے مطلوبہ اثرات دیرپا ثابت نہ ہو سکے۔ اور اسلامی جہاد افغانستان کا اختتام عام حریت پسند گروپوں کی طرح ذاتی اقتدار کی ہوس کا شکار ہو گیا۔ اور افغان احزاب کی آپس کی بے اتفاقی اور ناچاقی سے ان لوگوں کو افغانستان کی سیاست میں دخیل ہونے کا موقعہ مل گیا۔ جنہیں افغان جہاد سے ہمدردی تھی۔ اور نہ مہاجرین سے۔ بلکہ وہ ماضی میں کسی نہ کسی طرح افغان مصائب کے ذمہ دار رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جماعت اسلامی پاکستان نے ہر مرحلے پر افغان مجاہدین کا ساتھ دیا ہے۔ اور افغان جہاد کے ساتھ ان کے خلوص اور خدمات سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ قاضی صاحب اس بارے اب بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ مگر اس دفعہ ان کی اپیل سے بے بسی کا اظہار ہوتا ہے۔ شاید وہ یہ یقین کھو چکے ہیں۔ کہ ان کی دعوت اور اپیل پر احزاب کے

۴۔ دستور ساز میں متعدد اقلیتی کمیشن نے انتخابات میں حصہ لینے والوں کی اہلیت کی تشریح بیان کی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

٩-د

بسم الله الرحمن الرحيم

نمبر ٤ تاريخ : ٤١٠/٤/٨هـ

د کنړونو ولایت ددواړو ادارو شریک کمیسون د یوې واحدې اسلامي ادارې د جوړیدو لپاره پریکړه وکړه د هغه امیرینو قماندانانو مشرانو او اُهل رایْ کسانو څخه رایْ اخستل چه د اسلامي انقلاب د پهلو څخه یْ په جهاد کې برخه اخستلې وې او په جهاړکې مخلص او ایماندار او صادق وې او د حکومت د هرې د تهمت رابطې څخه ثبوت چه نوې او د مجاهدینو غوړ یَ کړایْ وې او د مجاهدینو د اعتماد وړ ګرځیدلې وې . د هرې حوضې مسئولینو به د پورته اوښلو به اساس کسان شورلې ته انتخابوی او د کمیسون د تصفیه هیئت د تائید نه بعد به مرکزی شورې کې شاملیږی تنظیمی تقسیم به نظر کې نه نیسو اه د اُهل رای کسانو فیصلې به نظر کې سلاو پورته فیصلې (مومنې) ډولو تابعدار دی .

به هغه صورت کې چه په دې طرحه واحد اداره رائللې شی .

او د کنړونو ټول قوماندانان او مرکز مشران تائید به نظر کې نیولې شی .

شماره	د امضاء کوونکی نوم هـ	تنظیم	تاریخ
۱	حاجی محمد روزي	جماعه الدعوه	۱۴۱۰/۴/۸
۲	طالب رحیم زاده	جمعیت اسلامی	۱۴۱۰/۴/۸
۳	قوماندان عبد الجبار	محاذ ملی	۱۴۱۰/۴/۸
٤	محمد اشرف	منصور	۱۴۱۰/۴/۸
٥	حضرتیا جان	قاضی امین	۱۴۱۰/۴/۸
٦	غلام ربانی	جمعیت	۱۴۱۰/۴/۸
۷	عبد القادر	جبهه نجات ملی	۱۴۱۰/۴/۸
۸	عبد الروف	جماعه الدعوه	۱۴۱۰/۴/۸
۹	مولوي رحمت خان	۱۴۱۰/۴/۸	۱۴۱۰/۴/۸
۱۰	مولوي شاه زمین	اشاعت توحید	۱۴۱۰/۴/۸
۱۱	مولوي عبد البصیر	جماعه الدعوه	۱۴۱۰/۴/۸
۱۲	عبد الرحمن	خالص	۱۴۱۰/۴/۸
۱۳			

۵۔ دستاویز ۵ جو مورخہ ۱۴۱۱/۴/۲۴ھ کو زیر دستخط آئی اس کے لئے مذکورہ مسجد میں عظیم اجتماع ہوا اور طے پایا کہ ۱۰۰ ارکان پر مشتمل ایسی شوریٰ قائم کی جائے جسے مجاہدین کی حمایت حاصل ہو۔

V —>

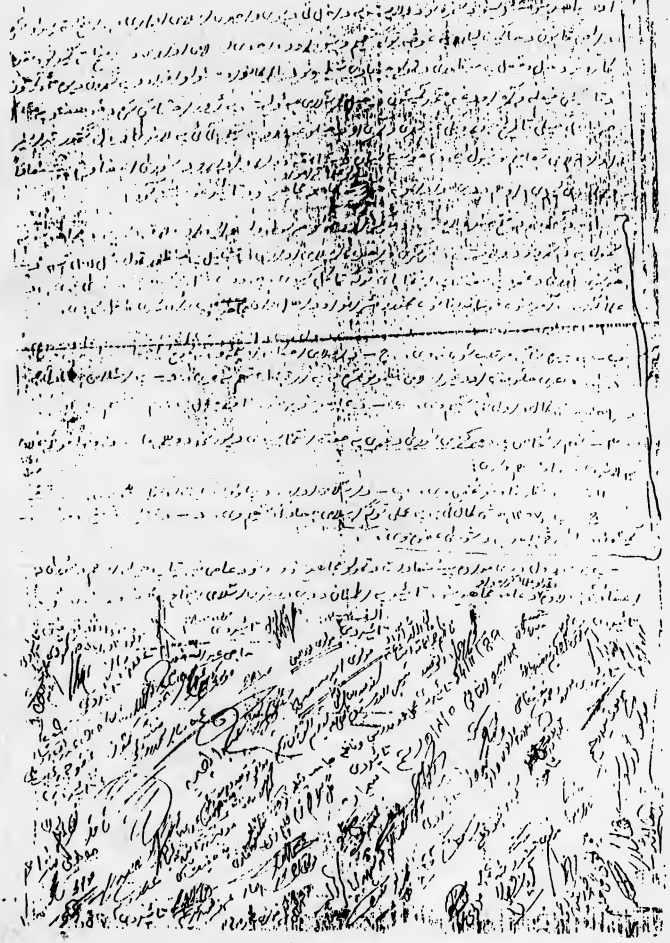

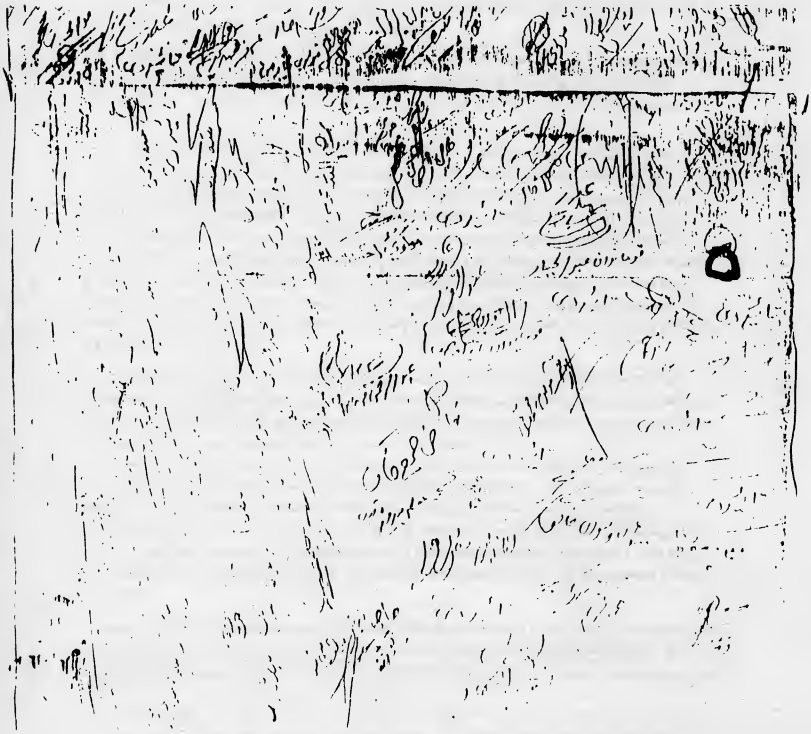

د ـــــــــ ۷

بسم الله الرحمن الرحيم

نمبر ۵ تاریخ: ۱۴۱۰/۴/۲۴ھ

مطابق: ۱۹۸۹/۱۱/۲۴ء د تجمعي مبارکه ورځ لاندې قرارداد تصویب او . اعلان کړي:

دکنړونو د ولایت د متحدې اسلامي شورې د جرګې دو ـــــورت :- مشترک قرارداد ـ ـ ـ

ضمیمہ ۷

په پورته ډول دري موادو پرمختګ د ټولو مجاهدینو وروښو دعامي خبرتیا په هیله او هم د شورئ د اعضا ګڼه علاوه د ټولو علماء کرامو او د عامو مجاهدینو دګډائید په اطمینان ددی درندی اسلامی اجتماع مختصر وړاندی شو .

نوټ : ددی ورقي سره د سل کسیز کمیسون د نومونو اعضاؤ امضاګاني ضمیمه دی .

شماره	د اعضاء کورنۍ نوم	تنظیم	تاریخ
۱	غلام ربانی	جمعیت اسلامی	۱۴ر۱ر۱۴۱۰
۲	حاجی عبدالقادر	جبهه ملی	لاړو
۳	مولوي عبدالرحمن	خالص	ور
۴	حاجی عبدالغفور	حزب	ور
۵	مولوي نورالدین	جماعه اسلامی	ور
۶	محمد ادریس	جمعیت اسلامی	ور
۷	مولوي عبدالرحیم	دولتپال	ور
۸	امان الله ازاد	اشاعت توحید	ورپاکستان
۹	ملا ګوهر رحمان	امیرجمعیت صوبه سرحد	ور ور
۱۰	خلیل الرحمن	جمعیت اسلامی پاکستان	ور
۱۱	ګل محمد	مدارس جامعه طالب پاکستان	ور
۱۲	مولوي محمد هاشم	حزب اسلامی	ور
۱۳	مولوي سید رحیم		ور
۱۴	مولوي شاه ولی	جماعه الدعوه	ور
۱۵	حضرت خان	قاضی امین	ور
۱۶	شمس الحق	جماعت اسلامی پاکستان	ور
۱۷	مولوي رحمت الله	حزب اسلامی	ور
۱۸	مولوي غلام رحمان		ور
۱۹	ګل بهرام	جمعیت اسلامی	،،
۲۰	مولوي انور		ور
۲۱	مولوي شاه زمین	اشاعت التوحید	ور
۲۲	مولوي محمد یوسف	جماعه الدعوه	ور
۲۳	محمد کریم		ور
۲۴	معلم ګلزرین		ور
۲۵	مولوي شیر احمد	حزب اسلامی	ور
۲۶	ملك خورشید	جماعه الدعوه	ور
۲۷	روح الله	ور ور	ور
۲۸	مولوي ګل حکیم	ور ور	ور
۲۹	زیارت ګل		ور
۳۰	قومسیون میاګل		ور
۳۱	حاجی رحمان ګل	جماعه الدعوه	ور
۳۲	مولوي محمد جلال		ور
۳۳	مولوي احسان الله	جماعه الدعوه	ور
۳۴	مولوي ګلا اجان	والی ور ور	ور
۳۵	قومیسون عبدالجبار	ور ور	ور
۳۶	غلنډ مشر	محاذ ملی	ور
۳۷	مولوي محی الدین	جماعه الدعوه	ور
۳۸	سید ملا جان	ور ثور	ور
۳۹	نوروجا	حزب اسلامی	ور
۴۰	مولوي محمد ګل	جماعه الدعوه	ور
۴۱	قاضی جمعه خان	حزب اسلامی خ	ور
۴۲	عبدالرحمن	ور ور	ور
۴۳	محمد عارف	جماعه الدعوه	ور
		حزب اسلامی	ور

د ـــــــ ۷

نمبر	د امضاء کوونکی نوم	تنظیم	تاریخ
٤١	محمد طارق	جمیعت اسلامی پاکستان	٢٤ر١ر١٤١٠
٤٥	سید گلاب	حزب اسلامی	″
٤٦	شمئد روز	مجاد مسلمی	″
٤٧	محمد کریم	جماعة الدعوه	″
٤٨	معلم مصطفی	″ ″	″
٤٩	د وست محمد	مجاد مسلمی	″
٥٠	حاجی حضرت رحمان	حزب اسلامی خالص	″
٥١	عبد العزیز	جماعة الدعوه	″
٥٢	نقیب احمد	″ ″	″
٥٣	هارون رشید	جماعه اسلامی پاکستان	″
٥٤	محمد عمر	منتظم عالی جمیعت البه عربی پاکستان	
٥٥	شاه زلمی	مولوی خالص	″
٥٦	مولوی انت سید	حرکت انقلاب اسلامی	″
٥٧	مولوی عدلی		″
٥٨	انجینر وحید الله	حزب اسلامی	″
٥٩	رحمت جان	منصور	″
٦٠	عبد الرحمن	جماعه الدعوت	″
٦١	محمد نظیر منصوری	جماعه اسلامی پاکستان	″
٦٢	مولوی احمد خان	″ ″	″
٦٣			

۸ — د

۶- دستاویز ملاحظہ ہو ۱۴۱۰، ۲۸ ۴ ۲ ۱ راصل مہری حکومت کے خلاف اظہار نفرت ہے۔ کیونکہ جمہوری حکومت اسی قسم کے ادارہ کی راہ میں مشکلات کھڑی کر رہی تھی۔ قرارداد مذمت پاس ہوئی اور اسی سے حکومت پاکستان کو بھی مطلع کیا گیا۔ ع

۱۴۱۲/۱۲/۲۸

(۱)

سربراہ اکٹھے ہو سکیں گے اس لئے افغان احزاب سے اجتماع میں اتحاد کی اپیل کرنے کی بجائے جماعت اسلامی سے توقع تھی۔ کہ وہ سارے احزاب کے سربراہوں کو ایک جگہ جمع کر کے ان کو مسئلہ افغانستان کے بارے متفقہ لائحہ عمل اختیار کرنے پر مجبور کرتی۔ ان کے اس اس اجتماع کی اپیل سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ انہیں اس قسم کی کوششوں کی کامیابی کی توقع نہیں۔

افغان جہاد کے ساتھ تیرہ سالہ رفاقت کے باوجود جماعت اسلامی کی اس بے اعتمادی کی وجہ افغان احزاب کا جماعت اسلامی کے ساتھ رویہ نہیں۔ بلکہ اس کے لئے جماعت اسلامی کی ایک خاص افغان تنظیم کے ساتھ بے جا لگاؤ اور تعلق ذمہ دار ہے۔ جماعت اسلامی سے افغان احزاب کو بہت سی توقعات وابستہ تھیں۔ اور افغان جہاد کے سلسلے میں ان کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کریں گے۔ مگر اس وقت افغان احزاب کو سخت مایوس ہوئی۔ جب جماعت اسلامی نے افغان احزاب کے درمیان بعض کو مصاحب خاص بنایا۔ جب اس مخصوص گروہ سے مفاد کی توقع ہوتی تھی۔ تو ان کی ساری زیادتیوں پر چشم پوشی سے کام لیا۔ جب وہ اپنے نامہ اعمال کے نتائج سے کہیں دوچار ہوئے۔ تو اتحاد اور مصالحت کے نام پر جماعت اسلامی کے کارکن ان کے لئے راہ ہموار کرنے کے لئے میدان میں آئے۔ اور اس خاص افغان تنظیم کی جائز و ناجائز ہر حربے اور حرکت پر پردہ پوشی کرنے میں کوشاں رہے۔

اس خاص تنظیم کی حمایت میں نہ دوسرے افغان احزاب کے جذبات و احساسات کی پرواہ کی۔ اور نہ ان کی حمایت میں شرعی توازن کا خیال رکھا۔ غالباً ۱۹۸۳ء میں جب افغان احزاب کے درمیان پہلا اتحاد بنا۔ جسے مجددی' مولوی محمد نبی اور پیر گیلانی کے بغیر تشکیل دیا تھا۔ اور اس اتحاد کی نوید سنانے کے لئے باجوڑ ایجنسی کے اجتماع میں قاضی صاحب نے اس اتحاد کو اسلامی اتحاد قرار دیا تھا۔ اور اس اتحاد سے باہر تینوں احزابوں کے متذکرہ سربراہوں کا ایسا تصور پیش کیا تھا۔ جیسے انہوں نے افغان جہاد میں نہ کوئی کردار ادا کیا ہے اور نہ افغان جہاد اور مستقبل سے ان کا کوئی تعلق ہے۔ جس پر مجددی صاحب نے قاضی حسین احمد کی تقریر پر اپنے پارٹی کے اخبار میں سخت تنقید اور ناراضگی کا اظہار بھی کیا تھا۔ مگر وہ اسلامی اتحاد بھی جلد افغانی ضد کا شکار ہوا۔ پھر اسلامی اتحاد توڑنے والوں کے خلاف قاضی صاحب کا کوئی فتویٰ منظر عام پر نہ آیا اسی طرح افغان جہاد کے تین موثر گروپوں اور اعلیٰ شخصیات کو قاضی نے خوامخواہ ناراض ہونے کا موقعہ فراہم کیا۔

حزب اسلامی حکمتیار کے ساتھ زیادہ جھکاؤ کے باعث جماعت اسلامی دیگر افغان احزاب کے درمیان تعلقات کا توازن برقرار رکھنے میں پوری طرح غیر جانبدار نہ رہ سکی۔ اور دیگر احزاب مقابلے میں حکمت یار کے مفادات اور حزب اسلامی کے اثر و رسوخ بڑھانے میں کوشاں رہی۔

افغان عبوری حکومت کے صدر مجددی کو ناکام بنانے کے لئے احمد شاہ مسعود اور حکمتیار کے درمیان معاہدہ طے کرنے میں قاضی صاحب نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر انہیں راستے ہی میں مجددی سے اغوا کیا گیا۔ مگر وہ معاہدہ بھی چند مہینوں بعد پھر تخار کے تلخ واقعات کی نذر ہو کر بے فائدہ ثابت ہوا۔ مگر جماعت اسلامی کی قیادت اپنے جانبدار رویہ سے عبوری حکومت کے صدر کو ایک اور صدمہ دے گئی۔ جس سے جماعت اسلامی کی غیر جانبداری بھی یقیناً متاثر ہوئی ہے۔ اسی طرح امارت اسلامی کنڑ کے منتخب ادارے کی تشکیل میں جماعت اسلامی کی اہم شخصیات نے بھی کردار ادا کیا تھا۔ خصوصاً جماعت اسلامی صوبہ سرحد کے امیر مولانا گوہر رحمٰن نے آزاد علاقوں میں متحدہ اسلامی اداروں کی تشکیل پر کنڑ کے مرکز اسعد آباد میں جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے اجتماع میں تقریر بھی کی تھی۔ اور سارے مجاہدین کو ہدایت کی گئی تھی۔ کہ ان پر شرعی ادارے کا قیام لازم ہے۔ مگر جب حزب اسلامی نے کنڑ میں انتخابی نتائج کو تسلیم کرنے میں ٹال مٹول سے کام لینا شروع کیا۔ اور قدم قدم پر اس اسلامی ادارے کے

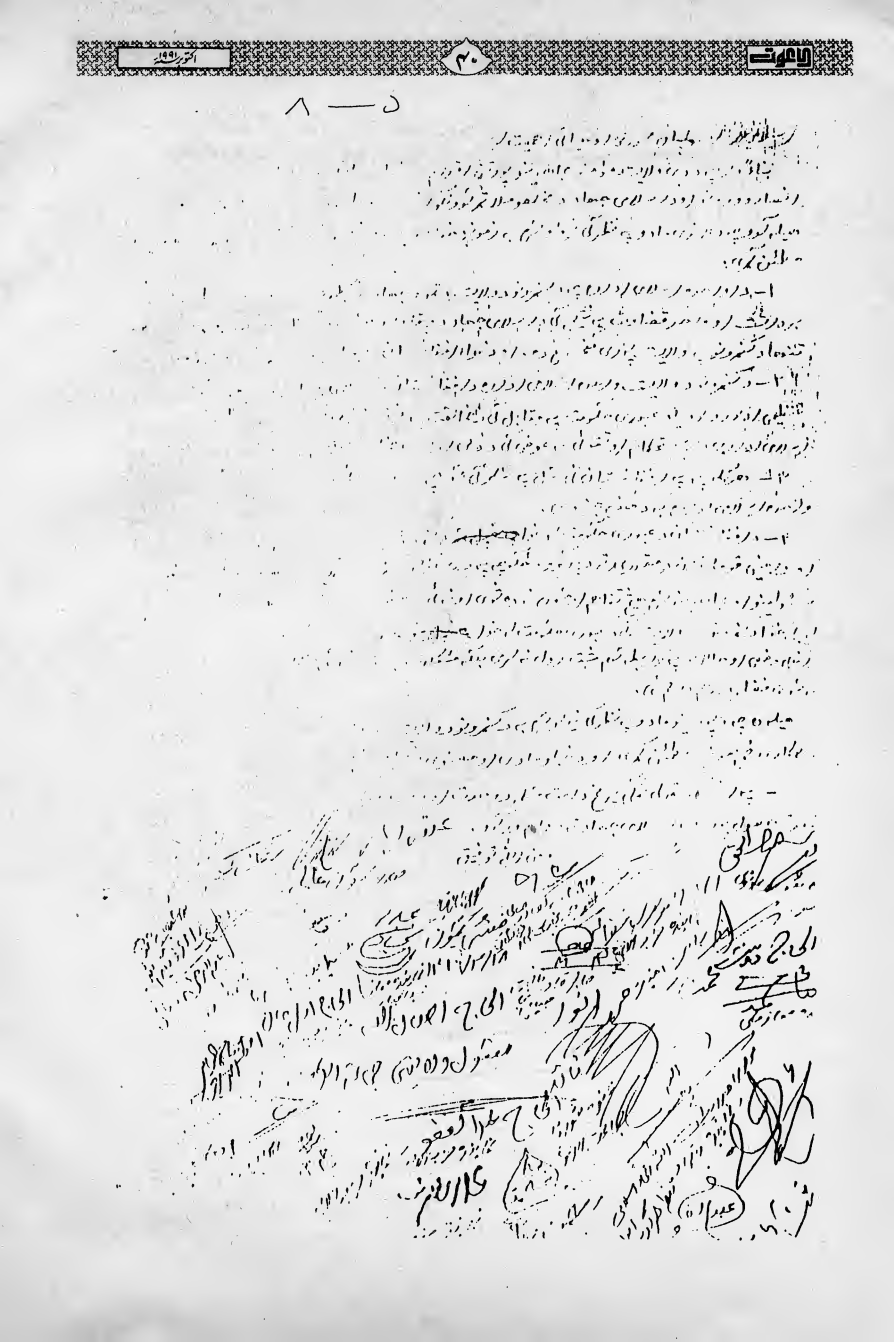

بسم الله الرحمن الرحيم

نمبر ٦ ۱٤۱۰/٤/۲۸هـ

د کنړونو د پلاوي د ولسمشر ... ته

شاغلی محترم ---------- السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

محترمه: تاسوته بهتره معلومه چه د افغانستان مجاهد اوښهید پالونکي مجاهد مسلمان ملت د خپل درونه اسلامی مسئولیت به ژور احساس او ایمان غوستنه د افغانستان به خاوړه کی به مستقیمه توګه د متجاوز دهری طاغوتی روسی وحشی استعمار او د هغو به غیږو کی روزل شوو تالی ستوزامی د خپل دولس کلن تاریخ ساز او کفر پرزونکي مسلم دوامدار اسلامی جهاد به برکت ورماتي کړی هري لحظي او ورځي به تبریدلو سره طاغوتي کرغیړن ټغر چه د لکونو مسلمانانو وینو توبولو به حرص او د افغانستان د خاوري نیولو به هوس خپور شوی وو مخ به تولیدو او بالاخره انشاء الله به نزدې زاتلونکي کی د نابودی کنډې ته د سپاریدلو به حال کی دی . به زاتلونکي کی د الله جل جلاله د رضا د حصول او د اسلامی جهاد د حق پالونکي لارې د شهیدانو او اسلامی ارمانونو د عملا جهاد به غږ د اسلامی حکومت د قیام او د محمدی شریعت د تنفیذ لپاره د افغانستان د مجاهد مسلمان ملت تولې مادی حانی او معنوی قربانی د پخوا ځُځه لا زیاتې قربانی دګر ته وراندې شوینې او د اسلامی جهاد د نهائی اهدافو دلاسه راوړلو تر سرحده به دوام لری .

داچه د مقتدر او متکبر الله جل جلاله به نصرت او مهربانی د افغانستان د کنړونو ولایت به مکمله توګه د بړ کال او دوه میاشتو مودې تبریدلو سره ازاد او د مومن مجاهدینو به لاس فتحه شو کیدې واخدې اسلامی اداری د عدم حاکمیت به وخه زیاتی نیمګړتیاوې ګ وخت به تبریدلو سره ددې ولایت د مجاهدینو د اسلامی وحدت ددی ازادې منطقې د پوره امنیت ، د اسلامی جهاد د سنګرونو ، نشریات مسئولیت او بالاخره د اسلامی شریعت د حدودو د مکمل تطبیق سره سره واقع شوی او واقع کیږی چه به نتیجه کی د اسلامی جهاد ضد عوامل او ضد عناصر ددی خالې ګاه خُځه به استفاده به داخل او خارج کی هسه کوی چه د مختلفو دسائسو او طوطیو به کار اچولو سره زمونږ اسلامی جهاد دخپل اصلی مسیر څخه منحرف او خپل شوم شیطانی اغراض ترلاسه کړی به هم دې اساس د پورتنو حقائقو او واقعاتونو به نظرکی نیولو سره د رامنځ ته شوی نامطلوبی وضعې او د اسلام ضد حالاتو او د عواملو دقطعی خاتمی به هدفمندیُ ددې ولایت با بصیرته او به اسلام مینو علماء کرامو او ددی ولایت د تولو جهادی تنظیمونو با احساسه مسئولینو قوماندانانو او د مجاهدینو د پوهاوی او حل واحدې اسلامی اداری د رامنځ ته کیدلو لپاره به پوره اخلاص او عملا مثبت ګام پوره کړ . او د واحد ې اسلامی اداری به رامنځ ته کیدلو کی به قاطع اکثریت سره متحد او متفق شُ او د بوی اسلامی او اصولی طرحی د تصویب به لړ کی ښ تصمیم ونیو چه له هغې تصمیم لمخې به به لاندې دول عملی اجرأت صورت نیسی :

د کنړونو دولایت د تولو مربوطاتو یعنې ولسوالیو ، علاقه دارپو به شمول به سل کسیزه مرکزی اسلامی شوری د ولایت به سطحه د علماءکرامو ، مخورو مشرانو قوماندانانو او د اهل رائیمجاهدینو به راکړی به به انتخاباتی توګه تاکل کیږی او رائی ورکونکي اشخاص به ۱۳۵۷ هـ ش کال د ثور د میاشتې له اومې نیټې خُځه د ۱۳۵۸ هـ ش کاله پورې به عملی توګه به اسلامی جهاد کی سهم وی او د مرکزی شورې هر غړی به د ۱۳۵۷ هـ ش کال د ثور د میاشتی د اوومې نیټې خُځه د هم دې کال تر پایه پورې عملا به اسلامی جهاد کی سهم وی . د مرکزی منتخبې شورې د تأسیس خُځه به وروسته قه داشوری د کنړونو ولایت د واحدې اسلامی اداری د اسلامی امارت لپاره آمر ، د آمر معاون اجرایه شورې او د اولسوالیو آمرین به انتخاباتی توګه د رایو په اکثریت تاکی او ددې ولایت جهادی اداری ، سیاسی ، قضائی ، اقتصادی ، نظامی ، امنیتی ، برهنګی ، تعلیمی او د اسلامی ټولنی به ژوند پورې د مربوطو تولو اړخونو د رهبری واحد مرکز یت همدا واحده اداره اسلامی اداره کنهل کیږی د افغانستان د جهاد د سنګرونو مادی او معنوی سلامتیا د دې واحدې اسلامی اداړې لپاره محوري او حیاتی اهمیت لری

بناء داچه ددې ولایت د مومنو مجاهدینو پورتنې اقدام دافغانستان د تول مجاهد ملت او د مومنو انصارو ورپو او د اسلامی جهاد د مخلصو ملاتر کونکو افرادو او ملتونو د پخوانیو هیلې عملا پوره کول دی هیله کوو چه د لاندی مادو به نظرکی نیولو سره به زمونږ خواخوګی مونږ له خپل زیات ملاتړ او همکاری خُځه مطمئن کړی .

(۱) ـ دا واحده اسلامی اداره چه د کنړونو د ولایت د تولو جهادی تنظیمونو د مسئولینو او د مجاهدینو د شرعي برداشت او واحد قضاوت به نتیجه کی د اسلامی جهاد د وقار او د حیثیت د تحفظ به غرض جوړه شوې ده تنها د کنړونو به ولایت پورې منحصره او د تول افغانستان جهاد به ملاتړ کی به ولاړه وی .

(۲) ـ د کنړونو د ولایت واحده اسلامیاداره د افغانستان د اسلامی جهاد به رابطه د نورو جوړو شوو تنظیمي اداړو او یا د عمبوری حکومت به مقابل کی د مخالفت غرض تعده رامنځ ته شوی لهذا ددی واحدی اسلامی اداړې د استحکام او تقوې به عوض کی ددی اداړې مخالفت جرم بولی .

(۳) هرکاله چه به افغانستان کی سل به سلو کی سوچه اسلامی حکومت رامنځ ته شی د کنړونو د ولایت واحد اسلامی اداره به د هغوی خ ... ،

٤ ـ دافغانستان د عمبوری حکومت او د کنړونو د ولایت د پلاوی د ډیپلوماټیک قوماندانانو او د مجاهدینو د مشورې وړ دی

کوو . ځکه چه په دی هکله د کنړونو د ولایت د تولو جهادی تنظیمونو د مسئولینو او مجاهدینو سره هیڅ تفاهم او مشوره نه ده شوی او نه ئ ښ د هغوی حقه حقوق به نظر نیولی دی . او هم له بلې خوا د کنړونو به ولایت کی د عمبوری حکومت لخوا جوړه شوی اداړه ددی ولایت به سطحه دداخلی وضعې او حلاتو به رابطه کوم مثبت رول نه لری ، بلکه مشکلات به لا د پخوا خُځه زیات کړی .او د وحدت رامنځ ته شوی قضایه برهم درهم شی .

بسم الله الرحمن الرحيم

نمبر ۸ ۱۴۱۰/۵/۱۱ھ د ـــــ ۱۰

د کنړونو ولایت د واحدې اسلامي اداري عالی کمیسون د واحدي اسلامی اداري د مرکزی شوری به منظور د عالی کمیسون د پریکړي په اساس چه سل کسیزه شوری به به انتخابی شکل د اهل رائي مجاهدینو ، علماؤ ، مشرانو او قوماندانانو د رائي کیږی په نتیجه کي مینځ ته راځی هغه کسان چه د شوری لپاره د حوضونه انتخابیږی اوصاف کمیسون فیصله کړی او ۱۳۵۷ کال کي به په عملی جهاد کی شامل شویوی او همدارنګه هغه اوصاف چه د شوری غړی لپاره انتخاب شویدی صفاتو لرلو سره د ۱۳۵۸ ه ش کال مجاهدین هم د شوری د عفویت حق لری او هغه کسان چه رائی ورکوی کوم صفات چه د رائي ورکونکی لپاره کمیسون فیصله کړی په دغه صفاتو درلودلو سره مجاهدین کولائي شی چه د ۱۳۶۶ ه ش کال پورې کسان د رائي ورکولو حق ولری د سابق فیصلي د تعدیل به صورت کي دا فیصله زمونږ د د کمیسون د اعضاؤ تائید ده .

شماره	د اعضاء کورنکی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	مولوي عبدالبصیر	جماعه الدعوه	۱۱ر۰ر۱۴۱۰
۲	شاه زمین	اشاعت التوحید	ورد
۳	محمد روزي	جماعه الدعوه	ورد
٤	محمد طارق	جمیعت اسلامی	ورد
٥	مولوي ناقد	جماعه الدعوه	ورد
٦	حضرتیاجان	قاضی امین	ورد
۷	رحیم گل	نماینده حزب	ورد
۸	نعمت الله	دولت انقلابی مولانا فضل الهم	ورد
۹	قاضی غلام نبی		ورد
۱۰	محمد کریم	جماعه الدعوه	ورد
۱۱	سید گل جان	جماعة الدعوة	ورد
۱۲	محمد میران	جمیعت اسلامی	ورد
۱۳	محمد نبی منصوري		ورد
۱٤	مصطفی معلم	جماعه الدعوه	ورد
۱٥			

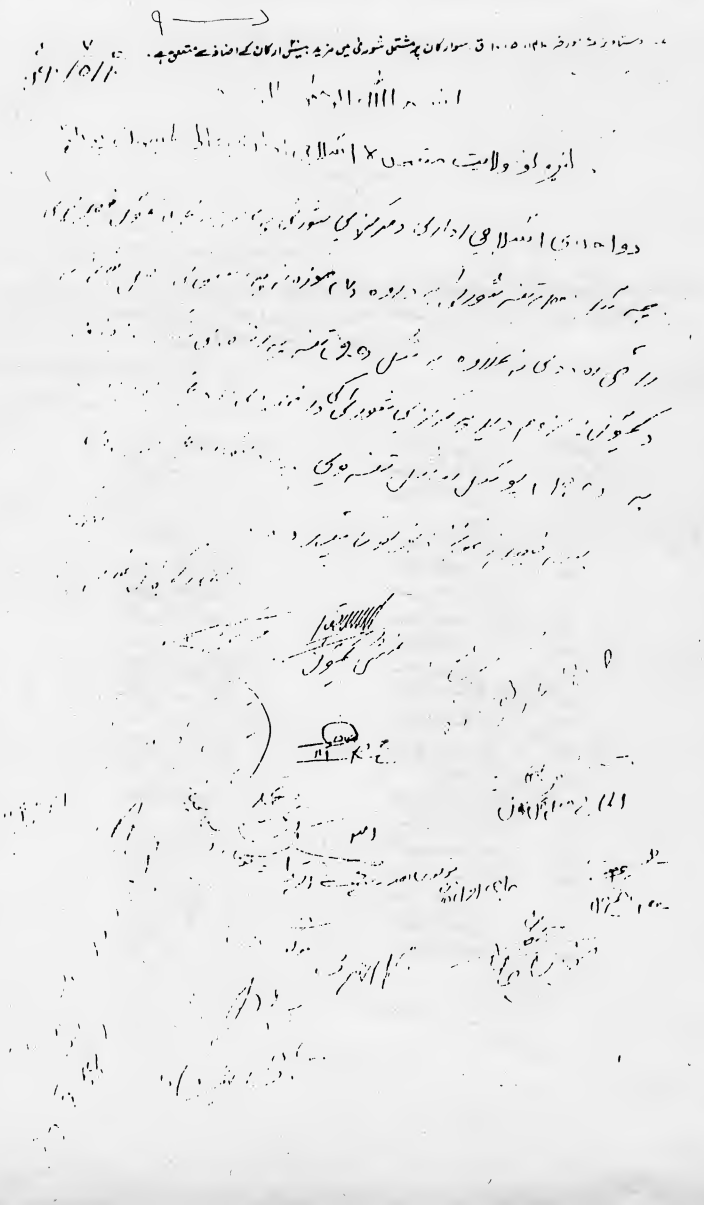

بسم الله الرحمن الرحيم

د ۹

نمبر ۷ ۱۰/۵/۱۴۱۰ھ

د کنړونو ولایت متحده اسلامی اداری عالی کمیسون پریکړه :

د واحدی اسلامی اداری د مرکزی شوری لپاره کمیسون فیصله کړې چه سل(۱۰۰) تنه شوری د اووه(۷) حوزونه به انتخابی شکل منځ ته راځي او ددی نه علاوه به شل تنه به انتصابی شکل د حوزو نه د کمیسون به لزوم دید به مرکزی شوری کې داخلیږی او د غړو ټول تعداد به نو سل او شل (۱۲۰) تنه وی چه د شوری د غړو صفات ولری .

پورته فیصله زمونږ د ټولو تائید ده .

۱ ـ مولوی غلام ربانی

نمبره	د امضاء کوونکی نوم	تنظیم	تاریخ
۱	غلام ربانی	جمیعت اسلامی	۱۰ار۱۰ر۱۴۱۰
۲	ملوی رحمت خان	جماعه الدعوه	رر
۳	[illegible]	'' ''	''
۴	عبدالقادر ربانی	جبهه نجات ملی	رر
۵	مولوی ناقد	جماعه الدعوه	رر
۶	مولوی ثناء زمین	اشاعت التوحید	رر
۷	مولوی عبدالبصیر	جماعه الهوه	رر
۸	سعادات	جماعه الدعوه	رر
۹	قوماندان عبدالجبار	محاذ ملی	رر
۱۰	مولوی نعمت الله	دوولت انقلابی مولوی فضل	رر
۱۱	محمد طارق	جمیعت اسلامی	رر
۱۲	حاجی اول خان	جبهه نجات ملی	رر
۱۳	مولوی هدایت الله	اتحاد اسلامی	رر
۱۴	معلم گلزرین	حزب اسلامی	رر
۱۵	معلم رحیم گل	نماینده حزب	رر
۱۶	حضرتیا جان	قاضی امین ـ	رر
۱۷	محمد اشرف	منصور	رر
۱۸	هدایت الله	اتحاد اسلامی	۱۱رر
۱۹	مولوی ثبینا	محاذ ملی	رر
۲۰	الف سید	حرکت اسلامی	رر
۲۱			

۸۔ دستاویز نمبر ۱۰ صفحہ ۱۴۱، ۱۴۵، ۱۴۶ پر یہ وضاحت موجود ہے کہ حق رائے دہی صرف وہی لوگ استعمال کر سکتے ہیں جنہوں نے ۱۳۵۹ ش سے ۱۳۶۶ شمسی کے عرصہ میں جہاد میں حصہ لیا ہو۔

د ـــــ ۱۰

بسم الله الرحمن الرحيم

د ـــ ۱۰

دواحدي اسلامي اداري مرکزي شوريٰ په منظور د مالي لپيټون
د پريکړې په اساس چرګسل کيږي شوريٰ به په اضطرابي شکل
راصل راي ميا ښتو ـــ مشرالذ او د هغه الخ د راي کړي
په نتيجه کې منيځ نه راځي بعضه کسان چې د شوريٰ پاره د
حوزو نه انتخابيږي او د مالي لپيټون فيصله کړي او د ۱۳۶۷ کال
کې به پرعملي چارو کې شامل شوي وي هغه اراکين د شوريٰ
شوريٰ غړي پاره انتخاب شوي پدې صورت کې د راتلونکو
د ۱۳۶۸ هوس کال ميا ښتو کې هم د شوريٰ د عضويت حق لري
اوبعضه کسان چې راي د لومړۍ صفات چې د راي ورکونکي
لپاره ليټون فيصله کړي، چې د غه صفاتو د لپاره لومړۍ ميا ښتو
لولاي شي چې د ۱۳۶۶ هوس کال پورې کسان د راي ورکولو
حق ولري د رسايۍ فيول د تعديل پصورت کې د راتلونکو
د ليټون د اعضاو تائيد کړ۔

هسله ده چه د پورتنو مادوپه نظرکې نیولوسره به د کنړونو د ولایت د واحدې اسلامی اداري د ملاتړ او همکارۍ څخه مونږ مطمئن کړی .او د خپلو مادی او معنوی مرستو څخه به مونږ محروم نه کړی .

به آخر کې د ټولې زمکې پرمخ د امت مسلمه د وحدت او د اسلامی حکومت د قیام به هسله ښو . او ددې مقصد تر حصول پورې د اسلامی جهاد ته دوام ورکړو .

وما التوفیق .

شماره	د امضاء کوونکی نوم	تنظیم	تاریخ
۱	مولوي رحمت خان	جماعه الدعوه	۲۸ر۴ر۱۴۱۰
۲	مولوي فقیرالله	حزب اسلامی	″
۳	غلام ربانی	جمیعت اسلامی	″
۴	عبدالرحمن ربانی)	مولوي خالص	″
۵	مولوي عبدالبصیر توحید یار	جماعه الفوه	″
۶	مولوي شاه زمین	اشاعت توحید	″
۷	الحاج اول خان	جبهه نجات ملی	″
۸	توماندان عبدالجبار	محاذ ملـــــی	″
۹	الحاج احسان الله	جماعه الدعوه	″
۱۰	رحیم گـــــل	نماینده اسلامی	″
۱۱	الحاج عبدالغفور	نماینده حزب اسلامی	″
۱۲	محمد اشرف	نماینده منـــصور	″
۱۳	حاجی محمد روزي	جماعه الدعوه	″
۱۴	حاجی عبدالقادرجانی	جبهه نجات ملی	″
۱۵	الحاج مولوي نصرالله	نماینده حزب اسلامی	″
۱۶	مولوي ناقـــــد	جماعه الدعوه	″
۱۷	عبدالغفور	حرکت اسلامی	″
۱۸	هدایت الله	اتحاد اسلامی	″
۱۹	حاجی شیـــنا	حرکت (محمدنبی)	
۲۰	الحاج دوست محمد	محاذ ملـــــی	″
۲۱	رحمت جان	منـــصور	″
۲۲	حاجی قادر	جبهه نجات ملی	″
۲۳	صاحب الحق	مولوي خالص	″
۲۴	عبدالغفور	نماینده حزب اسلامی	″
۲۵	سعادات	جماعه الدعوه	″
۲۶			

۹۔ دستاویز نمبر ۹ مورخہ ۱۴۱۰/۵/۱۲ ق میں انتخابی حلقوں کا تعین کیا گیا ہے۔

۹/۱۲/۵/۱۴۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفتر ولی ولایت و متصرف ۔۔۔ [illegible] اوراق کی کمپوزنگ پیش ہے:

دفتر ولی ولایت و مرکزی عمالی شوریٰ کی یہ عرض دارد ۔ صوبہ ہونہ در (۱۰) شعبہ تقسیم پروانہ ہائے ذیل دی:

۱۔ خوگیری و دیوانگی (۷) تعلیم
۲۔ شوہر کش پسر مزار (۵) تعلیم
۳۔ تا چہل روز صفنگ (۵) تعلیم
۴۔ شوہر ۔ پیشہ بسگرد و نوکر (۱۶) تعلیم
۵۔ [illegible] (۵) تعلیم
۶۔ [illegible] (۱) [illegible]
۷۔ شغل (۵) تعلیم
۸۔ دانش سر (۴) تعلیم
۹۔ نابرہی — (۲) تعلیم
۱۰۔ [illegible] — (۴) تعلیم
۱۱۔ [illegible] — (۷) تعلیم
۱۲۔ کامدیش و سکولی (۷) تعلیم
۱۳۔ [illegible] (۶) تعلیم
۱۴۔ مرسری صوبہ ۔ [illegible] (۱۶) تعلیم
۱۵۔ [illegible] (۶) تعلیم
۱۶۔ [illegible] (۶) تعلیم
۱۷۔ [illegible] (۸) تعلیم

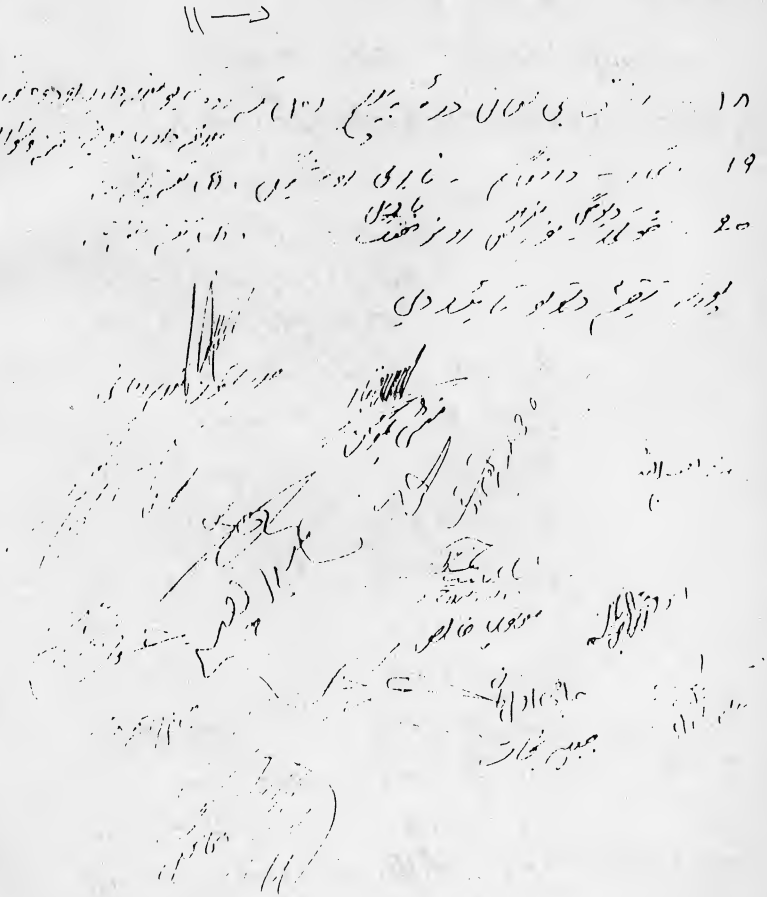

۱۲

۱۰۔ دستاویز مورخہ ۱۴۱۰، ۶، ۱۳ ق کے مطابق مقررہ اعلیٰ کمیشن نے فیصلہ کیا کہ مقررہ اعلیٰ کمیشن کی اجازت کے بغیر کسی قسم کا امدادی سامان چاہے بھیجنے والی غیر ملکی ایجنسیاں ہوں دیگر ادارے یا جمہوری حکومت کے نام ہو گا تو اسے بحق ادارہ ضبط کر لیا جائے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۲ ۱۲ ۱۲

لئے مشکلات کے باعث بنے تو امارت اسلامی کے سربراہ شیخ جمیل الرحمٰن شہید نے مولانا گوہر رحمٰن صاحب کو امارت اسلامی اور حزب کے درمیان کئی بار تنازعہ حل کرنے کے لئے کلی اختیار بھی دیا۔ اور حزب اسلامی والوں نے ان کو اختیار دینے سے انکار کیا۔ مگر جماعت اسلامی پھر بھی ان کو ملامت نہ کر سکی۔

یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ شیخ جمیل الرحمٰن کو افغان جہاد کے لئے خدمات کی روشنی میں جماعت اسلامی کے علماء کارکنوں پر حد سے زیادہ اعتماد کیا کرتے تھے۔ اور ان کے ساتھ بہت قریبی تعلق رکھا۔ درس قرآن کے مراکز کے اجراء کے سلسلے میں ہمیشہ جماعت کے علماء طلباء کی مدد کرتے رہے۔ ان کے مشوروں اور آراء کو اہمیت دیتے رہے۔ مگر افسوس کہ جماعت اسلامی کی قیادت حزب اسلامی حکمتیار کی جانب جھکاؤ کی وجہ سے شیخ شہید کے خلوص اور محبت کو محسوس نہ کر سکی۔

اس جھکاؤ کی واضح مثال جماعت اسلامی کے مخلص کارکنوں کی وہ سعی ہے۔ جس کو جماعت اسلامی کی قیادت نے حزب اسلامی کے جھکاؤ اور طرفداری کی وجہ سے ناکام بنایا۔ اس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ کہ شیخ شہید کی جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ ایک غیر رجسٹرڈ جماعت تھی عامتہ المسلمین کے عطیات سے شیخ رحمہ اللہ دعوت و جہاد اور یتیموں کی ضروریات پوری کرتے تھے اور نہایت مالی مشکلات سے دوچار رہتے تھے۔ کیونکہ غیر رجسٹرڈ جماعت ہونے کی وجہ سے ان کو بین الاقوامی فنڈ میں سے کسی قسم کی مدد نہیں دی جاتی تھی۔ تو شیخ کے دعوت و جہاد کی خدمات اور ضروریات کو دیکھ کر جماعت اسلامی کے بعض مخلص کارکنوں نے ازخود شیخ رحمہ اللہ کو یہ تجویز پیش کی۔ کہ وہ جماعت کی قیادت کے پاس جا کر ان سے کہہ دیں گے۔ کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے صدر پاکستان سے جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کو رجسٹرڈ کرنے کی منظوری حاصل کریں کیونکہ شیخ کی جماعت دعوت و جہاد کے سلسلے میں جو فریضہ ادا کر رہی ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں۔ اور مجاہدین کی اعانت کرنا جماعت اسلامی کا نہ ہی فریضہ بھی ہے۔ اور یہ نہایت مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے احزاب کے مجاہدین تو بین الاقوامی فنڈ سے لیس کئے جاتے ہیں۔ اور جماعت الدعوۃ کے مجاہدین قبائلی مارکیٹوں میں اسلحہ قیمتاً خریدتے ہیں۔

وفد نے جب اس سلسلے میں اپنے قائدین سے ملاقات کی۔ یہ جان کر نہایت خفت کے احساسات کے ساتھ ناکام لوٹے۔ کہ ہمارے قائدین فرماتے ہیں۔ کہ شیخ کی جہادی خدمات سے انکار ممکن نہیں۔ مگر شیخ کی جماعت رجسٹرڈ کرنے سے حزب اسلامی حکمتیار ناراض ہوتی ہے۔ اور انہیں ناراض کرنا ہماری پارٹی کی پالیسی نہیں۔ لہٰذا حکمتیار کی ناراضگی کی وجہ سے ہم اس سلسلے میں جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کی مدد نہیں کر سکتے۔ جب جماعت اسلامی کے کارکنوں پر مشتمل اس ناکام وفد نے سارا ماجرا شیخ کو سنایا۔ انہوں نے صرف مسکرا کر جماعت اسلامی کی اس منطق پر صرف تعجب کا اظہار کیا۔ اور اس کے باوجود بھی جماعت اسلامی کے کارکنوں کو نہایت قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔

اسی طرح کنڑ میں امارت اسلامی اور حزب اسلامی حکمت یار کے درمیان جو تلخ واقعات پیش آئے۔ جن کے لئے تحریری معاہدات۔ دستاویزات انتخابات کی روشنی میں صرف حزب اسلامی ہی پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس سلسلے میں بھی شیخ شہید نے کئی بار قرآن و سنت کی روشنی میں تنازعہ کا فیصلہ کرنے کی پیش کش کی۔ مگر حزب اسلامی طاقت کے بل بوتے پر اسے حل کرنے پر مصر تھی جس میں ان کو شدید ناکامی ہوئی۔ البتہ مجاہدین کے منتخب شرعی ادارے کے لئے مصائب پیدا کئے۔ کنڑ کے عوام جبرو تشدد کے شکار ہوئے۔ مگر قریبی رابطہ رکھنے کے باوجود جماعت اسلامی کی قیادت نے دونوں اداروں کے درمیان مفاہمت کی فضا پیدا کرنے میں اپنی شرعی ذمہ داری پوری نہ کی۔ جیسے حزب اسلامی نے ڈاکوؤں' قاتل اور دوسرے صوبہ جات کے کرایہ کے لوگوں کو ملا کر ۲۷ ہزار لشکر جمع کر کے کنڑ پر حملہ کیا۔ اور خوب جی بھر کر لوٹ مار کی۔ تو جماعت اسلامی کو انہیں ملامت کرنے کی

بسم الله الرحمن الرحيم

د ـ ۱۲

(۱۰) ۱۳ ر ۶ ر ۱۴۱۰

تاریخ ۱۳ ر ۶ ر ۱۴۱۰

دکنرونو ولایت دواحدي اسلامی اداري کمیسون : ـ

دکنرونو ولایت دواحدي اسلامی اداري عالی کمیسون په لاندي مسائلو چه واقع شوي دارنګه فیصله وکړه .

۱ ـ دکنر ولایت واحده اسلامی اداره یوه با صلاحیته مرجع ده ، او دټولو امورو تر حل و فصل یواځینۍ مرجع ده ، او دکومې موسسې او یا عبوري حکومت په رابطه یا کوم تنظیم په رابطه چه شیان ولایت ته رانقل کیږي ترڅو دکمیسون اجازت نامه ورسره نوي اجازه به نه ورکول کیږي .

۲ ـ کوم مال او شیان چه دغبوري حکومت په واسطه رانقل شوي او شیګل کی نیول شوي ترڅو کمیسون اجازه ورنکړي په هیڅ به ولاړ وي . او اول کا رباید په صلحه حل شی . او کمیسون ته باید حاضر شی . اوکه چیرې په زبردستی دمال انتقال اوغواړي اول باید ددي خبري ورته اعلان وشی . چه دا کارونکړي او که با هم اسلامی فیصلی ته حاضر نشی او هر څه پیدا شوه مسئولیت به د هغه چا وي ، چه دواحدي اداري د فیصلی نه خلاف کوي . دالله پاک ددي حکم په اساس :ـ (وان طائفتان من المومنین اقتتلوا فاصلحوا بینهما فان بغت احدا هما علی الاخري فقاتلوا التی تبغی حتی تفیٔ الی امر الله . سوره الحجرات)

بورت فیصله ز مونږ دټولو تائید ده .

شماره	فامضاء کوونکی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	دوران خان		۱۳ ر ۶ ر ۱۴۱۰
۲	مولوي نـــاقد	جماعه الدعوه	ورد
۳	شیخ محمد زرین	حزب اسلامی	ورد
۴	غلام ربانی	جمیعت اسلامی	ورد
۵	محمد روزي	جماعه الدعوه	ورد
۶	حاجی نوریاجا		ورد
۷	نعمت الله	دولت	ورد
۸	عبدالجبار صافی	محاذ ملی	ورد
۹	مولوي احسان الله	جماعه الدعوه	ورد
۱۰	عبدالطیف		ورد
۱۱	مولوي شاه زمین	اشاعت التوحید	ورد
۱۲	حضرت سیتا جان	قاضی امـــین	ورد
۱۳	حاجی رحمان گل		ورد
۱۴	مولوي عبدالروف	جماعه الدعوه	ورد
۱۵	دین محمد		ورد

۱۱ - دستاویز ۱۱ مورخہ ۱۴۱۱-۷-۹ ق میں ذاتی عنادات کی خاطر مسلمانوں کے افراد کو پارہ پارہ کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اقدامات کا فیصلہ کیا گیا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ۱۱ مارچ ۱۹۹۱ء

دستور و ولایت دوم حصری اداری عالی کمون

دوم حصری اداری عالی کمون یہ لازمی شامل ہوں گی :

۱ - دوم حصری اداری دکھار دشروع دنیسگی شعبہ تر دوسرے ہو دو اداری دم حمای پھوڑت کی پچھ دشمنوں ولایت یہ تنظیم دھو تنظیم رہبران او تو مندانان او تنظیم نہ چہ اداری وفادار وی دھفوی شوں جیاد حقوق یہ محصولاتی وی او دھفوی دشمنوں دشمنوں دراجاشی اسکی ، کمرای او کنزو دشعلاتو حمایتوں دھفوی او دوم حصری اداری یہ کمیزی او دھفو افراد و یہ تناسب یہ حق دکمون کمیزی

۲ - دوم حصری دشمنوں اداری دتاسیس یہ حکمہ یہ دشمنوں دھفو او تعلیم او صحت نامہ اری دوفا حفظ کمون او یا غی اشخاص سو یہ تعاون کی یہ دوم حصری دھفو یہ شمول دشمنوں دھفو دکس تحقیق اقدام کوو ۔

۳ - کوم تو مندانان او رہبران چہ دوم حصری اداری یہ مخالف کی وی دھفوی یہ جذب اداکی نہ او دوم حصری مخالفت نشتہ او کہ شوک دوم حصری اداری وفادار وی دھفو یہ نہ جذب کمیزی او دھفو دشمنوں چہ دھفوی مخالفت دوم حصری اداری شرہ بنکارہ شوی دھفوی جذب یہ دکمون پہ اوازہ وی دشمنوں دشمنوں او وفادار گرو تہ چہ دربندی شعبہ تر برخلای نوی شایت قدم وی حق دواجب ورکوں کیزی ۔ ۔ ۔

۴ - دشمنوں دھفو دشمنوں کمان چہ دکمون نجوی دی او دشمنوں دی

کم وی او دواداری شرہ دشمنوں وی دشمنوں دی

پورتہ حفیہ دشمنوں دی دعفاو تائید دی

نوٹ : دھر دو شوری نجوی

دھفو حفیہ دشمنوں دی

۱۳۔ دستاویز ۱۳ مورخہ ۱۴۱۰، ۸، ۳۰ ق میں ارکانِ شوریٰ کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

۱۵ ——

ع ۱۳

۱۳۶۸/۸/۳۰

د ۱۳۷

بسم الله الرحمن الرحيم (۱۱) ۹ ر۷ ر ۱۴۱۰

د کنړ د ولايت د واحدي اداري عالي کميسون
د واحدي اداري عالي کميسون په لاندې مسايلو فيصلې وکړې :

۱ ــ د واحدي اداري دکار د شروع د نيټې تر اوسه او د اداري د برحالي پصوت کښې د ټول ولايت په سطحه د هر تنظيم امران او قوماندانان او تنظيمونه چې اداري ته وفادار وي د هغوي ټول جهادي حقوق په محفوظ وي او هغوي په مجاهدينو دمانيې ليسې کرائي او نور ــ مشکلاتو حل وفصل به د واحدي اداري په رابطه کيږي ، او د خيلو افراد په تناسب په حق ورکول کيږي .

۲ ــ د واحدي اسلامي اداري د تاسيس په هکله به د شوفيصلو او تعهد ونو تائيد کوي او مخالفو کسانو او باغي اشخاصو په مقابل کښې به د واحد صف په شکل د شوې فيصلو د عملي تحقق ــ اقدام کوو .

۳ ــ کوم قوماندانان او امران چې د واحدي اداري په مخالف کښې وي د هغوي په جذب او لاس ته راوړلو کښې ممانعت نشته او که څوک د واحدي اداري وفادار وي هغه به نه جذب کيږي ، او هغه اشخاص چې د هغوي مخالفت د واحدي اداري سره بنکاره شوي د هغوي جذب به د کميسون په اجازه وي د تنظيمونو مخلص او وفادار غړو ته چې دابتدا څخه تر برحالي ــ پوري ثابت قدم وي حق د اولويت ورکول کيږي .

۴ ــ د تنظيمونو هغه مخلص کسان چې د کميسون غړي دي او افراد دي توټه ئې کم وي او اداري سره مخلص وي د شورا غړي به وي .

پورته فيصله د شورا د اعضاو تائيد دي .

نوټ :ــ کله چې د انتخابي پروګرام ختم او د هر تنظيم د شورا د غړو تعداد معلوم شي د تنظيم د کميسون اعضاء به مرکزي شورا ته اهل کسان معرفي کوي . او د تصفيه د هيئت د تائيد پصوت کې منظور وي .

پورته فيصله د کميسون د ټولو اعضاو تائيد ده .

شماره	د اعضاء کوونکې نوم	د تنظيم نوم	تاريخ
۱	غلام ربانی	جمعيت اسلامی	۹ ر۷ ر ۱۴۱۰
۲	احسان الله	جماعه الدعوه	ور
۳	محب الله	متحد شورا غربي	ور
۴	مولوي محمد کريم	جماعه الدعوه	ور
۵	مولوي فقيرالله	حزب اسلامی	ور
۶	حاجی بختيار	ور ور	ور
۷	[illegible]	[illegible]	ور
۸	محمد طارق	جمعيت اسلامی	ور
۹	سيد احمد خان	مولوي خالص	ور
۱۰	حاجی دوست محمد	محاذ ملی	ور
۱۱	رحمت جان	مولوي منصور	ور
۱۲	حضرتيا جان	قاضی امين	ور
۱۳	محمد اشرف	منصور	ور
۱۴	ملا عبدالجليل		ور
۱۵	عبدالقدير خان	محاذ ملی	ور
۱۶	عبدالله راشه	دولت اسلامی	ور
۱۷	شير محمد		ور
۱۸	مولوي رحمت خان	جماعه الدعوه	ور
۱۹	قوماندان عبدالجبار	محاذ ملی	ور
۲۰	قوماندان ياجاصاحب		ور
۲۱	عبدالرحمن	جماعه الدعه	ور
۲۲	حاجی محمد روزي	ور ور	ور

د — ۱۲ ۴

۱۲- دستاویز ۱۲ مورخہ ۱۴۱۰، ۸، ۳ ق میں مالے دہندگان اور انتخابی امیدواری اہلیت اور اُس کے اوصاف کا تعین موجود ہے

(۱۲)

۱۲ ع
۱۳۶۸/۸/۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۳

بسم الله الرحمن الرحیم

(۱۲) ۳۰ ر۸ ر۱۳۶۸

هغه کسان چه د حوزونه د رائی لپاره انتخابیږي ۰
اهل رائی مجاهد چه د شورا کسانو په برخه کی رائی ورکوي هغه به لاندي صفات لري ۰
اهل هل وعقد کسان هغه دي چه د د هري حکومت د رتلو سره سم جهاد ته په عملی ډول شامل او تراوسه پوري ثابت قدم پاتی وي پدي اوصافو چه مشران وي او که اهل رائی مجاهدین وي ۰ د رائی ورکولو حق به ورکول کیږي ۰ علماء چه رائی ورکوي ورکوي هغه به عقیده د توحید لري او د د هري حکومت په تائید کی بیان نه وي کړي ۰
قوماندان : مشهور قوماندانان چه د اول نه ثابت قدم تراوسه پوري پاتي وي او د قوماندان حداقل دیرش مجاهدین په پشت ولري ۰
پورته اوصاف زمونږ تائید دي ۰

شماره	د امضاء کوونکی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	مولوي رحمت خان	جماعه الدعوه	۳۰ ر۸ ر۱۴۱۰
۲	عبدالرحمن	ږ ږ	ږ
۳	حاجی محمد روزي	ږ ږ	ږ
٤	مولوي ناقد	ږ ږ	ږ
٥	حبیب الرحمن		ږ
٦	عبدالروف	جماعه الدعوه	ږ
۷	شاه زمین	اشاعت التوحید	ږ
۸	محمد جان		ږ
۹	مولوي عبدالغفور	حزب اسلامی	ږ
۱۰	سعادات	جماعه الدعوه	ږ
۱۱	حاجی د وست محمد	محاذ ملی	ږ
۱۲	حاجی محمد روزي	جماعه الدعوه	ږ
۱۳			

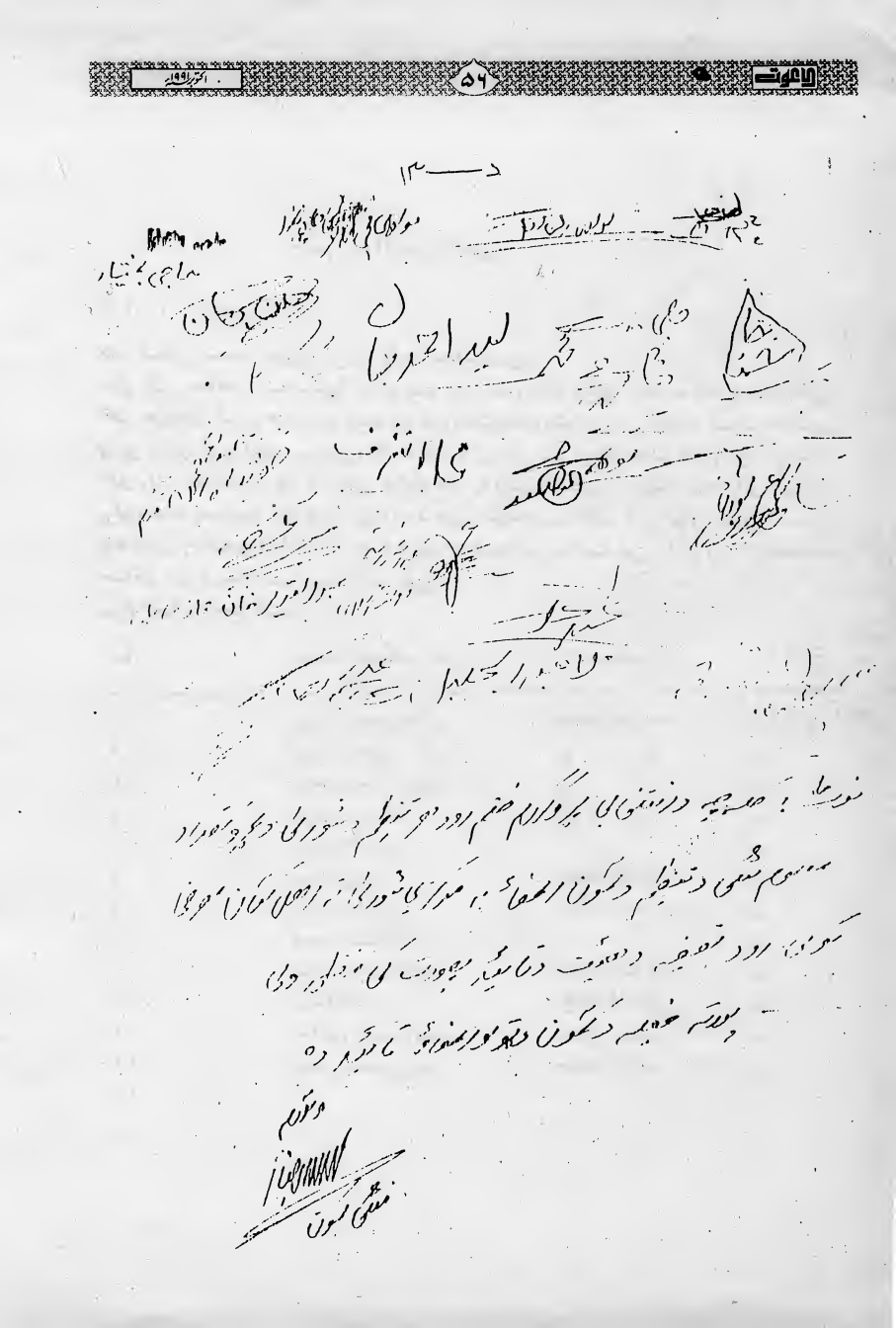

۱۵ - ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

(۱۳) ۳۰ر۸ر۱۳۶۸

د هغه کسانو صفات او حق مرکزي شورا ته انتخابـــــــيزي لاندي اوصاف لـــري

مسلمان وي ـ ایماندار وي ـ مجاهد وي ـ مرتکب د ګناه کبیره نه وي ـ د دهري حکومت ارتباطی نه وي ـ تقوا دار وي ـ ارتباطی دغیري اسلامی تنظیمونه وي ـ د اسلامی احکامو پـــابند ، دپنځه وخته مونځ پابند وي ، او په ۱۳۵۷ کال کـــی عملی جهاد کـــی شامل شوی وي ، صاحب نظر وي ، او د اسلامی اداري د چلولو کفایت ولري .

پورته اوصاف زمونږ د ټولو تائید دي .

شماره	د امضاء کوونکـــی نوم	د تنـــظیم نوم	تاریخ
۱	مولوي رحمت خان	جماعه الدعوه	۳۰ر۸ر۱۴۱۰
۲	غلام ربانـــــی	جمیعت اسلامی	″
۳	حاجی دوست محمد	محاذ ملـــی	″
٤	محمد روزي	جماعه الدعوه	″
٥	عبد الرحمن	″ ″	″
٦	شاه زمـــین	اشاعت التـــوحید	″
۷	عبد القادر صافی	حـــزب اسلامی	″
۸	مولوي فقیرالله	جبهه نجات ملی	″
۹	عبد الغفور	حزب اسلامی	″
۱۰	حضرتیا جان	قاضی امـین	″
۱۱	حاجی محمد اشرف	منـــصور	″
۱۲	انجیتر وحید الله	حزب اسلامی	″
۱۳	صاحب الحق	مولوي خا لـص	″
۱٤	مولوي ناقـــد	جماعه الدعوه	″
۱٥	عبد الله راشه	دولت اسلامی	″
۱٦	مولوي عبد البصیر	جماعه الدعوه	″
۱۷			

۱۴۔ دستاویز نمبر ۱ مورخہ ۱۴۱۰ھ، ۱۴۱۱ھ میں انتخابات سے متعلق کچھ اضافی تجاویز پیش ہیں۔

۱۶-۷

عـ ۱۴۷
نمبر ۱۴۲۸/۱۰/۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

وکنونر و ولایت و مقدر عالی آمیسون پہ ھدریت، مونیز و مقدر عالی [illegible] و اعضا پہ دراتحادیا تو و مقدماتی کار و نو و تنظیم پہ غرض با جمودتہ سیزل ٹوں و د۔ پہ کمپونڈی دارو، سید و تاو جاھد پنو و رو و نوڑی و نڑو ں تاسٹن او تناھم پہ صورت آی د جاھد پنو و رو و نو او خواد کنونر و لاپ۔ پہ د رڑل آی پہ تاکل کڑو د رتنخابا تی ھوزو او حلقو کی د چنل کڑیت او د برف ریشتلو پہ ھکلہ لازمی مشکلات او د توزنی پہ گرتہ کیږی:

۱۔ د کنونر ولایت تہ د تنلو پہ صورت کی د لاری د خرابی پہ وجہ پہ پیدا کیدنکی مشکلات۔

۲۔ د تنظیم و شایلو د گرانوالی پہ وجہ د قتصادی مشکلات۔

۳۔ د ژمی د موسم د کمزور د ښت پہ وجہ د ھغو گانی د شاپرونو د کمزورتیا او د [illegible] د حضور کی د موادو د ورو د رلیږلو د عدم موجودیت پہ وجہ مشکلات۔

۴۔ پہ د رڑل د موجودو کی د جاھد پنو د جمع پہ صورت کی د [illegible] د [illegible]

۵۔ د پورتنیو مشکلاتو پہ نظر کی نیولو سره کمپونڈ د رو سیزو نکو جاھد پنو د رتنخابا تو د [illegible]

د رچہ مونیز د موقف ھیڅ د رکړیت جاھد پنو د رو نو لہ خوا پورتنی پیښ ھاد ښوں مشکلاتو د [illegible] د رو نڑی د ښوا د ر تہ ۱ چہ یقین او د معقول دی، بنا گ د رتنخابا تو د کار پہ ھر [illegible] د [illegible] مطلوبہ ځایونو پہ د رڑلو تہ کولو او د وخت د ضایع کولو د مخنیوی او د مطلوب مونیز د [illegible]

مقدر عالی آمیسون پہ ۱۴۲۸/۱۰/۱۳ نیټہ مصوبہ آی لاندنی تصویبونہ [illegible]

۱۔ د ووټ لپاں چہ پہ تاو کمپونڈ و د ھم پہ د رڑل آی د رتنخابا تو پہ [illegible] د جاھد پنو د [illegible] د عستر ۱ ضافات د ر د ښ نو پہ د رڑل نو پہ د رو نو کمپونڈ و ځانگ ی د [illegible] د رتنخابا تو د [illegible] د ووټ لو کمپونڈ و د ووټ ځانگ ی چہ ھر کمپونڈ و پہ [illegible] د [illegible] پہ د ښ ځانگ د رو کمپونڈ و د ووټ ځانگ ی۔ چہ پہ د رڑل او خارج کی ہ تاو ل او ہ کمپونڈ و [illegible]

۲۔ د ووټ لپاں چہ جاھد پنو د رو نو پہ د رڑل او خارج کی د [illegible] د [illegible] د رڑل او خارج کی د [illegible] د [illegible] د [illegible]

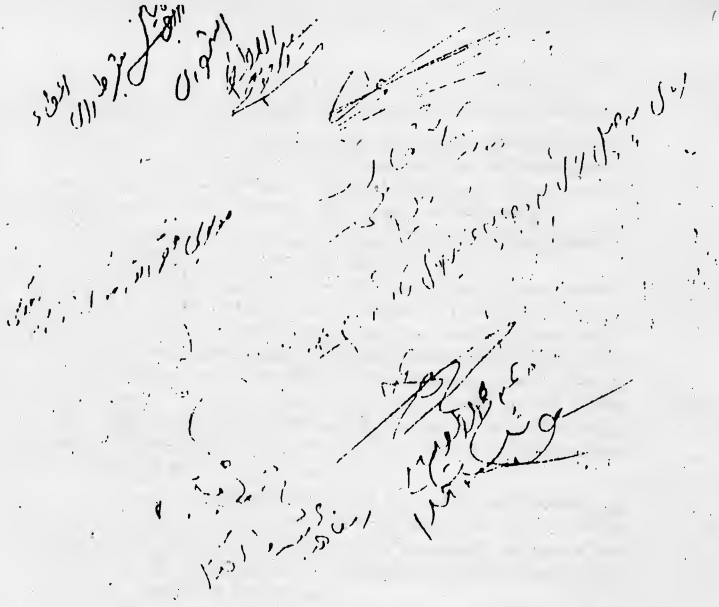

جہادِ افغانستان کی کامیابی امارتِ اسلامی کے پرچم تلے ہی ممکن ہے

شیخ جمیل الرحمٰن

بھی توفیق نہ ملی۔ اور نہ انہیں یہ بتایا۔ کہ شرعی اداروں کو ختم کرنے کی کوشش کر کے دراصل حزب اسلامی اسلامی شریعت کی مخالفت کی مرتکب ہوئی ہے۔ اور جماعت اسلامی شرعی لحاظ سے اس بات کی پابند ہے کہ۔ تقویٰ اور نیکی کے کاموں میں ہر کسی کے ساتھ امداد کرے مگر معصیت کے کاموں میں کسی کے ساتھ تعلقات یا دوستی رکھنے کی پابند نہیں۔ اور نہ ان کی حرکات کو جائز ٹھہرا سکتی ہے۔ مگر افسوس کہ مسلمانوں کے درمیان آپس کے قتل و خون پر جماعت اسلامی نے مکمل سکوت اختیار کیا۔ اور حزب اسلامی کے مقاصد کے حصول تک اس مسئلہ سے بظاہر لاتعلق رہے۔

مگر جب حزب اسلامی کو امارت اسلامی کے ختم کرنے میں ناکامی ہوئی۔ اور اسی یلغار میں صرف انہوں نے غیر لوگوں کے ہاتھوں کٹر کے عوام کو لوٹا۔ اور اب کٹر کے عوام کے غیظ و غضب کے اثرات کو محسوس کر کے حزب اسلامی اور اس کے حلیفوں کو اندازہ ہوا۔ کہ انہوں نے اپنے پاؤں پر خود کلہاڑا مارا ہے۔ اب حزب اسلامی کی گھناؤنی کرتوتوں پر پردہ ڈالنے کے لئے پھر جماعت اسلامی متحرک ہو کر مہاجرین کو آپس میں اتحاد بنانے کی تلقین کرنے لگی۔

جہاد افغانستان کے اس نازک مرحلے میں کوئی مسلمان بھی اتحاد کی اہمیت اور برکات سے انکار نہیں کر سکتا۔ جماعت الدعوت کا تو شروع ہی سے یہ موقف رہا ہے۔ کہ افغان احزاب پارٹی انفرادیت برقرار رکھنے سے بھی بالاتر ہو کر اتحاد تشکیل دیں۔ اور امارت اسلامی کی تشکیل میں عملاً شیخ رحمہ اللہ شہید نے اتحاد کی اس شکل بنانے کا عملی مظاہرہ کیا۔

جماعت اسلامی کی قیادت سے افغان مجاہدین اور مہاجرین کو بہت سی توقعات وابستہ تھیں۔ مگر جماعت کی قیادت نے ماضی کے تجربات کی روشنی میں افغان احزاب اور مہاجرین پر ثابت کیا ہے۔ کہ جماعت اسلامی کے پیش نظر افغان احزاب کے اتحاد کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ ہر کوئی صرف حزب اسلامی حکمت یار کی پوزیشن بنانے کی کوشش کرے۔ اور ان کو کبھی یہ توفیق نہ ملی۔ کہ حکمتیار سے بھی کہہ دے کہ ہر جگہ قریباً افغانستان کے سولہ صوبہ جات میں آپ دیگر احزاب کے مجاہدین کے ساتھ برسرپیکار ہیں۔ آپ بھی مسلمانوں کے وسیع تر اتحاد کے لئے ذرا اپنا قبلہ درست کریں۔ افغان مجاہدین کو اس بات کا ہمیشہ دکھ رہے گا۔ کہ جماعت اسلامی جیسی اسلامی تحریک بھی افغان مجاہدین کے درمیان غیر جانبداری اور تعلقات کا توازن برقرار نہ رکھ سکی۔ اور حزب اسلامی کی جائز و ناجائز حمایت کی وجہ سے دیگر افغان احزاب کا اعتماد متزلزل کر گئی۔ اگر قاضی اب بھی افغان احزاب کے درمیان غیر جانب داری کا مظاہرہ کر کے یقین دلائے۔ اب بھی وقت ہے ان کی کوششوں سے افغان احزاب کے درمیان اختلاف اور دوری ختم کی جا سکتی ہے۔

بشرطیکہ جماعت اسلامی کی قیادت فریقین کے درمیان حق بات کہنے میں جرات سے کام لے۔ اور اس سلسلے میں تعلقات اور سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر قرآن و سنت کے تقاضوں کو مدنظر رکھے۔ دراصل مسلمان گروہوں کے درمیان حق کو حق اور باطل کو باطل نہ کہنے سے ہی بداعتمادی اور شکوک جنم لیتے ہیں۔ جماعت اسلامی کی قیادت کو چاہئے کہ وہ حزب اسلامی کے ساتھ وابستگی میں دوسرے احزاب کا اعتماد مجروح نہ کرنے کا یقین بحال کرے۔

اگر جماعت اسلامی کی قیادت نے اپنے اس جھکاؤ کو محسوس کیا کہ واقعی ان کے غیر متوازن رویے سے دوسرے احزاب کو صدمہ پہنچا ہے۔ اور اپنے رویہ کی اصلاح کی۔ انشاء اللہ افغان احزاب کا اتحاد بنانے میں جماعت اسلامی کو یقیناً کامیابی حاصل ہو گی۔ خدا ان کو توفیق دے کہ اپنے اس رویہ کا جائزہ لے کر اپنی اصلاح کریں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

(۱۴) ۱۴ ر ۱۰ ر ۱۳۶۸

دکسنرونو ولایت د متحده عالی کمیسون په هدایت مونږ د متحد عالی کمیسون اعضاء چه د انتخاباتو د مقدماتی کارونو د تنظیم په غرض باجوړ ته لیږل شوي وو . په کمیسون کښې د اوسید ونکو مجاهد ینو وړونو سره د نږدې تماس او تفاهم په صورت کښې د مجاهد ینو وړونو له خوا دکنړ ولایت په داخل کښې په ټاکل شوو، انتخاباتی حوزو او حلقو کښې د خپل شمولیت او برخې اخستلو په هکله لاندې مشکلات او ستونزې په ګوته کړي :

۱ ــ دکسنرونو ولایت ته د تللو په صورت کښې دلاري د خرابی په وجه پښید ونکی مشکلات

۲ ــ د نقلیه وسایلو د کرائی په وجه اقتصادي مشکلات .

۳ ــ د زمستی د موسم د سړو شدت په وجه د هستوګنی د ځایونو ، د تسخین د وسایلو د فرش او ظرف خوراکی مواد و او د البسی د عدم موجودیت په وجه مشکلات .

۴ ــ په داخل حوزو کښې د مجاهد ینو د تجمع په صورت کښې د دښمن له خوا احتمالی خطرات

۵ ــ د پورتنو مشکلاتو په نظر کښې نیولو سره د کمیونو د اوسید ونکو مجاهد ینو د انتخاباتو څخه د محرومیت احتمالات . دا چه مونږ موظف هیئت د اکثریت مجاهد ینو وړونو له خوا پورتنۍ پیښنهاد شوي مشکلات د غور لاندې ونیول واقعا چه یقینی او معقول دي . بناء د انتخاباتو د کاریز جریان کښې د یوې ګډوډي او مطلبشنی طریقې په رامنځ ته کولو او د وخت د ضایع کولو د مخنیوي په منظور مونږ موظف هیئت د متحده عالی کمیسون په ۱۲ ر ۱۰ ر ۱۳۶۸ نیټه مصوبه کښې لاندې تعدیلات لازم او ضروري وګڼل :

۱ ــ د دي لپاره چه په ټولو کمیونو او هم په داخل کښې د انتخاب تر سره او د مجاهد ینو ریزه شکایت او اعتراضات وارد نشي نو په داخل کښې د دري کمیسونو نو څخه علاوه چه د انتخاباتو د کاریز کمیټې د مجاهد ینو د ټولو کمیونو لپاره دي خلور کمیسونه وټاکل شي . چه هر کمیسون به اته ته غړي لري . او ټول کمیونه به په دي خلورو کمیسونو وویشل شي . چه په داخل او خارج کښې به ټول اوه کمیسونه نه موظف وي .

۲ ــ د دي لپاره چه مجاهدین وړونه په داخل او خارج کښې د خپل رائی ورکولو په صورت کښې د مطمئنې امنیت د عدم موجودیت له کبله له زیاتو مشکلاتو او د نورو احتمالی خطراتو سره مخامخ نشي . او هم د مجاهد ینو د زیات اکثریت د تجمع په وجه د رائی ګیري د جریان د رسمی اسناد و ترتیب مختل نه شي . نو یوازې هغه اشخاص د رائی ورکولو مستحق وګڼل شو چه سند یافته مجاهد علماء کرام او د دیرشو تنو مجاهد ینو ملا تړونکی قوماندانان وي . او تصویب شوي اوصاف ولري .

۳ ــ د دي لپاره چه مقدماتی کارونه په ښه توګه تر سره شي . د رائی ورکولو د شروع نیټه ــ ۱ ر ۱۱ ر ۱۳۶۸ هـ ش وټاکل شوه . چه له یوې خوا د انتخاباتو اپلاغیه په داخل او خارج کښې ټولو مجاهد ینو ته ورسیږي او د بلې خوا د انتخاباتو د کمیسونونو لپاره اشخاص تعین او محوله وظایف ښه ورته وړو ښودل شي .

پورته دري مواده تعدیلات صحت او تائید دي .

شماره	د اعضاء کورنۍ نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	مولوي الف سید	حرکت محمدنبی	۱۴ ر ۱۰ ر ۱۳۶۸
۲	حاجی عبدالقادر	جبه نجات	″
۳	مولوي رحمت خان	جماعت الدعوه	″
۴	حاجی بختیار	″ ″	″
۵	حضرت جان معلم	قاضی امین	″
۶	محمد انور		
۷	حاجی دوست محمد	محاذ ملی	″
۸	مولوي فقیرالله	حزب اسلامی	″
۹	قاضی محمد خان		″
۱۰	مولوي شاه زمین	اشاعت التوحید	″
۱۱	مولوي فقیرالله	حزب اسلامی	″
۱۲	سعادات	جماعه الدعوه	″

۱۷ — د

دا د دستاویز نمبر ۱۵ سورنه ۱۴۱۰، ۷، ۳ ق میں صوبائی حکومت کا صوبائی اداروں کے نام غیر ملکی ایجنسیوں کا ساتھ غیر قانونی اور ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ تنظیموں کے نام سامنے صرف ان کانڈروں کی وساطت سے اندرون صوبہ آسکتا ہے جنہیں تورہ اعلیٰ کمیشن نے ہر تنظیم کے لئے نامزد کیا ہے۔ ۱۵ / ۷ / ۱۴۱۰

۱۷—

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

د کلنرو ولایت دواحدی اسلامی اداری عالی کمسیون (۱۳)

د کلنرو ولایت اسلامی عالی کمسیون په ۱۴۱۰/۷/۳ نېټه د دوشنبه د ورځې د ماسپښین ۲ بجې د کلنرو ولایت اداري منطقې ته چې لوم شیان د تلاسو او په راسیدلو راوړل کیږي دهر تنظیم مسئول د ولایت په شطح چې د واحدي اسلامي اداري شورا د اداري معلومدي د هغوي د وارګې نوم د تنظیم په مکتوب د انتقل کړي او ښودل کیږي چې لوړ شیان، عمالي مواد، البته، مهمات او د آبادۍ د ځیرې د انتقل کړي د کمسیون اجازه نامه به ورکړي. او که د تنظیم په راسیدلو شیان د لیږلو دالیږ د انتقل کیږي د هر تنظیم د لاندې مسئولین به ګډون وکړي:

۱ - د جماعت الدعوة شیانو تصدیق به مولوي عبدالله او حاجي عبدالرؤف د نقیب الاشراف مسئول نظامي کوي.

۲ - د حزب اسلامي شیانو تصدیق به مولوي [illegible] د حزب محمدي هاشم تصدیق کوي.

۳ - د جمعیت اسلامي د شیانو تصدیق به مولوي [illegible] او انجنیر عبدالرحمن کوي.

۴ - د معاز ملي د شیانو به ګډون ان عبدالجبار حاجي د رحیم تصدیق کوي.

۵ - د جبهه نجات ملي د شیانو تصدیق به حاجي عبدالستار او حاجي [illegible] کوي.

۶ - د حرکت انقلاب اسلامي شیانو به مولوي محمد الیاس او ګډون ان شیانو کوي.

۷ - د اتحاد اسلامي شیانو تصدیق به معلم [illegible] محمد امین او مسلم [illegible] د برکت الله د تصدیق کوي.

۸ - د لوړو تنظیمونو د شیانو تصدیق به د هر تنظیم مسئول د ولایت په راسیدلو سره د لوړتې فعلیه د شورۍ د عرف تایید کړي.

لوړتې: د شامت الوخیر [illegible] د شیانو تصدیق به [illegible] مولوي [illegible] کوي.

مفتي محمود عالي [illegible] ۱۳۹۶-۱-۳۱

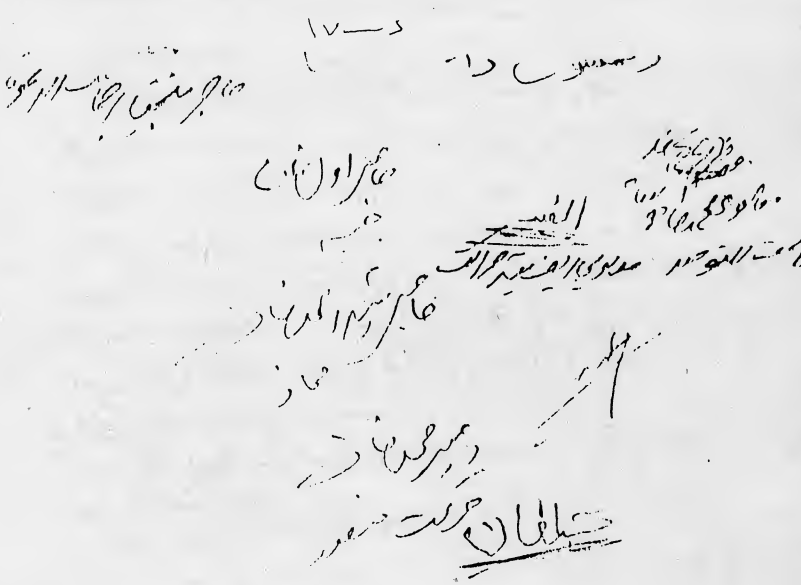

"ایسی سب کاوشیں محض وقت کا ضیاع ہیں
جن کا مقصد اسلامی حکومت کا قیام نہ ہو"

شیخ جمیل الرحمٰن

بسم الله الرحمن الرحيم

د کنړونو ولایت دواحدي اسلامي اداري عالي کمیسون ۰
دکنړونو ولایت اسلامي عالي کمیسون په ۳ر۷ر۱۴۱۰ تاریخ دوشنبه لاندي فیصله وکړه :
دکنړونو ولایت ازادي منطقي ته چه کوم شیان د تنظمونو په رابطه راوړل کیږي د هر تنظیم مسئول د ولایت په سطحه چه دواحدي اسلامي اداري سره وفاداروي معلوم دي ۰
د هغوي قرارګاه ته به د تنظیم په مکتوب رانقل کیږي ۰ او سوال لدي څخه چه اور شیان غذائی مواد ، البسه ، مهمات ، او دابادي وغیره رانقل کیږي دکمیسون اجازه نامه به ورسره وي ۰ اوکه د تنظیم په رابطه شیان دکنړونو ولایت ته رانقل کیږي د هر تنظیم لاندي به ئی تصدیق وي ۰

۱ ـ د جماعت الدعوه شیانو تصدیق به مولوي احسان الله او حاجي محمد روزي او نقیب الله مسئول نظامي کوي ۰

۲ ـ د حزب اسلامي شیانو تصدیق به مولوي صاحب فقیرالله ، انجینر وحید الله او مولوي صاحب محمد هاشم تصدیق کوي ۰

۳ ـ د جمیعت اسلامي د شیانو تصدیق به مولوي صاحب غلام ربانی کوي ، مولوي صاحب پاچا او ـ انجینر شیر الرحمن کوي ۰

۴ ـ د محاذ ملی د شیانو به قوماندان عبدالجبار ، حاجی دوست محمد او قوماندان رحیم گل تصدیق کوي ۰

۵ ـ د جبهه نجات ملی د شیانو تصدیق به حاجی عبدالقادر صافی او حاجی اول خان او قوماندان حسن خان کوي ۰

۶ ـ د حرکت انقلاب اسلامی شیانو به مولوي محب الف سید او قوماندان شینا کـــــوي

۷ ـ د اتحاد اسلامی شیانو تصدیق به معلم صاحب محمد امین ، معلم صاحب حضرتیا جان او برکت الله وحید کـــــوي ۰

۸ ـ د نورو تنظیمونو د شیانو تصدیق به د هر تنظیم مسئول د ولایت په رابطه کـــــوي بورته فیصله د شورا د غـــــړو تائید ده ۰

نوټ : د اشاعت التوحید د شیانو تصدیق به مولوي صاحب شاه زمین کوي ۰

شماره	د امضاء کوونکی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	مولوي غلام ربانی	جمیعت اسلامی	۳ر۷ر۱۴۱۰
۲	محمد انـــور	ا	ږ
۳	محب الرحمن	متحد اسلامی شورا	ږ
۴	حاجی محمد روزي	جماعه الدعوه	ږ
۵	حاجی عبدالقادر صافی	جبهه نجات ملی	ږ
۶	مولوي عبدالغفور	حزب اسلامی	ږ
۷	نعمت الله		ږ
۸	محمد میران	جمیعت اسلامی	ږ
۹	حاجی بختیار	جماعه الدعوه	ږ
۱۰	مولوي محمد طاهر شاه	اشاعت التوحید	ږ
۱۱	مولوي الف سید	حرکت اسلامی	ږ
۱۲	حاجی اول خان	جبهه نجات ملی	ږ
۱۳	حاجی سید احمد	محاذ ملـــــی	ږ
۱۴	سید محمد خـــان	مولوي منـــصور	ږ

د — ۱۸

۱۶ - دستاویز مؤرخہ ۲۳/۱۰/۱۴۱۰ ق علاقہ شیگل کے کاشتکاروں نے جمہوری حکومت کے ۸۰۰ ٹرک جو صوبائی ادارہ کے لئے امدادی سامان لے جا رہے تھے۔ ضبط کرنے تھے اس دستاویز میں اسی کی نتیجہ کی گئی ہے۔

(۱۶)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۴/۱۰/۶۸

۲۵.۱۰.۶۸ بتہ دگل قول شرائط، قوماندان صاحب او ډوډ دگیر ته اړتیا لري

۱ - د جمهوري حکومت کوم ټرک چې ۸ اقوده تر کونو کې یا اړوند شیگل ته علاقه کې ټول

دلته جوړ شوي دي هغه کمیسون او اجرا ته هدف ورزي ته صدمه کې نه ډول شوي ده

دا کې نسبي کوي چې شیگل ته وخت ته وي، راغونډ شوي ځایونو کې

خپله واده کوم شي، یا چا ته ځپتاردي چې مال یا ته شپاري او نور هم

ټولو خو دنا رق او ځایونو الکي چې دقرارګاوو ته چاته کې وسپه ده

تنو ساتل کیږي دزیات دا کې او هدف ورزي ته صورت کې نه

۱۰۰۰۰۰ کا او ډوډ جرم ورکوي او کوم ځایونو کې دکوي او نور

له بیرون کوم راغلي دي شل ته ټاکنه او دوست کې

سلف قرارګاه دي او ټیکري کې مال وخپل ځای کې

او ځای ته ځای ډوډ او ډوډ مال بې توقف وکړي نو ملاحت او ډوډ

جریمه ته ورکوي دلته ته شیگل کې ته ډوډ باب غونډي او جرګې

ځایونو او خپرات ته ته غیر هدف ورزي شامل کیږي او مال ته ځایونو

شپاري ——— دي موضع دخل پوري ته دا ډوډ ته ټاکنه دي او ورته

حل کنه ته دوا ډوډ ته ټاکنه خبرې او آینده ته دیښې ته ټاکنه

رحمت ته دمولوي صاحب غلام ربانی، مولوي صاحب

پریس ته نافي صاحب ډاکټر الله محمد علي صاحب

حاجي صاحب حضرت محل مفید، اړوند مال دهر چا ډوډ ته

والي ډوډ نه ورته ټاکنه

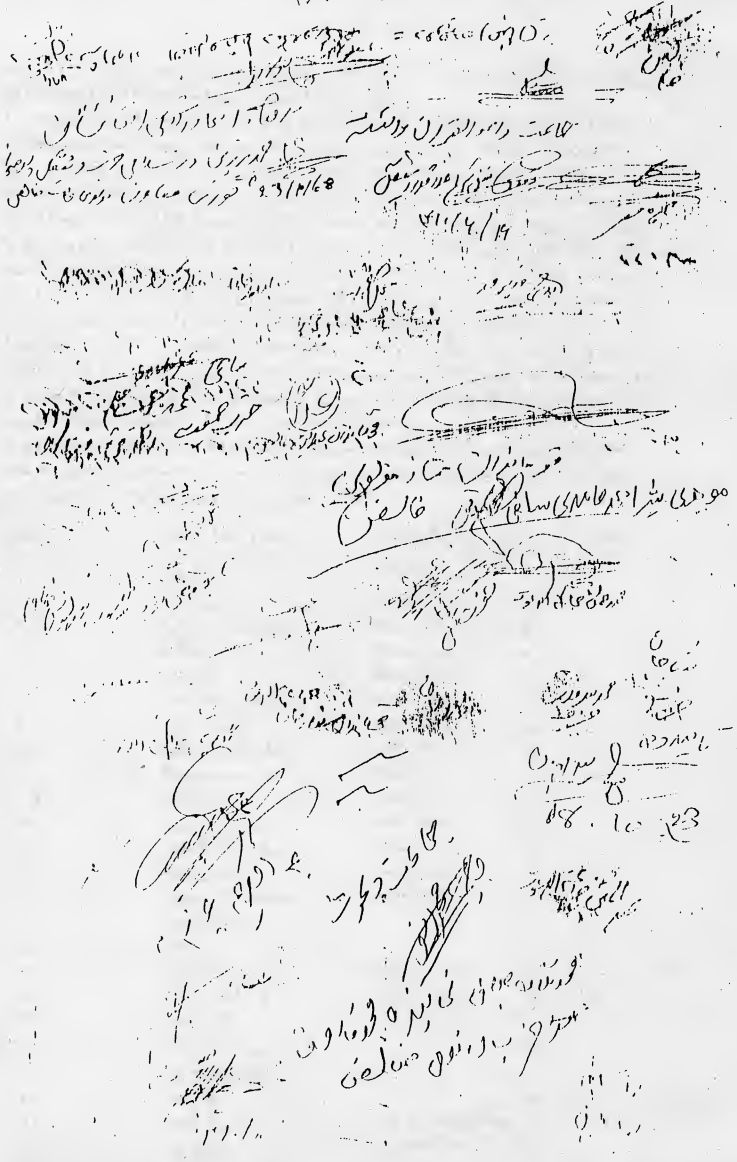

د ـــ ۱۸

(۱۶) ۲۳ ر ۱۰ ر ۱۳۶۸ بسم الله الرحمن الرحيم

يه ۲۳ ر ۱۰ ر ۱۳۶۸ نيټه د شيګل ټول مشران ، قوماندانان ، علماءو وو د شيګل په امريت کښ غونډه وکړه او په لاندې خبرو ئې پريکړې وکړې .

۱ ـ دعبوري حکومت کوم مال چه په (اتو) ټرکونو کښ بار او د شيګل په علاقه کښ د شيګل د مجاهدينو د متحده کميسون دامر په خلاف ورزي په صورت کښ نيول شوي وه ، داسې فيصله وکړه چه شيګل به د جنګ پښتې نه وي . راغونډ شوي مجاهدين دې خواړه اوکم شي . ياچا ته اختيار دې چه مال چا ته سپاري او څرنګه چه ئې حفاظت کوي خو د فاروق او صاحب الحق صاحب د قرارګاو په احاطه کښ دننه به په شلو ټنو ساتل کيږي د زيات والي او خلاف ورزي په صورت کښ به ملامت او (يولك ۱۰۰۰۰۰) کلدار جرم ورکړي او کوم مجاهدين چه د کميسون له خوا د حزب او جماعه الدعوه له بيرون څخه راغلی دي (شل ، شل) تنه په ټاټه او بوټ کښ چه سابقه د حزب او سلف قرارګاه دي او سيزي که مال دخپل ځاي څخه ښکته يا بوټه ښ ځايه ښتو او ځاي په ځاي وو ، او چا چه په مال تعرض وکړو نو ملامت او (يولك ۱۰۰۰۰۰) کلداري جريمه به ورکوي . د لته په شيګل کښ به يدې باب غونډه وکړي او جرګې بټاکيږي وبيرون مجاهدين او مشران به په غير د خلاف ورزي نه بلل کيږي او مال به جانبين ته سپاري . د دې موضوع د حل پورې به دا دوه پاتې کونه وي او وروسته د حل څخه به د واړه پاتې کونه خټميزي . او اينده به د هيڅا پاتې نه وي .

او مونږ ته به د مولوي صاحب غلام ربانی ، مولوي صاحب فقيرالله ، قاضي صاحب احسان الله ، محمدعلي او حاجي صاحب حضرت رحمن فيصله راوړې چه مال د هر چاوو هغه به ئې نقل کړي د يان زياتوالي او کموالي مونږ ذمه وار نه يوو . والسلام .

شماره	د لغاء کوونکی نوم	د تنظيم نوم	تاريخ
۱	فضل کريم	جماعه الدعوه	۲۳ ر ۱۰ ر ۱۴۱۰
۲	محمد زرين	حزب اسلامی	ږ
۳	قوماندان عبدالرحيم	خالص	ږ
٤	قوماندان ممتاز	خالص	ږ
٥	جمعه گل	خالص	ږ
٦	شاه جهان	حزب اسلامی	ږ
۷	محمد سرور	حزب اسلامی	ږ
۸	قوماندان ستارجان	جماعه الدعوه	ږ
۹	گلرحيم	جماعه الدعوه	ږ
۱۰	عبدالمتين	جماعه الدعوه	ږ
۱۱	حاجی محمدانور	جماعه الدعوه	ږ
۱۲	محمدگلاب صديقی	خالص	ږ
۱۳	محمدرحمان	جماعه الدعوه	ږ
۱٤	مولوي شيراحمد سلفی	جماعه الدعوه	ږ
۱٥	وزيرمحمد		ږ
۱٦	جلندر		ږ
۱۷	رحمت جان	مولوي منصور	ږ
۱۸	حاجی عبدالرؤف	جماعه الدعوه	ږ
۱۹	حضرت گل		ږ
۲۰	محمد ولی		ږ
۲۱	عبدالکريم		
۲۲	مسلم يار		ږ
۲۳	محمد فاروق	حزب اسلامی خالص	ږ
۲٤	ميرزمان	حزب اسلامی	ږ
۲٥	سيد اجان		ږ

د ـــــ ۱۹

۱۸۔ دستاویز نمبر ۱ مورخہ ۱۴۱۰ھ، ۱۹۹۰ء میں متفرق احکامات جاری کئے گئے ہیں۔

۱۷ ے
۱۴۱۰/۷/۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

د کنړ ولایت متحده اسلامی شورا

United Islamic Assembly Kunar Province

د کنړ ولایت دواړو اداری رسمونو عمل کول

به لاندې جدول د څېړنو ضروري مسایلو په پرلپسې موندنې او پرېکړې وکړي

۱- د هغو تنظیمونو صادرین ۱۱ جلسې کول د دواړو اړخیزو غونډو

۲- چغاني، او د ټکار د زېرت د اړتیا په ساتنې او کنړ نورستان

سره د ټولې ساحوي شریکې پانګونې جوړول او په ټولنیز کې د ښځو

پایه سره جوړ دوی او د ټولنیزه څېړنې پایه جوړ دوی

۳- د ټکون ټولې رسمي شعبې د اړتیا سره سره او ټکون د ټولنیز

۴- د دوم رسمي ټکون او ټیان چې د ټکون د ټولنیز او د ټولنیز

او د اړیکو ولایت ته د اړتیا ټولنیز هغه پایه ښه شي او ټکون ته د ټولنیز

حاضرې او د ټکون شوه خدمتونه

۵- او د هغه سره سره د ټولنیز او د ټولنیز

ټولنیز د هغوی د اړتیا او د ټولنیز

۶ - دوامداری رشوتی ادارای دهوی ایز د شفو مدا نفوذ یا مینجو
ځمن یاو پیښت کول

۷ - کوم حال چه دشفیل یا منطقه کی د شعوری معلومات میندل
شوی دی ترڅو چه څنګه رشتیا ځمنی خبرو ډیری اړتیا
به نه درکول کیږی .

۸ - دپاکستو نو سویل یا لاندی پدل دی :

رښتیا چه شیر رحمن او معاونی چه نفت انګه او فوجداران دوران ،
چمان د شیندغاړی د شرکت دپاکستو سویل او د هغه تنظیم نه د ورته
دری تنه چه هغوی څوخلف وی ، او د جماعت الاخوة او عزیز تره
صابر چه سید احمد خان او مدرار جبر او قاضی جمعه خان د شرکا نو
د شریک پاکستو سویل دی چه د هغه تنظیم یا تنظیم دری دری تنه
مرتبه سره برابر سفی ، او د جماعت الاخوة او عزیز تره لس لس تنه مجاهدین
پرته څخه نه لیږی .

غلام ارباب
رئیس عمومی مالی و معدنی علوم ریاضی

د ـــ ۱۹

(۱۷) ۱ ر۷ ر۱٤۱۰ بسم الله الرحمن الرحيم

دکنړونو ولایت د واحدي اداري اسلامي عالي کمیسون ۰
په لاندي ټول د ځینو ضروري مسائیلو په برخه کې مشوري او پریکړي وکړي ۰
۱ ـ د ټولو تنظیمونو مجاهدین را جلب کول د داخل او کمیسونو څخه ۰
۲ ـ چغان ، او داسمارد زښت ډاګ په ساحه کې او سرکانو ولسوالی مربوط ساحوکې شریک پاتکونه جوړول او په څنګ کې د مجاهدینو قوت باید موجود وي ، او ورسره څه مشران باید هم موجود وي ۰
۳ ـ د کمیسون ټول اعضاء فوري راجلب کول او کمیسون ته حاضر یدل ۰
٤ ـ کوم اجناس او شیان چې د مهوري حکومت په رابطه د ځینو کسانو په رابطه ولایت ته رانقل کیږي هغه باید بند شي او کمیسون ته هغه کسان حاضر شي او د کمیسون سره فیصله وکړي ۰
٥ ـ او د هغه مجاهدینو چې شیګل ته تللی او یا پاتکونو کې وظیفه ورکول کیږي د هغوي د البسې او اعاشې بند و بست کول ۰
٦ ـ د واحدي اداري د جوړیدو د ځینو موانعو په پیښو مسایلو بحث کول ۰
۷ ـ کوم مالي چې د شیګل په منطقه کې د مهوري حکومت ټیول شوي دي ترڅو چې کمیسون اسلامي فیصله نه وي کړي اجازه په نه ورکول کیږي ۰
۸ ـ د پاتکونو مسئولین په لاندي ډول دي ۰
انجینر صاحب شیر رحمن او مولوي صاحب نعمت الله او قوماندان د وران د چغان د سیندغاري د سرک د پاتک مسئولین او د هر تنظیم نه یه ورسره دري تنه مجاهدین موظف وي ۰ او جماعه الدعوه او د حزب اسلامي (لس لس) تنه مجاهدین حاجي صاحب سید احمد خان اولا اجمیر او قاضي جمعه خان د سرکانو د شریک پاتک مسئولین دي ۰ چې د هر تنظیم دري دري تنه ورته برابر شي ۰ او د جماعت الدعوه او حزب اسلامي لس لس مجاهدین ۰
پورته فیصله تائید ده ۰

شماره	د اعضاء کونکې نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	حاجي بختیار	جماعة الدعوه	۱ ر۷ ر۱٤۱۰
۲	نجیب الله قوماندان	جماعه الدعوه	۱ ر۷ ر۱٤۱۰ هـ ق
۳	شیر احمد		ډ
٤ ـ	عبد الطیف		ډ
٥ ـ	احسان الله	جماعه الدعوه	ډ
٦ ـ	غلام ربانی	جمعیت اسلامی	ډ
۷ ـ	خانزاده		
۸ ـ	اجمیر حقانی		
۹ ـ	مولوي شاضمیر	اشاعت التوحید	ډ
۱۰	حضرت ګل		ډ
۱۱	مصطفی	حزب اسلامی خالص	ډ
۱۲	محمد کریم	جماعه الدعوه	ډ
۱۳	ګلا جان		ډ

کنڑ کی کہانی دستاویزات کی زبانی

ـــــ الشیخ سمیع اللہ سرپرست امارت اسلامی کنڑ افغانستان و امیر جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ افغانستان

الحمد للہ وحدہ و الصلوۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ وبعد

میرے محترم بھائیو! السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ ہم جانتے ہیں کہ صوبہ کنڑ افغانستان میں جہاد کی ابتداء اور وہاں امارت اسلامی کے قیام اور اس کے نتائج کے بارے میں مختصر معلومات پیش کرے۔

جہاد کی ابتداء اور فتح:

یہ حقیقت سورج سے زیادہ روشن ہے کہ جب افغانستان کی حکومت کے اختیارات کمیونسٹوں کے ہاتھ میں آئے تو اس کے مقابل میں اعلائے کلمتہ اللہ کے لئے مسلح جہاد شروع ہو گیا اور پہلی بار کنڑ کے مجاہدین نے صوبہ کنڑ میں شہید شیخ جمیل الرحمان رحمہ اللہ کی قیادت میں جہاد شروع کرنے کا افتخار حاصل کیا اور کمیونسٹوں کے بڑے بڑے فوجی ڈویژنوں کو شکست دی اکثر مجاہدین غنیمت سے حاصل کردہ بھاری اسلحہ راکٹ لانچر دھشکہ اور دیگر اسلحہ سارے افغانستان میں جہاد مقدس شروع کرنے اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے دوسرے صوبوں میں تقسیم کیا گیا جو پوری ایمانداری کے ساتھ جہاد مقدس کی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے استعمال ہو رہا تھا آخر دس سال مسلسل جہاد کے بعد بتاریخ ۱۸/۷/۱۳۶۷ ھ ش مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو اللہ جل جلالہ کی امداد اور موحد مجاہدین کی قربانیوں کی وجہ سے صوبہ کنڑ مکمل طور پر فتح ہو کر آزاد ہوا اور اسلامی ذمہ داری پورا کرنے کے بعد مومن موحد مجاہدین کی محبت میں کمی نہیں آئی اور ۱۵/۱۰ /۶۷ ھ ش مطابق ۴ جنوری ۱۹۸۹ء کو صوبہ کنڑ کے مجاہدین نے شدید لڑائی کے بعد اور بہت سے شہداء کی قربانیوں کے نتیجے میں صوبہ ننگر ہار کے ضلع خیوہ کو بھی دشمن سے آزاد کرا لیا۔ اور صوبہ ننگرہار کے علاقہ بسود پر بھی وقتاً فوقتاً حملے کئے جاتے رہے مجاہدین نے ایک طرف جان و مال کی قربانی دینا اور دوسری طرف بعض وجوہ کی بنا پر جہادی تنظیموں کے مابین پیدا شدہ اختلافات دور کرنا اپنا فریضہ سمجھا تھا کنڑ کی آزادی کے بعد یہاں دو ادارے بنائے گئے ایک ادارہ دیگر ساری تنظیموں کی طرف سے بنایا گیا تھا جس کو متحدہ شوریٰ کہا جاتا تھا۔

اسلامی متحدہ شوریٰ:

یہ ادارہ کنڑ کے ہیڈ کوارٹر یعنی اسعد آباد کے خطہ میں موجود تھا اور دیگر ضلعوں اور قریہ جات اور دیہات میں اس کے

د ـــ ۲۰

د ـــ ۲۰ ۱۸۔ دستاویز نمبر ۱۵ صورت ۱۴۱۰/۱۱/۹۰ء میں ہر پارٹی کا انتخابی نشان الاٹ کیا گیا ہے۔

۲۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم

د (۱۸)

۱۴۶۸/۱۱/۹

[illegible]

۱۱۔ [illegible]

۲:۔ [illegible]

۳:۔ [illegible]

۴:۔ [illegible]

۵: [illegible]

۱: [illegible]

۲: [illegible]

۳: [illegible]

۴: [illegible]

۵: [illegible]

۶: [illegible]

۷: [illegible]

۸: [illegible]

۹: [illegible]

۱۰: [illegible]

۱۱: [illegible]

۱۲: [illegible]

لپ دستخط تائید دہ

[illegible]

(۱۸) ۹ر۱۱ر۱۳۶۸ بسم الله الرحمن الرحيم ۲۰

د کنړونو دعالی کمیسون د ۹ر۱۱ر۱۳۶۸ نیټی پریکړه :-

۱ ــ انتخابات به دفیصلی مطابق د ۱۶ر۱۱ر۱۳۶۸ نیټه پـه مربوطه حلقوکـی د هئیت دنـګرانی لاندې شروع کـیږي .

۲ ــ د هر حلقی لپاره به دانتخاباتـو د وټولو پـه غرض (یو) صندوق چـه ۱۲ جبهی ولري جوړ او د منتخب نشان سرسره به د تنظیم نشان هم نصب وي .

۳ ــ یو شان ووټ کارټونه به ترتیب او د هیئت دلاس لیک وروسته به مستحق ووټ اچوونکـی ته پـه هغه وخت کـی ورکول کـیږي . او هغه به ټی په ازاد قضاوت کوم تنظیم چـه مستحق وبنـی استعمالـوي .

٤ ــ د ووټ اچوونکـو شهرت به په جداګانه لستونوکـی د هیئت لخوا تصدیق او ووټ اچوونکـی امضاء یا ګوته به لګول کـیږي .

٥ ــ انتخابی نشانونه د هر تنظیم په لاندې ډول دي .

۱ ــ حزب اسـلامی	(تـوره)
۲ ــ جماعه الدعوه	(قـلم)
۳ ــ جمیعت اسـلامی	(کـتاب)
٤ ــ حرکت انـقلاب	(ستوري)
٥ ــ حرکت منـصور	(چـتري)
٦ ــ حزب اسلامی خـالص	(ساعـت)
۷ ــ جبهه نجات ملی	(ټوپـک)
۸ ــ محاذ مـلی	(ګـل)
۹ ــ جماعه اشاعت التوحید والسنه	(عـصا)
۱۰ ــ اتحاد اسـلامی	(سایکـل)
۱۱ ــ اتحاد اسلامی مجاهدیـن	(لاټیـن)
۱۲ ــ دولت انـقلاب	(تـله)

پورتـه فیصله تائیـد ده .

شماره	د امضاءکوونکـی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	حبیب الله	حزب اسلامی	۹ر۱۱ر۱٤۱۰
۲	الحاج عبدالغفور	ږ	ږ
۳	محمد کـریم	جماعه الدعوه	ږ
٤	حاجی محمد روزي	جماعه الدعوه	ږ
٥	عبدالرحمن	جماعه الدعوه	ږ
٦	محمد انور	جماعه الدعوه	ږ
۷	محب الله	د اسلامی شوراغزي	ږ
۸	حضرتجاجان	قاضی امیـن	ږ
۹	ډاکټرسید احمد	مولوي خالـص	ږ
۱۰	حاجی بختیار	جماعه الدعوه	ږ
۱۱			

۱۹- دستور مورخہ ۱۴۱۰/۱۰/۱۰ھ میں انتخابی لائحہ عمل کی تصویب و تائید موجود ہے۔

(۱۹)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(زونل پارٹی)

کنونشن ولایت
متحد اسلامی آئیسوں
در انتخابات آئیسوں دکھا ولایہ

نمبر ۔۔۔ ۱۴۱۲/۱۱/۱۵ھ
ص ۔۔ ( ) ورق

ع ۔۔۔ ۱۹ ۔۔۔

کنونشن ولایت انتخابات آئیسوں ضلع محولہ وظائف دستور اساسی مطابق تشکیل ہوئی:

۱۔ الف۔ متابعین نمائندگان (نقباء) تو پہ طریقہ ہے انتخابات صورت پذیر ہوئی۔

۲۔ ذیل میں درج شدہ افراد بدیں اوصاف پہ لائق ووٹ دی:

الف۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص ہے دخیل عمر پختہ (۱۸) سال پورے کر چکا ہو یا ہوئی عمر پوری کرتی ہو۔

ب۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص ہے دخیل عمر (۱۴۱۵ھ) ہوئی سال تر پا ہے پوری پہ (۱۴۱۶ھ) ہوئی سال کا لائق تسلیم ہو۔

ج۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص ہے دیندار، صاحب علم، صحیح عقیدہ، متقی، پرہیزگار، صاحب مروت ہو۔

د۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص ہے دیندار اسلامی تنظیم یا جماعت پہ ارتباط متعلق رکھتی ہو۔

ہ۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص ہے دیندار سماجی خدمت پہ گہرے پہ فعالیت پہ ارتباط رکھتی ہو۔

و۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص ہے دیندار اسلامی احکامو پہ پابند اور پہ پیرو کتاب و سنت ہو۔

۳۔ دفعہ ۲ مزید اوصاف چہ دیگر کسی شورائی عہدو پہ ہوئت انتخابیہ پہ لائق ووٹ دی:

الف۔ دیگر کسی شورائی ہر عہدی پہ دخیل عمر دیگر کسی مکلف پوری کر چکی ہو یا ہوئی عمر پوری کرتی ہو۔

ب۔ دیگر قید دفعہ ہائے مادی (۲) ہر دو کسی جزو بدیں اوصاف پہ ہم لازم ہو۔

ج۔ دیگر کسی شورائی ہر عہدی پہ (۱۴۰۸ھ) ہوئی سال تر پا ہے پوری پہ (۱۴۰۹ھ) ہوئی سال کا لائق تسلیم ہو۔

د۔ اصل حال والا مقدمہ ثابت ہو۔

ہ۔ دیگر اسلامی اوصاف چہ دیگر کسی شورائی عہدو پہ ہوئت انتخابیہ پہ لائق ووٹ دی:

۴۔ رکن گیری پہ تمامکل یوں ووٹ دیوں نیتہ سرت رکھیں ہو چہ دستخط راقم تھوڑ پہ شروع ہو ۔۔۔ نام لکھا ہو بجو پوری پہ دوہرام کری۔ دولایت پہ دیگر کسی رکنیت کی پہ رکن گیری پہ عین ووٹ اوپنہ صورت نیتی تمامکل نیتی اوپنہ وخت ثبت و درست بیا جمعدرک۔ درکی و درکنوکر اوپنہ کفایت حق ندارہ۔ ولایت پہ انتخابات ۔۔۔ دوہرام کری۔ انتخابات کمیشن پریسائڈنگ و تعمیل دہدہ۔

۵۔ کنونشن ولایت پہ دخیل اوپنہ پہ آئیسوں کی درکی گیرندہ مرکز زونہ دی لائق پہ زونل پریزائڈنگ چنا ہوں۔ رکن گیری پہ دخیل مرحلہ ملتوی انتخابات مرکز زونہ پہ تمامکل ووٹ اوپنہ وخت شروع اوپنہ وخت پہ نظر کی لیولر کسی حاضر بدیں اوپنہ وخت درکنوکر اوپنہ کری اوپنہ کسی معارف پہ دعائی کمیشن لہ ضرور ہو۔

۶۔ ہر رکن درج شدہ آئیسوں کی شخص دوہرام ووٹ پہ وخت آ ہو۔ ہمہ دیں لائن پہ غلط گیر و انتخابات آئیسوں لہ مضا پہ یوں محروم رنگ سزا نہ کیری۔ چہ دوہرام ووٹ اوپنہ وخت پہ چاشن لہ مرحلہ پہ ووٹ نہ دی۔ بیا ہم کہ ووٹ اوپنہ وخت پہ یوں حلقہ رویا پہ خو حلقہ آئی دیو ووٹ نہ دی پہ زیات وخت ووٹ اوپنہ وخت پہ یوں عمر ثابت نہ ہو۔ پہ ہمہ دی نکتہ ہم ہو محکم اوپنہ جرم ہو نہ دی مرحلہ تنظیم نہ وصول کیری۔

۷۔ ہر تنظیم صندق تہ ووٹ باید تنظیم پہ نام و امیدوار نہ درکی و درکنوکر نہ ہر تنظیم خو یوں ووٹ اوزان اوزان ووٹ درکی نہ۔ دووٹ اوپنہ وخت اوپنہ ووٹ ماں ہو پہ خاصہ تو گہ تنظیم شوری دی۔

۸۔ ہر ہفتہ ووٹ چہ رکن درکنوکر نہ تہ دووٹ اوپنہ لپاں درکول کیری۔ ہر رکن انتخابات آئیسوں ۔۔۔ لہ خواہ پہ دستخط شوری دی کہ کم ووٹ دی۔ انتخابات آئیسوں دیو یوں فیصلہ اوپنہ اعتراض نہ ہو۔ دیگر عذر پہ صحت آئی کمیشن دغہ ووٹ فیصلہ اوپنہ ۔۔۔ ہو۔

۹۔ دعائی کمیشن لہ مضا پہ دولسی و شمار کی نیتی ثبت دغہ حلقہ پہ رکن آئی چہ پہ چوپولنگ آئی ہو ل

د — ۲۱ (د — ۲۱)

ضمنی انتخاب

۱ — ریٹرننگ آفیسر ہر حلقہ کے لئے ایک پریذائیڈنگ آفیسر مقرر کرے گا۔ ہر پریذائیڈنگ آفیسر کے ساتھ ایک پولنگ آفیسر ہوگا۔

۲ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ سٹیشن کے لئے ایک پولنگ سٹیشن آفیسر مقرر کرے گا۔

۳ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ سٹیشن کے لئے ایک یا زیادہ پولنگ بوتھ مقرر کرے گا۔

۴ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پریذائیڈنگ آفیسر مقرر کرے گا۔

۵ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۶ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۷ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۸ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۹ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۰ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۱ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۲ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۳ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۴ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۵ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۶ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

۱۷ — ریٹرننگ آفیسر ہر پولنگ بوتھ کے لئے ایک پولنگ بوتھ آفیسر مقرر کرے گا۔

د ـ ۲۱

اوله پانه) بسم الله الرحمن الرحيم (۱۹) ۱۵ ر ۱۱ ر ۱۳۶۸

مل ( ) ورق

د کنـرونو ولايت انتخاباتی کميسون خپل محوله وظايف دلاندې لايحـې مطابق تنظيموي :

۱ ـ د متاسبې نماينده ګـی د انتخاباتو پـه طريقه به انتخابات صورت نـيـس .

۲ ـ د رائی ورکوونکـو افراد و اوصافـو پـه لاندې ډول دي .

الف . هرهغه ورکوونکـی شخص به د خپل پېژندنه لس کلنی يوويـه کـيـري وي اويا به ئی عمر له دي څخه پورته وي .

ب . هر رائی ورکوونکـی شخص به د (۱۳۶۵) کال تر پايه پوري په اسلامی جهاد کی عملاسهيم وي .

د (۱۳۶۶) هـش کال له پيل څخه ورسته د مجاهدينو صفونو کی ر ننوتی اشخاص د رائی ورکولو حق نه لري .

ج . هر رائی ورکوونکی شخص به د غير اسلامی تنظيمونو سره پـه ارتباط متهم نه وي .

د . هر رائی ورکـوونکـی شخص به د د هري حکومت پـه ګـټه فعاليت او ارتباط او د مجاهدينو ضد عمل متهم نه وي .

و . هر رائی ورکوونکـی شخص به د اسلامی احکامو پابند او پـه کـبيره ګـناه به مشهور نه وي .

۳ ـ د هغو افراد اوصاف چـه د مرکزي شورا د غړو پـه صفت انتخابـيـزي پـه لاندې ډول دي .

الف . د مرکزي شورا هر غړي به د خپل عمر د پېژندنې لسنی پوره کـړي وي . او يا بـسـه ئی عملـدي پورته وي .

ب . د پوهـنـتـی دوهمی مادي د اخري دري جزونو اوصاف به هـم لري .

ج . د مرکزي شورا هر غړي به د (۱۳۵۸) هـش کال تر پايه پوري پـه اسلامی جهاد کـی عـمـلا سهـيم وي .

د . اهل حل والعقد شخصيت به وي .

و . د اسلامی اداري د چلولو اهليت او کفايت ولـري .

۴ ـ رائی ګـيري ببه پـه ټاکلی پوه ورځ او پوه نيټه سر ته رسيـزي چـه د سهار له نهو بجو څخه شروع او د مابنام تر اوو بجو پوري به دوام کوي . د ولايت پـه داخل او کمپونو کـی به رائی پـه عين ورځ او نيټه صورت نيسي . له دي ټاکلی نيټی او وخت څخه ورسته بيا هيڅوک د رائی ورکولو او شکايت حق نلـري . البته پـه استثنائی مواد وکـی د مربوطه انتخاباتی کميسون پريکـړه د تعميل ور ده !

۵ ـ د کنـرونو د ولايت پـه داخل او بهر پـه کمپونو کـی د رائی ګـيري مرکزونه د دي لاپـحی په ډول جدولونو کـی ټـاکـل شـويدي . رائی ورکوونکـی به د خپلو مربوطه حلقو انتخاباتی مرکزونو تـه پـه ټاکلی ورځ او نيټه د شروع او ختـم د وختونو پـه نظر کـی نيولو سره حاضر يږي او د رائـی ورکوونکو افراد و د کرائی او سفرلـی مصارف به د هالی کميسون له خوا اجرا کـيـږي .

۶ ـ د هر رائی ورکوونکـی شخص د ووټ اچولو پـه وخت کـی به د هغی بنی لاس پـه غټه ګوته د انتخاباتی کميسون له خوا په پوه مخصوص رنګ سره نښه کـيـږي . چـه د دوهم ځل ووټ اچوا و جانس له مخه ډډ ورپـه ګـډ شی . بيا هـم کـه ووټ اچوونکـی پـه پوه حلقه او يا پـه خو حلقو کـی د يو ځل څخه پـه زيات ووټ اچولو جرم ثابت شی پـه لس زره کلدارو نقد په جرم به محکوم او جرم به ئی د مربوطه تنظيم څخه وصول کـيـږي .

۷ ـ د هر تنظيم صنفی ووټ بايد د تنظيم پـه نامه واچول شی . د رائی ورکوونکـی چـه هـر تنظيم وي پـه آزاده ارادې ووټ ورکولی شی . د ووټ اچولو ځای به په خاصه توګه تنظيم شوي وي .

۸ ـ هر هغه ووټ چـه رائی ورکوونکی تـه د ووټ اچولو لپاره ورکول کـيـږي د هر انتخاباتـی کميسون د ډولو غړو له خوا پـه دستخط شوي وي . کـه کوم ووټ د انتخاباتی کميسون د يو تن له غړو له امضاء څخه پاتی وي اعتبار نه لري البته د شرعی عذر پـه صورت کـی د کميسون د نورو غړو فيصلـه او دستخط نـه تابع دي .

۹ ـ د هالی کميسون له خوا به د د ولوي د شمار سی نيټی څخه د خو حلقو به رائی کـی چـه پـه جدولونو کـی ټـاکـل شـويدي . د مراقبت او کنترول د کميسون پـه نامه پو کميسون چـه لس تنـه

(د و هـم ورقـه) ـــــــ ۲۱ ـــــــ

اداري هئيت او شل تنه امنيتي موظفين لري دمر بوطه حلقو د انتخاباتي کميسونونو د تعينولو او هم د دغو حلقو د انتخاباتي پروګرام د مراقبت او کنترول په غرض موظف کړل شي • چې د خپل کار د تکميل څخه وروسته به مکمل راپور د عالي کميسون د اطمنان په غرض عالي کميسون ته استوي •

۱۰ ـ د هر انتخاباتي کميسون سره به د رائې ګيري په ځاي کې د مربوطه کميسونو څخه ـ خلو يښت تنه مجاهدين د امنيت د تحفظ په غرض موظف کيږي • چې شل تنه به د کميسون د کيناستلو ځاي د امنيت لاندې ساتي ، لس تنه به د کشف او تعقيب وظيفه اجرا کوي او نور پاتې لس تنه به د رائې ورکوونکو د راتلو او تللو رهنمائي کـــوي •

۱۱ ـ هر انتخاباتي کميسون د خپلو ټولو غړو په توافق صلاحيت لري چې د دي لايحـــې د محتوا د تطبيق په صورت کې د رامنځ ته کيدونکو خنډونو د پيدا کيدلو په صورت متبادل ـ تجويزونيسي او اقدام وکـــري •

۱۲ ـ د خط اول مجاهدينو رائې ګيري به د عالي کميسون له خوا د يوه موظف هئيت په ذريعه يې د ي ډول صورت نيسي • چې د هر تنظيم د مجاهدينو موثقه احصايه به ترلاسه کوي او د موظف هئيت د تصديق او امضاء وروسته به د هر تنظيم د خط اول د مجاهدينو تعداد د رائې شماري پـــه وخت کې په نظر کې نيول کـــيږي •

۱۳ ـ د اجې په کمپونو کې د ولايت د داخلي اصلي حلقو په ارتباط انتخابات صورت نيسي او د مختلفو حلقو مجاهدين په يوه کمپ کې اوسيږي • نو بايد چې انتخاباتي کميسون د ووټ د کارت د حلقې ستون د رائې ورکوونکې د اصلي حلقې په رابطه حلقه بندي کـــري •

۱۴ ـ د ووټونو د جمع اوري په صورت کې به يو صندوق چې د ولس جبهې ولري هر انتخاباتـــي کميسون له ځانه سره لري : د ووټونو د اچولو د وخت د ختم وروسته د ي هر صندوق د مربوطه کميسون د ټولو غـــړو په امضاء محرلاک شي ، او په عاجله توګه د ي هغه وشي • چې صندوق د رائـــې شماري لپاره عالي کميسون ته حاضر کـــري •

۱۵ ـ د عالي کميسون له خوا به يو فوق العاده باصلاحيته هئيت چې د ولس تنه غړي ولري او د هر تنظيم يو يو تن غړي پکې شامل وي موظف کـــړل شي • چې د ووټونو د صندوقـــونو رائې شماري وکـــري • په د ي ډول چې هر صندوق عالي کميسون تـــه راوروســـيږي موظف هيئت به د انتخاباتي کميسون د غړو په احضار چې صندوق ئې له ځانه سره راوړي د ي صندوق بر سره کوي او په مرتبـــه جدول کـــې به د هر تنظيم رائې شماري ثبت کوي • وروسته به مرتبه خانه فوري شوي جدول موظـــف هيئت او د انتخاباتي کميسون ټول غړي امضاء کوي • بايد جدول بدون له قلم خوردګي او تراشې څخه خانه پوري شي

۱۶ ـ د ټولو صندوقونو د جدا ګانه رائې شماري د تثبيت وروسته به عمومي نتيجه په يوه ورقه جدول کې خلاصه کـــيږي • د عمومي نتيجې جدول به د موظف هيئت او د انتخاباتي کميسونونو د هر کميسون رئيس امضاء کوي جدول به قلم خوردګي نه لري •

۱۷ ـ عالي کميسون به عمومي نتيجه د عامي خبرتيا په غرض د يوي ابلاغـــي په شکل په داخـــل او خارج کـــې نشر ته سپاري •

پورته ټول په ذوه ورقو کـــې چې اوولس مادي لري او د ري ورقې ضمايم وروسره د ي انتخاباتـــي لايحـــه ترتيب شوه صحت ده • تائيد او منظور ده

د - ۲۱

(دریمه پاڼه)

شماره	د امضاء کوونکی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	حاجی اول خان	جبهه نجات ملی	۱۵ار ۱۱از ۱۴۱۰
۲	حاجی عبدالغفور	حزب اسلامی	ږد
۳	مولوي محمد طاهرشاه	اشاعت التوحید	ږد
۴	محمد نادر	حزب اسلامی	ږد
۵	عبدالله راشه	دولت اسلامی	ږد
۶	حاجی عبدالقادر صافی	نجات ملی	ږد
۷	مولوي غلام رحمان	جماعه الدعوه	ږد
۸	مولوي فقیرالله	حزب اسلامی	ږد
۹	حضرتیا جان	قاضی امین	ږد
۱۰	مولوي محمد جلال	جماعه الدعوه	ږد
۱۱	عبدالجبار	محاذ ملی	ږد
۱۲	حاجی دوست محمد	محاذ ملی	ږد
۱۳	حاجی گل زاده	جمعیت اسلامی	ږد
۱۴	عبدالقدیر	محتاذ ملی	ږد
۱۵	رحمت جان	حرکت منصور	ږد
۱۶	مولوي رحمان گل	حزب اسلامی	ږد
۱۷	سعادات	حزب اسلامی	ږد
۱۸			

۳۔ دستاویز ۲ مورخہ ۱۴۱۰ھ، ۱۱، ۱۸ ق میں حاذوں پر مصروف مجاہدین کے لئے طریقہ رائے شماری طے کیا گیا ہے۔

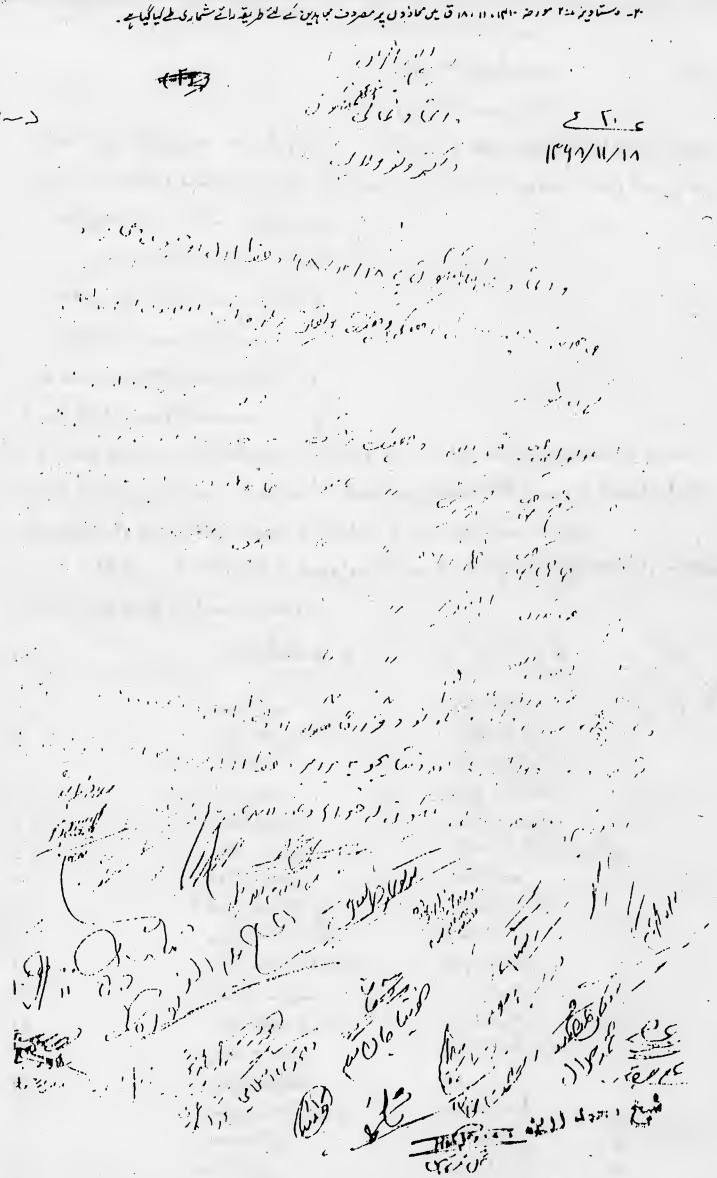

(۲۰) ۱۸ ر ۱۱ ر ۱۳۶۸ بسم الله الرحمن الرحيم

د اتحاد عالی اسلامی کمیسون

دکنړونو ولایت

د ـ ۲۲

د اتحاد عالی کمیسون په ۱۸ ر ۱۱ ر ۱۳۶۸ د خط اول او خپلو د مجاهدینو د چکن او برسې په هکله هیئت تعین بریکړه وکړه ۰ او لاندې وړونه ئې تعین کړې شو:

۱ ـ مولوي صاحب فقیرالله د هیئت رئیس

۲ ـ شیخ صاحب محمد زرین ړ عضوه

۳ ـ حاجی صاحب گلـــــــزاده ړ

٤ ـ قوماندان عبـــــدالقدیر ړ

٥ ـ نقـــیب الله خـــان ړ

٦ ـ قوماندان شمس الرحمـــن ړ

دغه شپږ وړونه به د ټولو تنظیمونو د قرارګاهونو او د خط اول د موجودو مجاهدینو براسې کوي تر څو د دوي د راپاسې څخه بعد د نتایجو په برابر د خط اول سره د مرستو اجرا کولو مناسب اقدام او توجه د عالی کمیسون له خوا د غور لاندې نیول کـــــیږي ۰

نوټ : د نواباد د پل څخه بنکته تر خپلو او ولایت پورې د دواړو نارې د قرارګاهونو او مجاهدینو چکن او موجودي براسې کـــــــوي ۰

شماره	د امضاء کوونکی نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	محمد روزي	جماعه الدعوه	۱۸ ر ۱۱ ر ۱۴۱۰
۲	مولوي غلام رحمان	جماعه الدعوه	ړ
۳	سعادت	حزب اسلامی	ړ
٤	سید احمد	مولوي خالص	ړ
٥	محمد اشرف	منصـــــور	ړ
٦	محمد شعیب	متحده اسلامی شورا نارې	ړ
۷	عبدالرحمن	جماعه الدعوه	ړ
۸	الحاج عبدالغفور	جماعه الدعوه	ړ
۹	مولوي احسان الله	جماعه الدعوه	ړ
۱۰	مولوي محمد طاهرشاه	مولوي خالص	ړ
۱۱	گلـــــزرین	حزب اسلامی	ړ
۱۲	شیخ محمد زرین	حزب اسلامی	ړ
۱۳	رحمت جـــان	حزب اسلامی	ړ
۱٤	مولوي فقیرالله	حزب اسلامی	ړ
۱٥	مولوي محمد کریم	جماعه الدعوه	ړ
۱٦	محمد جلال	جماعه الدعوه	ړ
۱۷	عبدالقدیر	محاذ ملـــی	ړ
۱۸			

۲۱- دستاویز نمبر ۲ مورخہ ۱۴۱۰/۱۰/۱۱ھ سے واضح ہوتا ہے کہ مناسب نمائندگی کی بنیاد پر تنظیموں سے جو ارکان شوریٰ کے لئے منتخب ہوئے تھے ان میں جماعت الدعوۃ کے نمائندوں کو اکثریت حاصل ہے۔ اسی طرح شوریٰ کی اکثریت نے جہادِ اسلامی کے بانی امیر جماعت الدعوۃ جناب شیخ جمیل الرحمٰن کو ادارہ امارتِ اسلامی کنڑ افغانستان کا امیر مقرر کیا ہے اور مجاہدین نے رسم بیعت شرعی ادا کی۔

۱۴۱۰/۱۰/۱۱

(۲۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

د کابو لو ولایت انتخابی شوریٰ دیکی :-

د یکم پیړۍ ۱۴۱۰/۱۰/۱۱ تاریخ مانوں د کابو لو ولایت شوریٰ

د ایمان پر قاضی اکثریت سره د کابو لو د اسلامی امارت د مشرانو

جناب د شیخ القرآن والحدیث جمیل الرحمٰن صاحب

د امیر صاحب په حیث د قوی اکثریت سره وټاکل شول ۔

انتخابی شوریٰ او ټولو اعضاؤ د شرعی

بیعت ترسره کړه ۔ انشاء اللہ موږ به خپل ټول وسایل

او د قوی او مدنی نظام د حاکمیت لپاره د اللہ پاک د

رضا په خاطر خپل ټول توان پر کار اچوو ۔

کوئی اثرات موجود نہیں تھے جہادی مورچوں کی وحدت اور استحکام کے لئے کوئی خاص اقدام نہیں کیا اس ادارے کے باوجود ادارے میں شامل تنظیمیں علیحدہ تنظیمی حیثیت رکھتی تھیں اور اگر کبھی کسی جگہ جرم سرزد ہو گیا تو مجرم کو پکڑنے اور شرعی سزا دینے اور جرم کے ازالہ اور ختم کرانے کے لئے کوئی موثر انتظام موجود نہیں تھا ہر جگہ انارشی اور خودسری حکم فرما تھی اور ہر تنظیم اپنے ساتھ مجرم کا دفاع کرتی تھی۔ آخر باہمی اختلافات اور عدم توافق کے وجہ سے متلاشی اور منحتنق ہو گیا۔

دوسرا ادارہ:

دوسرا ادارہ جماعت الدعوۃ الی القرآن و السنہ افغانستان کا ادارہ تھا کہ تمام مرکزی ادارے مثلاً داخلہ' سیاسی' امن' زراعت' تعلیم و تربیت' قضا' نظامی اور دیگر ادارے تمام ضلعوں اور تحصیلوں میں (حکومتی طریقہ کے سسٹم) رکھتے تھے لیکن جیسا کہ مناسب تھا بے اتفاقی کے وجہ سے مجاہدین کے حقوق غیر محفوظ تھے اور خود سری جاری تھی۔

شہید شیخ جمیل الرحمانؒ کا اصرار:

اس خود سری کو دور کرنے کے لئے شہید شیخ جمیل الرحمان رحمتہ اللہ علیہ کنڑ کے مجاہدین اور بزرگان کو بار بار اتحاد کی دعوت دی تو دونوں ادارے مجاہدین کے اچھے نظم و نسق اور بہتر انسجام کی خاطر اتحاد عالی کمیشن کے نام پر اکٹھے ہو گئے اور ایک موثر واحد ادارے کے لئے جدوجہد شروع کر دی۔

واحد اسلامی ادارے کی تشکیل:

۱۴۱۰/۳/۱۶ ھ ق کو کنڑ کے صوبائی ہیڈ کوارٹر اسعد آباد کی مرکزی جامع مسجد میں مجاہدین نے ایک اجتماع منعقد کیا اور اس میں واحد اسلامی ادارے بنانے کا فیصلہ کیا۔

خاص معاہدہ:

حزب اسلامی افغانستان حکمت یار گروپ صوبہ کنڑ کے بعض مشیران نے جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنہ کے جہادی اور افرادی قوت اور بے مثل قیادت ماننے کے ضمن میں مورخہ ۱۳۶۸/۷/ ھ ش مطابق ۱۹۸۹/۹/۲۳ء کو ایک خاص معاہدہ کر دیا جو تین صفحات اور دس نکات پر مشتمل ہے معاہدے کا محرر بھی حزب اسلامی کے رفیق مولوی محمد ہاشم ہے وہی معاہدہ جماعت الدعوۃ الی القرآن والسنہ کی بعض مشیران نے بھی دستخط کئے۔ جس میں امارت اسلامی کی قیام اور امارت کے ساتھ تنظیموں کے چال چلن کے طریقہ کار کا فیصلہ ہوا کہ دستاویزات کی فوٹو سٹیٹ کاپی اس مجلہ میں دستاویز نمبر۔ ا موجود ہے پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے رجوع فرمائیں۔

کمیشن کا تعین:

مورخہ ۱۴۱۰/۳/۱۶ ھ ق کو اتحاد کے اعلیٰ کمیشن نے ایک پندرہ رکنی کمیشن تشکیل دیا تاکہ ایک واحد اسلامی ادارہ بنانے کے لئے طریقہ بنائے تو پندرہ رکنی کمیشن نے مورخہ ۱۴۱۰/۳/۱۸ ھ ق کو واحد اسلامی ادارہ بنانے کے لئے طریقہ بنا لیا اور حزب اسلامی کے زیادہ اصرار اور منت سماجت کی وجہ سے جماعتی بنیاد پر انتخابات کا فیصلہ کیا اور ۱۳۶۸/۱۱/۹ ھ ش کو ہر تنظیم کو انتخابی نشان الاٹ کئے گئے مورخہ ۹ سے ۱۳۶۸/۱۲/۱۱ ھ ش مطابق ۱۔ ۲۔ ۳ مارچ ۱۹۹۰ء کو صوبہ کنڑ میں سارے مقامات اور پاکستان میں مقیم خیمہ بستیوں میں جماعتی بنیاد پر انتخابات منعقد ہوئے۔

امارت اسلامی کی تشکیل:

جب حزب اسلامی نے انتخابات میں جماعۃ الدعوۃ کی کامیابی دیکھ لی تو انتخابات کے سرکاری اعلان سے پہلے ۱۳۶۸/۱۲/۲۱ ھ ش مطابق ۱۴۱۲/۱۰/۱۴ ھ ق مطابق ۸۹ ۔ ۳ ۔ ۱۰ حزب اسلامی کنڑ افغانستان کے بعض مشیران اور جماعۃ الدعوۃ کے بعض مشیران نے مکمل بحث مباحثہ کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ مولوی جمیل الرحمان امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے امیدوار ہوں گے یہ قرارداد اور فیصلہ حزب اسلامی کے پیڈ پر حزب اسلامی کے رفیق مولوی محمد ہاشم نے لکھا ہے۔ جس کی نقل مجلہ

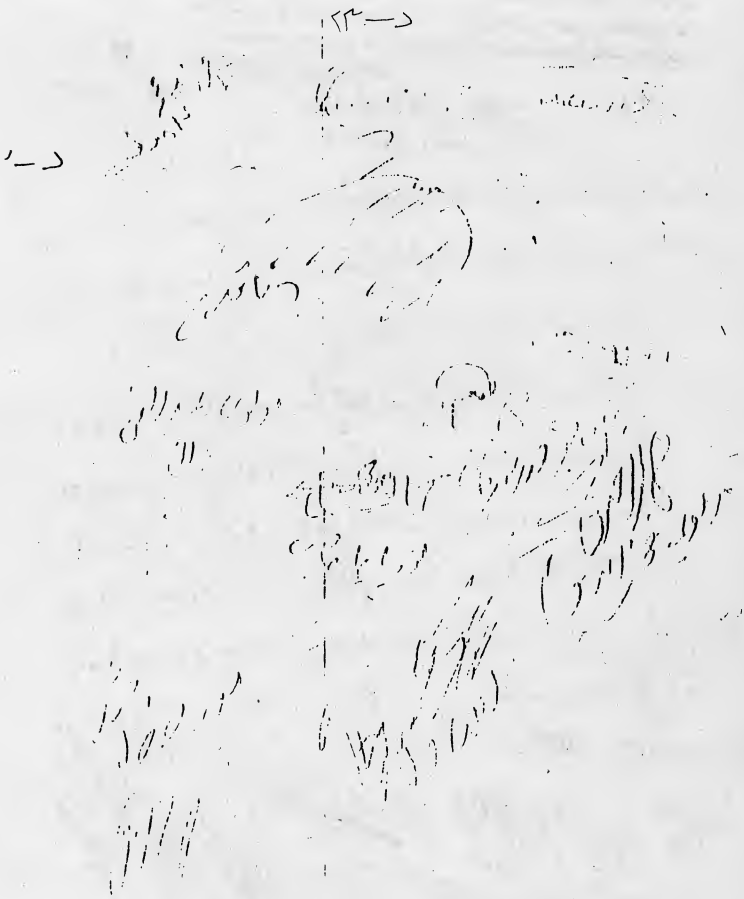

(۲۱) ۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰ بسم الله الرحمن الرحيم

ډکسټرونو ولایت ان خاص شورا فیصله :

ډیکشنیې په ورځ ۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰ تاریخ باندې ډکټرونو ولایتي شورا د رابرې په فاتح اکسټریت سره ډکټرونو اسلامی امارت په ښاغلو جنا ب محترم شیخ القرآن والحدیث جمیل الرحمن مولوي صاحب د امیر توبې په حیث د قرآن اوسنت د ژوند په اساس انتخاب شوه ، او د شورا ټولو اعضاو وهمره شرعي بیعت تر سره کړه ، ان شاءالله مونږ په خپل ټول توان په کار اخلو .

شماره	د اعضاء کورنۍ نوم	د تنظیم نوم	تاریخ
۱	محمد اشرف	مولوي منصور	۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۲	مولوي احسان الله	جماعة الدعوة الى القرآن والسنة	
۳	حاجی روز ي خان	" "	
۴	ملک سید خان کاکا	دولت	
۵	مولوي جلال الدین	جماعة الدعوة	
۶	پتـــــــــک	" "	
۷	نجیب الله	" "	
۸	شرف الدین	" "	
۹	عبدالرحمن	" "	
۱۰	رسول محمد	" "	
۱۱	محمد اکـــرم	" "	
۱۲	نماینده حسن خان	" "	
۱۳	محمد نبـــي یار	محمد صالح	
۱۴	حاجی رحمان گل	جماعة الدعوة	
۱۵	مغل خان		
۱۶	عبدالحکیم		
۱۷	عبدالکریـــم		
۱۸	صادق		
۱۹	عبدالقدیر		
۲۰	حضرتیا جان	قاضی عبدالامین (دعاد)	
۲۱	محمد اشرف	حزب اسلامی	
۲۲	شیرین عزت	مجاد ملی	
۲۳	حاجی عبدالقدیر	اتباعت	
۲۴	مولوي گل امیر		
۲۵	جـــــــبارگل		
۲۶	مولوي سمیع الرحمن		
۲۷	ملـــــــــان		
۲۸	مولوي شاه ولی	جماعة الدعوة	۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۲۹	مولوي ناظـــــد	جماعة الدعوه	۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۳۰	مولوي عبدالمتین		۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۳۱	نوریا جـــا		۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۳۲	فخرالدین		۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۳۳	حاجی بخـــیار	جماعة الدعوه	۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰
۳۴	غلام رحمان		۱۱ر۱۰ر۱۴۱۰

د ـــ ۲۴

بسم الله الرحمن الرحیم

HEZB-I-ISLAMI
AFGHANISTAN

حزب اسلامی افغانستان

ریاست
اداره

بسم الله الرحمن الرحیم

مورخ د کلنۍ نو په ولایت کښې د حزب اسلامی افغانستان د ولایتی شورا ګانو په جهاد او اتحاد میټینګ کښې د عربو او قومانډانانو د حزب اسلامی افغانستان د نصب العین سره سم د اسلامی انقلاب په اوږدو کې د پروګرام او ګډ ژمنو او د موجوده سیاسی اوضاعو د تحلیل په اړه تفکر نیولو سره او د دعامة الدعوة الی القرآن والسنة د ۱۹۹۰ع کال د اکتوبر د میاشتې د اتم او نهم نیټې د مجلې د دریم او څلورم شورا د تعهد اوریکړې او د اسلامی معاملو په اړه تفکر نیولو سره خپله اسلامی فریضه ګڼلو چې خپله پریکړه په لاندې ډول اعلان کړو :

(د مورخ د حزب اسلامی افغانستان د شپاړسمې د تنظیمی تعهد په ساتنه د کلنۍ نو په ولایت کې د جوړې شوې اسلامی امارت سره چې بیعت اعلان نو او د کلام الله المجید او د نبوی (ص) ارشاد او د تعیل اوامرو په خلاص دهیڅ قسم مالی او بدنی قربانۍ څخه په هر قسم شرایطو کې دیرغ نکړو و الله علی ما نقول وکیل »

28.x.69

۲۸/۱۰/۶۹

الحمد لله وحده والصلوة علی من لا نبی بعده —

د حزب اسلامی د ولایت کومسر محترم او نورو محترمو مشرانو او رهبرانو اعلامیه د زړه د اتلاتو سره سترګې لیدله چې د افغانستان د نورو اسلامی مشرانو په څیر د هغوی د تفکر ځای ده او د ټولو ژمنو او د ټولو ځانګړتیاوو سره سم د اسلامی مسلمانانو په ډاډ د حزب اسلامی افغانستان

۲۴ ـــ ے

حزب اسلامی (حکمت یار گروپ) ولایت کنڑ افغانستان کے صوبائی شوریٰ کے اکثر ارکان نے اپنے معاہدات کے پیش نظر امارت اسلامی میں شمولیت اور امیر کی بیعت کر کے ایک تحریری عہد نامہ لکھا تھا۔ جس کا متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم

ہم حزب اسلامی کنڑ کے صوبائی شوریٰ کے ارکان جہاد اور اتحاد سے محبت کرنے والے افراد اور کمانڈران حزب اسلامی افغانستان کے نصب العین کے مطابق اور اسلامی انقلاب کے دوام میں بہت سے تجربات اور گذارشات اور موجودہ سیاسی اور اجتماعی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اور جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے ساتھ (اکتوبر ۱۹۹۰ء کے ماہنامہ دعوت کے ۲۳۔واں صفحے پر نشر ہونے والے دستاویز) عہد اور فیصلے کے مطابق اور اسلامی مصلحتوں کے پیش نظر ہم اپنا فریضہ سمجھتے ہیں کہ ہم درج ذیل طریقہ سے اعلان کریں۔ ہم حزب اسلامی افغانستان کے ساتھ اپنا عہد برقرار رکھنے کے ساتھ صوبہ کنڑ میں بنائی ہوئی امارت اسلامی کے ساتھ بیعت کا اعلان کرتے ہیں اور عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ کلام اللہ المجید اور ارشادات نبوی کے نفاذ اور تعمیل کے لئے ہم کسی قسم کی مالی اور بدنی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے واللہ علی ما نقول وکیل۔

اس اعلامیہ پر جن افراد نے دستخط کئے۔ درج ذیل ہیں۔

مورخہ ۲۸۔۱۰۔۱۳۶۹ھ ش

بمطابق ۱۸۔جنوری ۱۹۹۱ء

۱۔ نور محمد مجیدی
۲۔ انجنیئر محمد نعیم
۳۔ معلم محمد رحمان
۴۔ مولوی محمد گل
۵۔ معلم شہید اللہ
۶۔ مامور میر احمد
۷۔ مولوی محمد جلات

اس پر شہید شیخ جمیل الرحمان نے یوں تحریر کیا ہے۔

الحمد للہ وحدہ و الصلوۃ علی من لا نبی بعدہ

حزب اسلامی صوبہ کنڑ سے مربوط راہنما اور بھائیوں کا اعلامیہ اور امارت اسلامی کے ساتھ شرعی بیعت جو کہ انہوں نے اپنے معاہدات اور اسلامی مسئولیت کے تقاضوں کے پیش نظر کی ہے ' ہمیں منظور ہے اور باقی بھائیوں سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی اپنے معاہدات اور اسلامی مسئولیت کے پیش نظر اپنے وعدوں کا ایفاء کریں گے۔

دستخط شیخ جمیل الرحمان رحمتہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین

امابعد! قال اللہ تعالیٰ: وانما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم،

ترکومہ خایہ پوری چہ سونزت اطلاع رسیدلی دہ دکنر ہ ولایت کښنی د جاهدینو ترمنځ جنګ روان دی اودد ې فتنی څرات په پاکستان اوقبائلی علاقو هم ظاهردی لدی کبله د ورځې اعلی حضرت چیف آف ترمشری لاندی د جاهدینو د تنظیمونو د نمایندګانو په شمول د ډې فتنی د حل لپاره د لاندی پریکړی وشوی

اول: څرنګه چه هغه جنګ روان دی ترڅو لوڅکښی بایدد اورښتی اوجانبینو د خپلو تنظیمونو نمایندګی په فوری اورښت سره وکړه او د اورښت دعملی کولو لپاره دا لاندی هیئت وټاکل شو.

۱- حاجی صاحب دین څهر
۲- محمد یاسر
۳- د ناوګی A.P.A.
۴- ( )
۵- انجنیر وحید اللہ او کشمیر خان د حزب اسلامی له خوا
۶- مولوی عبدالرحمن او مولوی رحمت خان او مولوی عبدالبصیر د مولوی صاحب جمیل الرحمن صاحب له خوا
۷- سید رالله آغا
۸- استاد احمدزی

29/8/91

داهیئت به سبا (28-8-1991) په ښاغلی حاجی صاحب دین محمد ترمشری لاندی حلسه کوی

دوهم: د حزب اسلامی او جماعت دعوت القرآن د پلنه د هیئتونو له خوا موافقه وشوه چه عاجل به د اورښت څخه ورسته د صلح د هیئت د وتلو څخه مخکښ او هغه ته به پوره اختیار ورکوی. اوکه چیرته کوم جهت د ډې فتنی د مخالفت وکړ د پاکستان حکومت به د هغی سره مرسته نکوی.

30/8/91

بسم اللہ الرحمان الرحیم ۲۵ — د

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین - اما بعد قال اللہ تعالی انما المومنون اخوۃ فا - صلحو ابین اخو یکم الا یہ - معلوم ہوا ہے کہ آزاد صوبہ کنڑ میں مجاہدین کے مابین لڑائی شروع ہوئی ہے۔ اور اس فتنے کے اثرات پاکستان اور قبائلی علاقوں تک پھیل سکتے ہیں - چنانچہ اس فتنے کو ختم کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ سرحد جناب میرافضل خان صاحب کی قیادت میں جہاد کی تنظیموں کے نمائندگان پر مشتمل مصالحتی کمیٹی نے درج ذیل فیصلے کئے ہیں۔

۱- جیسا کہ لڑائی نے زور پکڑا ہے۔ سب سے پہلے فریقین کے مابین فائر بندی کی جائے۔ تو فریقین نے فائر بند پر رضامندی ظاہر کردی اور اس پر عمل درامد کے لئے درج ذیل افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل کی گئی۔

۱- حاجی دین محمد
۲- محمد یاسر
۳- A.P.A. ناوگی
۴-
۵- انجنیئر وحید اللہ اور کشمیر خان حزب اسلامی حکمت یار کی طرف سے
۶- مولوی عبدالرحمان مولوی رحمت خان اور مولوی عبدالبصیر ' مولوی جمیل الرحمان صاحب کے طرف سے یہ کمیٹی کل (مورخہ ۱۹۹۱-۰۸-۲۸) کو صبح نو بجے حاجی دین محمد کی قیادت میں میٹنگ کرے گی۔

۷ — سید نور اللہ آغا
۸ — استاد احمد زی

۲- حزب اسلامی حکمت یار اور جماعۃ الدعوۃ کے نمائندے اس پر متفق ہو گئے۔ کہ فائر بندی کے فورا بعد صلح اور قضاء کمیٹی کے فیصلوں پر راضی ہوں اور ان کو ان کے فیصلوں کے نافذ کرانے کے اختیار دیا جائے۔

نوٹ اگر کسی فریق نے خلاف ورزی کی تو حکومت پاکستان اس کے ساتھ تعاون نہیں کریگی۔ فیصلے کی کاپی پشتو زبان میں ساتھ منسلک ہے جس پر وزیر اعلیٰ صاحب کے دستخط بمعہ ۱۹۹۱-۰۸-۲۸ ثبت ہے۔

٣

بسم الله الرحمن الرحيم

مايقول علماء الشريعة البغراء في جواب هذا السوال

قد تحررت منطقة كُنر في افغانستان من تسلط الكفار الروسيين وعملائهم غيب ولعوا منه بفضل الله ومنه ثم بتضحية اهالي تلك المنطقة انفسهم وابنائهم شركان امر تلك البلاد كانه فوضى ماكان لهم امير ولا والي يجمع كلمتهم ويدبر امورهم ويُنفذ فيهم شريعة الله ويحكم فيهم بما انزل الله فطلب عدة من المسلمين من اهل تلك البلاد من رجل معروف بين المسلمين بالعلم والتقوى والشجاعة والمروة

٤

بل يكونه امام الانقلاب الاسوى في منطقة كنر وانه مؤسس الجهاد في سبيل الله في افغانستان وهو الشيخ جميل الرحمان ، طلبوا منه ان يتخلى الى كنر ليكون لهم اماما واميرا للامارة الاسلامية ويعلن في تلك المنطقة الامارة الاسلامية الحاكمة بالكتاب والسنة النبوية لتقبل دعوتهم فابايعه عدة الوف من المسلمين فاعلن الرياسة والامارة الاسلامية وكوّن لها مجلس الشورى وبدأ في احياء ماماتت من شعائر الدين هناك فهل هذا الرجل اميرا للمسلمين حقا وعدة الامارة امارة اسلامية وهل يجب على سائر المسلمين بتلك البلاد ان يتقاد واله ويطيعوه فيما يأمر وينهى موافقا لنقرّ من والسنة النبوية وهل يجوز لاحد ان يتاخر عن هذا الامر وينصب نفسه اميرا للمسلمين واهالهم البايعته وهل يجوز لاحد من المسلمين ان يبايع في خلوته شخصا آخر

الجواب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلوة على من لا نبي بعده

٥

وعلى اله واصحابه وكل من اهتدى بهداه نعم هذا الرجل اميرالمسلمين حقا والامارة امارة شرعية ويجب على سائر المسلمين هناك الانقياد له واطاعته ومبايعته ولا يحل لاحد ان يخالفة ويعصيه في المعروف ولا ان يدعي الامارة نفسه داعيا للناس الى بيعة نفسه = ولا يحل في الاسلام ان يكون امر المسلمين فوضى لا يكون لهم نظم ولا امير يقيم لهم الجمع والاعياد ويُنفذ فيهم شريعة الله و يدبر امر الجهاد وسائر شؤنهم ولا يجب في كون شخص اماما حقا ان يبايعه جميع الناس بل يكفي ابتداءً بيعة عدة من المسلمين اذا كان هذا الشخص مستجمعا لشرائط الامامة من الذكورة والبلوغ والعقل والاسلام والعلم والتقوى والعدالة والشجاعة وغيرها من الصفات المعدة = ولضيق الوقت والمقام لا يرخص للاستقصاء في الدلائل فاكتفي بنموذج منها قال الله تعالى يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم (الاية النساء ص٩٥ =

١:- عن ابن عمرؓ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خلع يدا عن طاعة لقي الله يوم القيامة لا حجة له

٦

ومن مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية (المحلى ج١١ ص٩٧ واخرجه مسلم مشكوة ص٣١٢ كتاب الامارة

٢:- وعن ابي هريرةؓ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كانت بنوا اسرائيل تسوسهم الانبياء كلما اهلك نبي خلفه نبي وانه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء فيكثرون قالوا فما تامرنا قال فوا ببيعة الاول فالاول اعطوهم حقهم فان الله سائلهم عما استرعاهم متفق عليه.

٣:- عن ابي سعيدؓ قال قال رسول اللهؐ اذا بويع لخليفتين فاقتلوا الاخر منهما رواه مسلم.

٤:- وعن عرفجة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ستكون كُدَيات وكُدَيات من اراد ان يفرق امر هذه الامة وهي جميع فاضربوه بالسيف كائنا من كان رواه مسلم.

٥:- وعن عرفجة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اتاكم وامركم جميع على رجل واحد يريد ان يشق عصاكم او يفرق جماعتكم فاقتلوه رواه مسلم.

٦:- ومن شب الله عن طوق قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فان جاء اخر فاضرب عنق الاخر رواه مسلم = وفي

٧

تقاتله النفي = والمسلمون لابد لهم من امام يقوم بتنفيذ احكامهم واقامة حدودهم وسد ثغورهم وتجهيز جيوشهم واخذ صدقاتهم وقهر المتغلبة والمتلصصة وقطاع الطريق واقامة الجمع والاعياد وقطع المنازعات الخ وقال القفال اذا تم الاجماع على ان نصب الامام واجب واذا اختلف في انه يجب على الله او على الخلق بدليل سمعي او عقلي والمذهب انه يجب على الخلق سمعا لقوله صلى الله عليه وسلم من مات ولم يعرف امام زمانه فقد مات ميتة جاهلية ولان الامة قد جعلوا اهم المهمات بعد وفات النبيؐ نصب الامام حتى قدموه على الدفن شرح العقائد مع نظم الفرائد ملك = وقال الكاساني ولان نصب الامام الاعظم فرض بلا خلاف بين اهل الحق جميعا بل جميع الصنائع ميّ وقال ابن حزم في الفصل اتفق جميع اهل السنة جميع المرجئة وجميع الشيعة وجميع الخوارج على وجوب الامامة وان الامة واجب عليها الانقياد لامام عادل يقيم فيهم احكام الله ويسوسهم باحكام الشريعة التي اتى بها رسول الله ﷺ واجمع جميع الله البالغة ممن ذكرنا وقال القرطبي = الرابعة هذه الاية اصل في نصب امام وخليفة يسمع له ويطاع تجتمع به

٨

الكلمة وتنفذ به احكام الخليفة ولا خلاف في وجوب ذالك بين الامة وبين الائمة الا ماروى عن الاصم حيث كان من الشريعة اصم تفسير القرطبي ج١ ص٢٦٥ وقال الامام ابن حزم = فان مات الامام ولم يعهد الى انسان بعينه فوثب رجل يصلح للامامة فبايعه واحد فاكثر ثم قام اخر فنازعه ولو بطن فتعين بعده فالحق حق الاول وسواء كان الثاني افضل منه او مثله او دونه لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فوا ببيعة الاول فالاول من جاء ينازعه فاضربوه اعنقه كائنا من كان = الفصل في الملل ج٤ ص٧٩ وقال القرطبي واختلف فيما يكون به الامام اماماً وذالك ثلاث طرق احدها النص وقد تقدم الخلاف فيه وقال به ايضاً الحنابلة وجملة من اهل الحديث والحسن البصري ؒ وبكر بن اخت عبد الواحد واصحابه وطائفة من الخوارج وذالك ان النبيؐ نص على ابي بكرؓ بالامامة وابو بكر على عمر فاذا نص المستخلف على واحد معين كما فعل الصديق او على جماعة كما فعل عمر ورجعوا الطريق الثاني وهو كون التعيير اليهم في تعيين واحد منهم كما فعل الصحابة رضي الله عنهم في تعين عثمان الطريق الثالث اتباع اهل الحل والعقد وذالك ان الجماعة

٩

في مصر من امصار المسلمين امامات امامهم ولم يكن لهم امام ولا استخلف فاقام احد ذلك الشخص الذي حوصرت الامام وموضعه اماما لانفسهم اجتمعوا عليه ورضوه فان كل من خلفهم وامامهم من المسلمين في الآفاق يلزمهم الدخول في طاعة ذلك الامام الخ . وقال فان عقدها واحد من اهل الحل والعقد فذلك ثابت ويلزم الغير فعله خلافا لبعض الناس حيث قال لاتنعقد الا بجماعة من اهل الحل والعقد ، ودليلنا ان عمر رض عقد البيعة لابي بكر رض ولم ينكر احد من الصحابة رض ذلك لانه عقد فوجب ان لا يفتقر الى العدد وبعده ومنه كما ان العقود وقال قال الامام ابو المعالي من العقدت له الامامة بعقد واحد فقد لزمت ولا يجوز خلعه من غير حدث وتغير امر قال وهذا اجمع عليه تغير الطرطي ص٢٦٢ ج١٢ وهكذا هذه المسئلة الشنقيطي في تفسيره انوار البيان راجعه ص١٢١ ج١٢ واليك تعليقه : قال الامامة تنعقد بأحد امور النص من الرسول صلى الله عليه وسلم كامامة ابي بكر رض عند بعض العلماء والثاني اتفاق اهل الحل والعقد على بيعته والثالث ان يعهد اليه الخليفة السابق عليه كما جعل عمر رض الخلافة شورى بين ستة من الصحابة

١٠

لما رجع ان يتغلب على الناس بسببه وينزع الخلافة لقوة حتى يستتب له الامر . قال ومن العلماء من قول تنعقد له الامامة ببيعة واحد وجعلوا منه مبايعة ابي بكر في سقيفة بني ساعدة ومال اليه القرطبي حكى عليه امام الحرمين الاجماع وقيل ببيعة اربعة وقيل يزداد الى ان قال ومقتضى كلام الشيخ تقي الدين ابن تيمية في المنهاج انما تنعقد ببيعة من تتوفى به شوكة يقدر به على تنفيذ احكام الامامة لان من لا قدرة له في ذلك كان كالعدم والناس ليس بامام اه باختصار .

خلاصة الكلام :- ان الرجل المذكور في السؤال امام حق امارته امارة اسلامية يجب على سائر الناس ان ينقاد له ويطيعه فيما يأمر بالمعروف وينهى عن المنكر يجب عليهم ان يساعدوه في اقامة شريعة الله في الارض في احياء سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ما ميتت اكثر آفاق العالم ولا يحل لاحد ان يزاحمه ويضايقه فنربو من الاخوان المجاهدين في ولاية كزان يبايعوا معه ويطيعوه فيما يأمر وينهى ما وافقا للسنة النبوية و بالله التوفيق وصلى الله على خير خلقه محمد ، واله صحابه اجمعين . الراقم نقيب احمد

١١

الاستاد بكلية الشريعة بشاور

١٤ محرم الحرام ١٤١٢هـ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيعوا ذا امركم وقالت عائشة ام المومنين امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ننزل الناس منازلهم رواه مسلم ، وقالت الصحابة المبايعون ان لا ننازع الامر اهله رواه البخاري و انني جميل الى تمام اهل للامارت الاسلامية ، ولاحول ولا قوة الا بالله .

الراقم محمد ابوبكر مديق عرف كوهستان مولوي الشاوي في بلدة كاميت جندول .

توقيعات علماء باجور لتصديقه

١٢

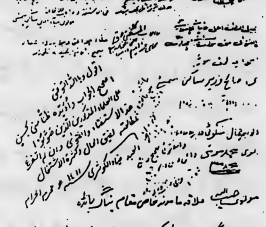

١٣

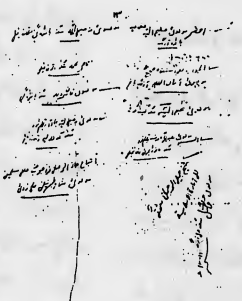

١٤

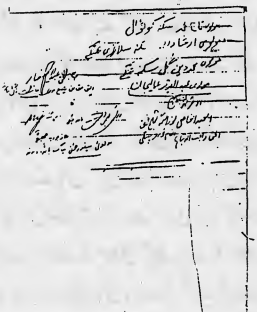

اِمارتِ اسلامی کے شرعی قیام پر فتویٰ علمائے باجوڑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء شریعۃ مطہرہ اس سوال کے جواب میں کہ توفیق ایزدی اور لوگوں کی گرانقدر قربانیوں کے صلہ میں افغانستان کا صوبہ کنڑ روسی کفار اور ان کے حاشیہ برداروں کے تسلط سے آزاد ہوا تو یہ علاقہ شدید بدنظمی کا شکار ہوگیا کوئی ایسا حکمران نہ تھا جو لوگوں کو متحد کر کے ان کے معاملات کو باحسن سرانجام دیتا اور ان میں احکام شریعت کا نفاذ کرتا۔ اس دوران شیخ جمیل الرحمان ایسے شخص سے جو کہ نہ صرف اپنے تقویٰ و طہارت اور شجاعت و مروت میں معروف تھے بلکہ وہ صوبہ کنڑ میں خاص طور پر اسلامی انقلاب کے امام اور افغانستان میں عام طور پر جہاد فی سبیل اللہ کے بانی بھی تھے لوگوں نے مطالبہ کیا کہ وہ ان کے پاس آئیں اور امارت اسلامی کا منصب سنبھالتے ہوئے اس علاقہ میں امارت اسلامی کے قیام اور مسلمانوں میں کتاب و سنت کے مطابق فیصلے کرنے کا اعلان فرمائیں۔ چنانچہ آپ نے جب لوگوں کی دعوت کو شرف قبولیت بخشا۔ تو آپ کی ہزاروں مسلمانوں نے بیعت کی چنانچہ آپ نے امارت اسلامی کے قیام کا اعلان فرمایا' ایک مجلس شوریٰ تشکیل دی' اور متروکہ شعائر اسلامیہ کے احیاء کا اعلان فرمایا'

اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ شخص واقعی امیر المسلمین ہے اور کیا واقعی یہ ریاست اسلامی ریاست ہے؟ اور کیا اس علاقہ کے لوگوں پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ وہ ان کے ان جملہ اوامر و نواھی کو تسلیم کریں جو وہ کتاب و سنت کے مطابق ان پر عائد کریں نیز کیا کسی شخص کو یہ حق پہنچتا ہے کہ ان سے یہ منصب چھین کر خود امیر المسلمین کہلائے اور لوگوں کو اپنی بیعت کی دعوت دے اور کیا کسی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پہلے امیر کی موجودگی میں دوسرے شخص کی بیعت کرے؟

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ و حدہ و الصلوۃ علی من لا نبی بعدہ و علی الہ و اصحابہ و کل من اھتدی بھداہ

ہاں یہ شخص واقعی امیر المسلمین اور یہ امارت شرعی امارت ہے۔ اور وہاں کے مسلمانوں پر اس کی فرمانبرداری اور بیعت واجب ہے اور کسی کیلئے بھی امر معروف میں اس کی مخالفت کرنا اور لوگوں کو اپنی بیعت کی دعوت دیتے ہوئے خود منصب امامت کا دعویٰ کرنا روا نہیں ہے' اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ مسلمانوں کے معاملات بدنظمی کا شکار ہوں اور ان کا کوئی ایسا امام ہی نہ ہو جو کہ جمعہ اور عید کے اجتماعات کو قائم کرے ان میں شریعت الہیہ کا نفاذ کرے اور اسلامی جہاد اور دیگر معاملات کو کنٹرول کرے

ملاحظہ ہو کہ کسی شخص کے امام برحق ہونے کی یہ شرط نہیں ہے کہ سبھی لوگ اس کی بیعت کریں بلکہ آغاز میں چند

مسلمانوں کا بیعت کر لینا ہی کافی ہو گا بشرطیکہ یہ شخص امامت کی جملہ شرائط از قسم: بلوغ- عقل- اسلام- علم- تقویٰ- عدالت و شجاعت و دیگر صفات حمیدہ سے متصف ہو' تنگی وقت و مقام تفصیلی دلائل فراہم کرنے کی اجازت نہیں دیتے' نمونہ کے طور پر چند دلائل پیش خدمت ہیں'

ارشاد خداوندی ہے- **یایھا الذین امنو ا اطیعو اللہ و ا طیعو الرسول و اولی الامر منکم** (نساء - ۵۹)

ترجمہ- اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اپنے میں سے اولی الامر کی-

۱- حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اطاعت اللہ سے ہاتھ کھینچتا ہے وہ روز قیامت اللہ تعالیٰ سے ملے گا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو گی- اور جو شخص اس طرح فوت ہوا کہ اس کی گردن میں بیعت نہیں تو وہ جاہلیت کی موت مرا- المحلی ج ۱ ص ۴۶- مسلم- مشکواۃ المصابیح کتاب الامارۃ صفحہ ۳۲۰)

۲- حضرت ابو ہریرۃؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا' بنو اسرائیل کی سیاست ان کے انبیاء کرتے تھے ایک نبی فوت ہوتا تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا- اب جبکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا کئی ایک خلفاء ہوں گے' لوگوں نے گذارش کی: ہمارے لئے کیا حکم ہے؟- آپ نے فرمایا:

پہلے خلیفہ کی بیعت کو لازم پکڑو- ان کو ان کا حق دو- اللہ تعالیٰ ان سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے ضرور سوال کرے گا- (بخاری- مسلم)

۳- حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- جب دو خلفاء کی بیعت کی جائے تو دوسرے کو قتل کر دو- (مسلم)

۴- حضرت عرفجہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا-

جو شخص بھی متحدہ امت مسلمہ میں اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کرے اسے تلوار سے اڑا دو وہ کوئی بھی ہو- (مسلم)

۵- حضرت عرفجہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا' جو شخص تمہارے پاس اور تمہارا نظام اجتماعیت پر قائم ہوا اب وہ چاہتا ہے کہ تمہاری صف بندی میں شکن ڈال دے تو اسے قتل کر دو- (مسلم)

۶- حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- کہ (پہلے امیر کی موجودگی میں) اگر دوسرا آئے تو دوسرے کی گردن اڑا دو- (مسلم)

عقائد نسفی میں ہے- مسلمانوں کیلئے ایسے امام کا ہونا ضروری ہے جو ان پر اسلامی احکام کا نفاذ کرے- شرعی حدود کو قائم کرے- ان کی سرحدوں کی حفاظت کرے- افواج کو تیار کرے- زکوۃ وصول کرے- چوروں اور ڈاکوؤں کا استیصال کرے- جمعہ اور عید کے اجتماعات کو قائم کرے اور مسلمانوں کے باہمی تنازعات کے ختم کرے-

تفتازانی فرماتے ہیں:

پھر اس بات پر اجماع امت ہے کہ امام کا تقرر واجب ہے اختلاف اس بارے میں ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ پر واجب یا یہ دلیل سمعی اور عقلی کی بنا پر مخلوق پر واجب ہے' تو اس بارے مذہب مختار یہ ہے کہ یہ دلیل سمعی کی بناء پر مخلوق اس کی مکلف ہے- دلیل یہ ہے- کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حالت میں مرا کہ وہ امام وقت کو نہیں جانتا تو وہ جاہلیت کی موت مرا' نیز اس بناء پر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ کرامؓ نے اہم تر مسئلہ تقرر امام ہی کو سمجھا یہاں تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکفین و تدفین پر بھی اس مسئلہ کو ترجیح دی- شرح العقائد مع نظم القرائد صفحہ ۲۱۹

کاسانی فرماتے ہیں:

امام کا تقرر بلا اختلاف فرض ہے- بدائع الصنائع صفحہ ۲

ابن حزم "الفصل" میں فرماتے ہیں:

تمام اہل سنت' مرجعہ' شیعہ اور خوارج وجوب امامت کے قائل ہیں اور امت پر ایسے امام عادل کی پیروی ضروری ہے جو

میں دستاویز نمبر ۲ ہے۔

انتخابات کا نتیجہ معلوم ہونے کے بعد حزب اسلامی حکمت یار گروپ نے سیاسی اہداف اور کرسی حاصل کرنے کی خاطر انتخابات کے نتیجہ کو نہیں مانا اور اپنے مقاصد پورے کرنے کی خاطر اختلاف شروع کر دیا۔

شہید شیخ جمیل الرحمان کے امارت کے عہدہ ماننے کی وجہ اور کنڑ تشریف لانا:

حزب اسلامی (حکمت یار) کے صوبہ کنڑ کے بعض راہنما شہید شیخ جمیل الرحمان کے پاس حاضر ہوئے اور امارت اسلامی کنڑ کے امیر کے عہدہ قبول کرنے کے لئے منت سماجت کی اور کہا کہ کنڑ کے عوام آپ کی قیادت پر جمع ہو رہے ہیں اور اس کو امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے امیر کا عہدہ قبول کرنے اور کنڑ کو جانے پر مجبور کر دیا۔ شیخ جمیل الرحمان رحمہ اللہ جب صوبہ کنڑ میں داخل ہوا تو حزب اسلامی کے نمائندگان کے تحریر شدہ معاہدے کو حزب اسلامی کی طرف سے کافی اور پورا سمجھا اور اسعد آباد کی جامع مسجد میں تمام تنظیموں کے علماء کمانڈران اور مجاہدین کو مورخہ ۱۴۱۰/۱۰/۱۱ ھ ش مطابق ۱۳۶۹/۲/۱۰ ھ.ق. مطابق ۱۹۹۰/۵/۵ء اپنے اسلامی اخوت دردمندانہ دلی آرزو کو درج ذیل طریقے سے بیان فرمایا۔

جہاد فی سبیل اللہ کی کامیابی کا راز اسی میں مضمر ہے کہ ہم سب متحد ہو کر کفر والحاد کے سامنے سینہ سپر ہو جائیں۔

(۱) ۔ متحدہ قوت کا مطلب یہ ہے کہ اپنی الگ جماعتوں کو صرف ایک جماعت میں ضم کر دیں کہ یہی اسلام کا تقاضا ہے۔

(۲) ۔ شخصیت پرستی جہاد کے لئے زہر قاتل ہے۔

(۳) ۔ قوت نافذہ کے لئے ایک ایسا اعلیٰ اختیاراتی ادارہ قائم کیا جائے، جس میں ملک کے جید باعمل علماء حضرات شامل ہوں۔

(۴) ۔ اسی علماء کونسل کے فیصلے اور احکامات قابل عمل ہوں ور ان سے سرتابی کا تصور بھی نہ کیا جائے کیونکہ یہ قرآن و سنت پر مبنی ہوں گے۔

(۵) ۔ بیرونی امداد کی تقسیم منصفانہ ہو۔ حقدار کو حق ملے اور اقربا پروری کا قلع قمع ہو۔

(۶) ۔ تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے ادارے نظرثانی کے محتاج ہیں۔ خصوصا دینی مدرسوں میں پلنے والی نسل کے مجاہدانہ کردار پر توجہ وقت کا اہم تقاضا ہے۔

(۷) ۔ غیر رجسٹرڈ مہاجرین کی حالت زار نیز خیمہ بستیوں میں مقیم مہاجرین کے مسائل سے بے توجہی پرانے قبائلی تعصبات کو ابھار رہی ہے جس کا خاتمہ ضروری ہے۔

(۸) ۔ تمام امور وہ جہادی ہوں یا انتظامی، معاشعرتی ہوں یا اقتصادی سب کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں ڈھونڈنا چاہئے۔

سامعین کو بتایا گیا کہ جہاد اور انتخابات کا مفہوم یہ تھا کہ ایک واحد اسلامی ادارہ ہو گا اور ایک امیر ہو گا اور مسلمانوں کے تمام شرعی حقوق ملحوظ رکھنا اس کی ذمہ داری ہو گی تو سب حاضرین نے واحد اسلامی ادارے کی ضرورت محسوس کی اور شیخ جمیل الرحمان شہید کو امیر کے عہدے کے لئے سب سے زیادہ مستحق اور اہل تسلیم کر کے بالاتفاق امارت اسلامی کنڑ افغانستان کا امیر تسلیم کیا اور اس کے ساتھ شرعی بیعت کی۔

امارت اسلامی کنڑ افغانستان:

شہید رحمہ اللہ نے مورخہ ۱۴۱۰/۱۰/۱۵ ھ ق مطابق ۹۰/۵/۹ء صوبہ کنڑ کے صوبائی ہیڈ کوارٹر اسعد آباد میں امارت اسلامی کا افتتاح کیا اور ۱۹۹۰/۵/۱۰ء کو امارت اسلامی کا مرکزی دفتر کھول دیا اس وقت تک اکیس قرارداد اتحاد عالی کمیشن کی طرف سے ہوئی تھی جو کہ اس مجلہ میں دستاویز ۳ تا ۲۳ موجود ہیں۔ امارت اسلامی نے کنڑ کے تمام باشندگان ہر قوم اور ہر پارٹی اور تنظیم سے تعلق رکھنے والوں کو رعیت اور قوم تصور کیا اور ان کی معیشت، امن تعمیر و ترقی، سڑکوں کی تعمیر، نہروں کا نظام، زراعت کا اہتمام، راستوں اور پلوں کی تعمیر، ہسپتالوں، تعلیم و تربیت کے اداروں اور جہادی امور کی بہتری کے لئے انقلاب کے حساس اور ناخوشگوار ماحول میں موثر اور دل پسند اقدامات کئے گئے۔ اور شہداء یتیموں، بیواؤں، مجبوروں اور معذوروں، مہاجرین اور

ان میں احکام الہیہ کو قائم کرے شرعی احکام کے مطابق سیاست کرے الفصل فی الملل و النحل ج ۴ صفحہ ۸۷ حجتہ اللہ البالغہ' ج ۲ صفحہ ۱۴۸۔ ۱۴۹)

قرطبی فرماتے ہیں:

یہ آیت ایسے امام اور خلیفہ کے تقرر کیلئے بنیاد ہے جس کی بات سنی اور تسلیم کی جائے اور جس کی وجہ سے مسلمان باہم متحد ہوں۔ اس کے وجوب کے بارے میں امت اور آئمہ کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔ سوائے "اصم" کے مگر اسے شریعت سے کوئی سروکار نہ تھا۔ تفسیر قرطبی ج ا صفحہ ۲۶۴

امام ابن حزم فرماتے ہیں۔ اگر امام فوت ہو گیا اور اس نے کسی اور شخص کو متعین نہیں کیا ایسی صورت میں شروط امامت کا حامل کوئی شخص اٹھا اور چند لوگوں نے اس کی بیعت کر لی۔ پھر دوسرا اٹھا اور چاہے لمحہ بھر کیلئے ہی پہلے کی امارت کو چیلنج کیا تو حق پہلے کا ہے دوسرا چاہے اس سے بہتر ہو' اس جیسا ہو یا اس سے کمتر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ پہلے کی بیعت کرو۔ اور جو اس سے نتازع کرے تو اس کی گردن اڑا دو چاہے کوئی بھی ہو۔ الفصل فی الملل والنحل ج ۴ صفحہ ۱۷۰

قرطبی فرماتے ہیں۔ یہ امر اختلافی ہے کہ امامت کس طرح متحقق ہوتی ہے۔ اس کے تین طریقے ہیں

اول ۔ **بطریق نص**۔ اس بارے میں مختلف آراء کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور یہی مذہب حنابلہ بعض اصحاب حدیث حسن بصری اور بعض خوارج کا بھی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خلافت صدیقؓ کا ذکر اشارۃ النص کے ساتھ کیا تھا اسی طرح حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کی خلافت کا نصا ذکر کیا تھا۔ لہٰذا خلیفہ اگر کسی شخص معین کو نصا خلیفہ مقرر کر دے جیسا کہ صدیق اکبر نے کیا یا کسی جماعت کو خلیفہ کے تقرر کے لئے نہ متعین کر دے جیسا کہ حضرت عمرؓ نے کیا تھا تو ان علماء نے دوسرے طریقہ کار کو ترجیح دی ہے اب کسی ایک شخص کے تقرر کا اختیار اس جماعت کو ہو گا۔ جیسا کہ صحابہ کرامؓ نے حضرت عثمانؓ کو مقرر کر کے اس اختیار کو استعمال کیا تھا۔

سوم اہل حل و عقد کا اجماع۔ اور وہ یوں کہ کسی اسلامی شہر میں مسلمانوں کا امام فوت ہو گیا' ان کا کوئی امام نہیں۔ اور نہ ہی فوت شدہ نے کسی دوسرے کا تعین کیا تھا اس دوران شہر والوں نے کسی ایک شخص کو اپنا امام تسلیم کر لیا' اور اس پر برضاء و رغبت ان کا اتفاق ہو گیا تو اب باقی سب پر اس امام کی اطاعت ضروری ہو گی الخ۔ نیز فرماتے ہیں: اگر اہل حل و عقد میں سے کسی ایک نے بھی کسی کی امامت قائم کر دی تو امامت ثابت ہو جائے گی اور دوسروں پر بھی اسے تسلیم کرنا ضروری ہو گا۔ ہاں اس بارے میں بعض یہ کہتے ہیں کہ امارت کا انعقاد نہیں ہو گا تاوقتیکہ اہل حل و عقد کی ایک جماعت اس میں شامل نہ ہو' ہماری دلیل یہ ہے کہ حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کی اور کسی صحابیؓ نے اعتراض نہ کیا۔ اور یہ اس لئے کہ امامت متحقق ہو چکی تھی لہٰذا طے ہو گیا کہ دیگر عقود و معاملات کی طرح منصب امامت میں بھی جماعت کی ضرورت نہیں

قرطبی نے امام ابو المعالی کا یہ قول نقل کیا ہے' جس کی امامت کسی ایک شخص کی وجہ سے منعقد ہو گئی تو وہ لازم ہو گئی۔ اب اس کا رد بغیر کسی حادثہ یا نئی صورت حال پیدا ہو جانے کے جائز نہیں' ابو المعالی کہتے ہیں یہ امر اجماعی ہے" تفسیر قرطبی ج ا صفحہ ۲۶۸' ۲۶۹

اسی طرح شیخ شنقیطی نے اپنی تفسیر اضواء البیان میں مفصل اس پر بحث کی ہے ملاحظہ ہو ج ا صفحہ ۱۲۱ اس کی تلخیص پیش خدمت ہے۔ امامت تین طریقوں میں سے ایک کے ساتھ منعقد ہو جاتی ہے پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ اس بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی نص موجود ہے۔ جیسا کہ بعض علماء کے نزدیک امامت ابوبکرؓ کا معاملہ ہے۔

دوسرے یہ کہ بیعت پر اہل حل و عقد کا اجماع ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ پہلا خلیفہ اس کا تعین کر جائے جس طرح کہ حضرت عمرؓ نے چھ افراد پر مشتمل ایک مجلس شوریٰ بنائی تھی۔ ایک چوتھا طریقہ بھی ہے اور وہ یہ کہ وہ لوگوں پر بزور تلوار

مسلط ہو جائے اور طاقت کے بل بوتے پر خلافت چھین لے یہاں تک کہ اسے استحکام مل جائے' پھر فرماتے ہیں: بعض علماء کے نزدیک ایک شخص کے بیعت کرنے پر امامت منعقد ہو جائے گی جیسا کہ حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکرؓ کا معاملہ ہے۔ قرطبی کا میلان بھی اسی طرف ہے امام الحرمین نے اس پر اجماع کا دعویٰ کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی اقوال ہیں۔

امام ابن تیمیہؒ نے المنہاج میں جو کچھ فرمایا اس کا ملخص یوں نقل کرتے ہیں۔ خلافت ایسے شخص کی بیعت سے بھی منعقد ہو جائے گی جس نے بزور بازو اقتدار پر قبضہ جما لیا ہو اور اس طرح احکام امامت کے نفاذ پر قادر ہو گیا ہو۔ کیونکہ جس کے پاس قوت نہ ہو وہ تو ایک عام سا فرد ہے امام نہیں ہے۔ الخ مختصراً

خلاصہ کلام یہ ہے کہ مذکورہ بالا سوال میں جس شخص کا ذکر ہوا ہے وہ امام حق ہے اور اس کی امارت اسلامی امارت کے سب لوگوں پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں اس کی اتباع واجب ہے۔ ان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ زمین میں شریعت اسلامیہ کے قیام کے لئے اور احیاء سنت رسول اللہ صلی واللہ علیہ وسلم کیلئے اس سے تعاون کریں جب کہ حالت یہ ہے کہ سنن رسولؐ دنیا کے اکثر علاقوں میں متروک ہو چکی ہیں۔ کسی کو مذکورہ شخص سے نتازع کرنے اور اسے پریشان کرنا جائز نہیں ہے۔

ہم صوبہ کنڑ میں مجاہدین سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس کی بیعت کریں اور کتاب و سنت کے مطابق اوامر و نواہی میں اطاعت و فرمانبرداری کا رویہ اپنائیں۔ **و باللہ التوفیق و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ اجمعین**

راقم نقیب احمد

استاذ شریعۃ اکیڈمی پشاور ۱۴ محرم الحرام ۱۴۱۱ھ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنے امراء کی اطاعت کرو۔

سیدہ عائشہؓ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم لوگوں سے ان کے مرتبہ و منصب کے مطابق سلوک کریں۔ (مسلم)

صحابہ کرامؓ فرماتے ہیں۔ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ ہم اصحاب اقتدار سے ان کا اقتدار نہیں چھینیں گے۔ (بخاری)

میرے بھائی شیخ جمیل الرحمٰن امارت اسلامیہ کے اہل ہیں' ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

راقم محمد ابوبکر صدیق عرف کوہستان مولوی

مقیم کابت جندول

۲۷--۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخ ۱۴۱۲/۳/۲۵

مطابق ۱۹۹۱/۸/۴

صلح اور تحکیم کمیٹی کی طرف سے

حزب اسلامی اور عبوری حکومت کے نام

السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ

ہم مورخہ ۱۴۱۲/۳/۲۵ مطابق ۱۹۹۱/۸/۴ کو بروز جمعرات یہاں سے کنڑ میں داخل ہونے کیلئے ناوہ پاس گئے تو آپ کے میدانی کمانڈروں نے داخل ہونے سے منع کر دیا حتیٰ کہ صرف کنڑ کے دیکھنے اور کسی ہوٹل میں اپنے حساب سے ناشتہ تک کرنے کی اجازت نہیں دی اور کسی نے ہمارا احترام نہیں کیا حالانکہ ہم میں لجنتہ (کمیٹی) اور اس کے ذمہ دار اور مہمان بھی تھے۔

اس وجہ سے کمیٹی نے فیصلہ کیا

(۱) کہ واپس پشاور جائیں گے اور آپ کے رہبران کو آپ کے کردار سے آگاہ کریں گے۔

(۲) ہم باجوڑ اور کنڑ اس وقت تک نہیں آئیں گے جب تک اس کے ذمہ دار کمانڈروں کی طرف سے جو "ناوہ پاس" سے لے کر کنڑ کے آخر تک موثر ہوں تحریری بیان نہ دیا جائے۔ یہ بیان پانچ دن کے اندر آنا ضروری ہے۔

(۳) اس بیان میں یہ ضمانت ہو کہ آپ ہمارے استقبال کیلئے تیار ہیں اور صلح کے نقاط کو عملی جامہ پہنانے سے متفق ہیں۔

(۴) اگر پانچ دن کے اندر اندر آپ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا تو ہم عالم اسلام کو گذشتہ حالات سے آگاہ کریں گے جو آپ کیلئے بھی ناگوار ہو گا اور جہاد افغانستان کے لئے بھی نامناسب

اس کی کاپی حکومت اور چھ تنظیموں کے مندوبین کو دی گئی اس پر کمیٹی کے جن افراد نے دستخط کئے' وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) سعد الشریف ابو محمد عرب

(۲) ابو ھاجر عرب

(۳) قاری محمد شفیع نمائندہ مولوی خالص

(۴) استاد شہرایاز فیاض نمائندہ سیاف

(۵) احمد گل روحانی نمائندہ جبہ نجات ملی (مجددی)

(۶) مولوی امیرزادہ نمائندہ محاذ (گیلانی)

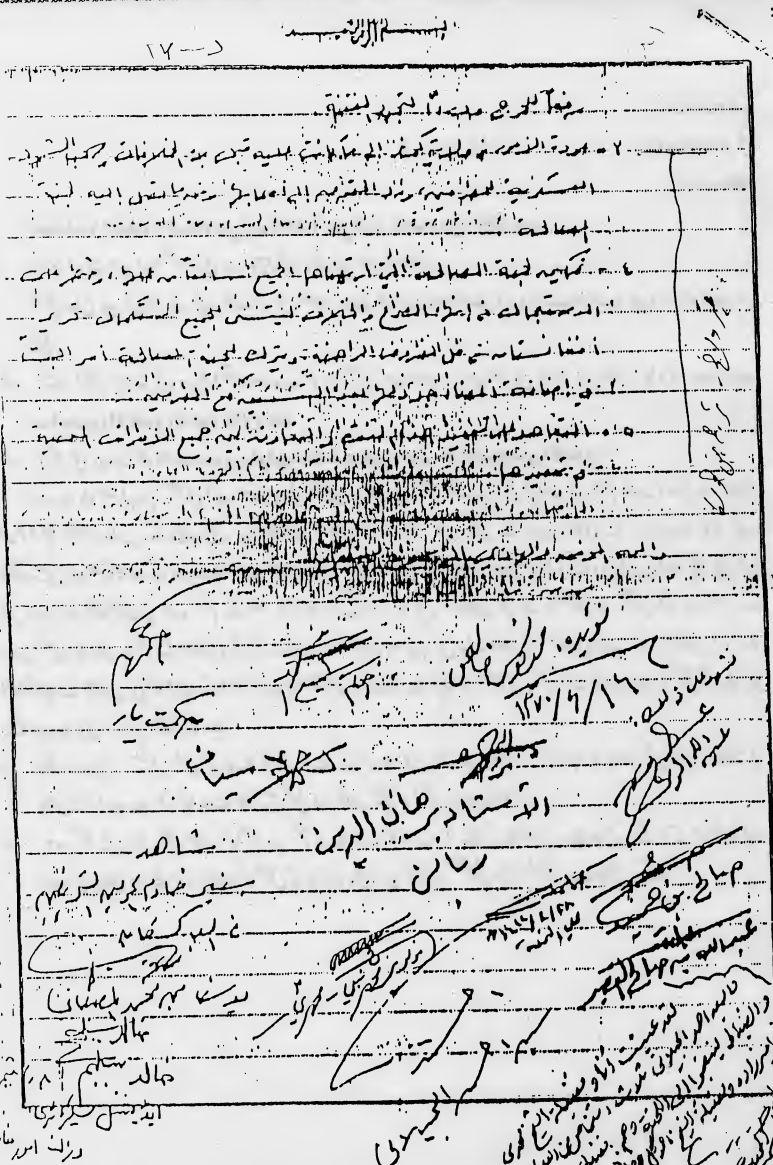

۲۸-۰۲-۱۴۱۲ھ
۱۶-۰۶-۱۳۸۰ھ ش
۰۸-۰۹-۱۹۹۱ء

۲۸ — د

الحمد للہ و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ و علی الہ و صحبہ و من و الاہ و بعد

۱- ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن ترکی مدیر جامع الامام محمد بن سعود الاسلامیہ

۲- ڈاکٹر صالح بن عبداللہ بن حمید نائب رئیس العام لشئون المسجد المحرام و المسجد النبوی و امام الحرم المکی-

۳- فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن صالح القصیر مندوب سماحۃ الشیخ ' عبدالعزیز بن عبداللہ بن بارالرئیس العام **لادارات البحوث العلمیہ والافتاء و الدعوۃ و الارشاد**

۴- ڈاکٹر علی بن ابراہیم **النملۃ مدیر عام الھیئۃ العامۃ لجمع المتبرعات للمجاہدین الافغان-**

مندرجہ بالا حضرات پر مشتمل ایک سعودی وفد تشکیل دیا گیا ہے تاکہ حکمت یار کی قیادت میں قائم حزب اسلامی اور جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنہ کے مابین پیش آمدہ مشکلات کا جائزہ لیا جا سکے- اس کمیٹی نے حزب اسلامی کے سربراہ کے ساتھ ایک میٹنگ میں ان اختلافات کے بارے مذاکرات کئے- جو کہ حزب اسلامی اور کنڑ میں جماعۃ الدعوۃ کے درمیان پیدا ہو چکے ہیں اور جس سے جہاد افغانستان پر شدید قسم کے مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں - تعاون علی اللہ والتقوی پر مشتمل اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کو قبول کرتے ہوئے مسلمان بھائیوں میں جذبہ اصلاح - سعودی عرب کے راہنماؤں اور جہاد افغانستان کے قائدین کی کاوشوں کے احترام ہے نیز اختلاف و تصادم سے بچنے اور مشترکہ دشمن کے خلاف متحدہ کوشش کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور پر اتفاق ہو ہے-

۱- جنگ بندی پر مسلسل عمل کیا جائے گا اور اسے کسی محدود وقت تک ہی برقرار نہ رکھا جائے گا اور کسی بھی اختلاف کو باہمی مذاکرات سے حل کیا جائے گا- صلح کمیٹی اور فیصلہ کمیٹی کو تسلیم کیا جائے گا-

۲- صوبہ کنڑ میں جہاں بھی محاصرہ کیا گیا ہے ختم کر دیا جائے گا سب کے لئے رستے کھول دیئے جائیں گے تاکہ خوراک اور ادویہ کی سپلائی ہو سکے اور زخمیوں کو منتقل کیا جا سکے دفع حرج کنڑ میں تفتیشی مراکز ختم کر دیئے جائیں گے-

٢٧

بسم الله الرحمن الرحيم

١٤١٢/٣/٢٥
١٩٩١/٨/٤

من لجنة الصلح والتحكيم

إلى مكتب الحزب الاسلامي وأحزاب الحكومة المؤقتة وفقهم الله الخير

السلام عليكم ورحمة الله وبعد :

فقد ذهبنا جميعاً يوم الخميس بتاريخ ١٤١٢/٣/٢٥ الموافق ١٩٩١/٨/٤ الى ناوه باس الله دخول الى كنر ، فمنعنا قادتكم الميدانيون من الدخول حتى لمجرد رؤية كنر ولم يأذنوا لنا حتى بتناول طعام الغداء على حسابنا الشخصي في احد المطاعم هناك ولم يحترموا احداً منا رغم وجود اللجنة والمسؤولين والصحفيين فينا .

ولذلك قررت اللجنة :

١. العودة الى پيشاور لاطلاع قادتكم الكبار بما فعلوا
٢. لن نعود - الا أن يشاء الله - مرة ثانية الى كنر ولا الى باجور حتى يأتي خطاب خطي منكم خلال خمسة أيام بارضاء القادة الميدانيين المؤثرين في الداخل ، من ناوه باس حتى آخر كنر
٣. ان يتضمن هذا الخطاب استعدادكم لاستقبالنا وموافقتكم على تنفيذ قرارات الصلح .
٤. فان لم يصل منكم الجواب خلال المدة المحددة فسنعلن ان شاء الله للعالم الاسلامي ماجرى منه احداث مخجلة تسيئ الى سمعتكم خاصة وقد تسيئ الى سمعة الجهاد الافغاني أيضاً . والسلام

ملاحظة : على وال الحكومة المؤقتة اعلام جميع مندوبي الاحزاب الستة

١- سعد الشريف ابو محمد ①
٢- ابو طاهر ②
٣- ③
٤- ④
٥- ⑤
٦- ⑥

١- سعد الشريف ابو محمد عرب
٢- ابو طاهر عرب
3- قاري محمد شفيع نماينده مولوي خالص
٤- استاد شير ازخيلاني نماينده حادثيان
٥- اخند گل روحاني نماينده جبهه نجات ملي (مجددي)
٦- مولوي اميرزاده نماينده حاذ (گيلاني)

بسم الله الرحمن الرحيم

د-٧٧

١٤١٢/٥/٢٨هـ
١٣٧٠/٦/١٦هـ ش
١٩٩١/٩/٧م

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه وبعد

فقد عقدت اللجنة لوفد من المملكة العربية السعودية المكونة من:

١- معالي الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي مدير جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية

٢- فضيلة الدكتور صالح بن عبد الله بن حميد نائب رئيس المجلس الأعلى لشؤون المساجد والدعوة والإرشاد

٣- فضيلة الشيخ عبد الله بن صالح القعود عضو هيئة كبار العلماء

٤- فضيلة الشيخ عبد الله بن صالح المنيع عضو هيئة كبار العلماء

٥- فضيلة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز رئيس الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

٦- فضيلة الشيخ عبد الله بن عبد الرحمن الجبرين عضو هيئة كبار العلماء

٧- سعادة الدكتور علي بن إبراهيم المنقور مدير عام الرئاسة العامة لتعليم البنات

٨- سعادة الدكتور عبد الله بن عبد المحسن الركبان مدير عام الرئاسة العامة لتحفيظ القرآن الكريم

٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الجار الله عضو مجلس الشورى

١٠- سعادة الأستاذ عبد العزيز بن عبد الله الخويطر مدير جامعة الملك سعود

١١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد المحسن العكيلي مدير جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية

١٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الزامل عضو مجلس الشورى

١٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن العثيمين مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة لتعليم البنات

١٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشبل مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة لتحفيظ القرآن الكريم

١٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الحقيل مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للبحوث العلمية والإفتاء

١٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الحمين مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

١٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشعلان مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للدعوة والإرشاد

١٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشثري مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة لإدارات البحوث العلمية والإفتاء والدعوة والإرشاد

١٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٢٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٣٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٤٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٥٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٦٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٧٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٨٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩١- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٢- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٣- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٤- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٥- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٦- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٧- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٨- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

٩٩- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

١٠٠- سعادة الأستاذ عبد الله بن عبد الرحمن الشويعر مدير عام الشؤون الإدارية بالرئاسة العامة للمسجد الحرام والمسجد النبوي

د ـــ ٢٩

بسم الله الرحمن الرحيم

١٨ صفر ١٤٢١ هـ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه

أما بعد ...

فطالما لله عزوجل حيث أمر بالإصلاح بين المتخاصمين من المسلمين، قال سبحانه وتعالى: « وإن طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فأصلحوا بينهما » الآية.

ونظراً لما وقع بين المسلمين في ولاية (كتم) تمام الدعوة الانصار من العرب والباكستان لفض النزاع وايقاف اطلاق النار بين المتخاصمين وافقوا لجنة محكمة ملزمة للقرارات، وقد وافق عليها كلا الطرفين، وتتكون اللجنة من خمسة اشخاص لهم:

١- الشيخ حسن جان الباكستاني.
٢- الشيخ ابو صهيب - مدير المعهد
٣- الشيخ ابو صابر العراقي.
٤- الشيخ ابو صالح
٥- الشيخ محمد الشريف - ابو محمد

هذا، وتباشر هذه اللجنة اعمالها فور توقيع الطرفين، وتستكمل هذه الاعمال خلال فترة أقصاها ثلاثة أشهر، وتتخذ قراراتها على ضوء الكتاب والسنة كما اختلفت في فهم النصوص كان المعتبر رأي الاغلبية، وتنعقد جلساتها بحضور ثلاثة اشخاص على الأقل، على أن يكون أولها فيها وقف اطلاق النار ثم تقوم بتحديد الاطراف المتخاصمة والتحقيق في اسباب النزاع والحكم فيه، (سائلين المولى القدير لها التوفيق والسداد) ويشترط في جلسات احداث الاحكام حضور اعضاء اللجنة الخمسة أجمعهم، وعلى اللجنة ان تبذل جهدها ووسعها لتمهيد القرارات بالاستطاعات إلى ذلك سبيلا كما امر الشرع الحنيف ... وكلنا على ما نقول وكيل.

المهندس كلهرين حكمتيار

الشيخ عبد الرحمن

اسعد عبد الله القطاني — ابو صالح — ابو صهيب — ابو نواس

ابو محمد (محمد الشريف) — ابراهيم العراقي

۲۸

بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

۱۸ صفر/ ۱۴۱۲ھ

الحمدللہ و الصلوۃ و السلام علی رسول اللہ و علی الہ و صحبہ اما بعد

اللہ تعالیٰ نے باہم جھگڑا کرنے والے مسلمانوں میں صلح کروانے کے بارے میں فرمایا اگر مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو) الا یۃ

اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل میں اور صوبہ کنڑ میں جو کچھ مسلمانوں کے درمیان ہو رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے بعض عرب اور پاکستانی دوستوں نے اس جھگڑے کو ختم کرانے اور باہم فائرنگ کو رکوانے کے لئے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا چنانچہ انہوں نے ایک ایسی کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز پیش کی جس کی منظور کردہ قراردادیں واجب تعمیل ہیں طرفین نے بھی اس سے اتفاق کرتے ہوئے مندرجہ ذیل پانچ اشخاص پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔

نمبر۱ الشیخ حسن جان پاکستان
نمبر۲ الشیخ ابوصہیب مدیر المعہد
نمبر۳ الشیخ ابو ہاجر العراقی
نمبر۴ الشیخ ابو صالح
نمبر۵ الشیخ سعد الشریف ابو محمد

یہ کمیٹی طرفین کے دستخطوں کے بعد اپنا کام شروع کر دے گی اور زیادہ سے زیادہ تین مہینوں میں اپنا کام مکمل کرے گی اور کتاب و سنت کی روشنی میں قرار دادیں منظور کرے گی۔

اگر نصوص کے سمجھنے میں اختلاف ہو جائے تو اکثریت کی رائے معتبر ہو گی کم از کم تین اشخاص کی موجودگی میں اپنی میٹنگ منعقد کرے گی اس کمیٹی کا پہلا کام فائر بندی ہو گا پھر متخاصم اطراف کا تعین کرے گی اور جھگڑے کے اسباب متعین کر کے اس بارے میں فیصلہ کرے گی جس میٹنگ میں احکام نافذ کئے جائیں گے اس میں کمیٹی کے کل پانچوں اراکین کی شرکت ضروری ہو گی کمیٹی کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ وہ مقدور بھر کوشش کرے تاکہ وہ ممکنہ حد تک قراردادوں پر عمل کروا سکے جس طرح کہ شریعت نے اس کا حکم دیا ہے۔

الشیخ جمیل الرحمان ' المھندس گلبدین حکمت یار ' ابو عبداللہ القحطانی ' ابو صالح ' ابو صہیب ' ابو فردوس ' ابو محمد (سعد الشریف) ابو ابراہیم العراقی

د — ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Mohammad Hassan Jan
Member National Assembly Pakistan
N. A. 5. Distt. Charsadda.
Phone : 2241 - 2255

مولانا محمد حسن جان
شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم
ٹیلیفون نمبر : 71497

Ref No.

Dated ۱۴۱۱/۲/۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوه سیاسی تحریک

ن د شنبه په ورځ په ۱۶ د صفر ۱۴۱۱ هجری سلطانی ۲۷ د اگست ۱۹۹۰ء
پلاسا سره د دارالعلوم پشاور صدر کښ د لاندینۍ یکې شوې علماء کرامو
اجتماع وشوه په موضوع د بحث د مولانا خلیل الرحمن او اخبار ګل بدین علماء یار
د کښې اختلافاتو په بابت خپله کشاله د حل تلاشی وه ۔
په اتفاق سره په دې دوه خبرو فی الحال فیصله اوشوه
۱ ۔ دواړه ډلې د فی الحال سمدستی جنګ بند کړی
د جنګ بندی نه پس به د مستقل حل د پاره آپس د ورځې
کښ اقدام کولی شی د مستقل فیصلې پورې به موجوده صورتحال
هم د خپل خپل کانټرولونو وی او د سیټ او زخیرو تبادلې
د اوښتی او لاړې د آزادې شی ۔
۲ ۔ د مستقل حل او قطعی فیصلې د پاره به دا دواړه ډلې
او ټ ټولې بیاری نلاری د علماء کرامو نه قطعی اختیار درکړی
چې دا دواړه ډلې د هغوی نلاری به د علماء کرامو

مجاہدین کی اسلامی انقلاب کی تمنا اور آرزو پوری ہو گئی حدوداللہ نافذ ہوئیں اور قرآن و سنت پر مبنی عملی حکومت شروع ہوئی اور افغانستان میں اسلامی حکومت بنانے کے لئے ایک نمونے کے شکل علاقائی اسلامی ادارہ تشکیل پایا گیا اور کنڑ کے تمام باشندگان کے لئے اطمینان اور سکون کا سبب بن گیا۔

حزب اسلامی کے مخالفت کی شدت:

حزب اسلامی اس بنا پر کہ امارت اسلامی کی قیادت کے افتخار سے وہ محروم تھی نفاق اور شقاق کے راستے کو پسند کرتی تھی آخر حزب اسلامی کنڑ افغانستان کی صوبائی شوری کے بعض ارکان اور کمانداران جو کہ اعلیٰ عہدوں پر فائز تھے حقائق کو معلوم کرنے کے بعد اسلامی مسئولیت کی بنا پر حزب اسلامی کے بعض ذمہ دار اور خصوصاً معاہدہ میں شامل افراد کے ساتھ تفاہم اور اصرار کیا مگر افسوس کہ وہ اپنے ذاتی مفادات کے تحفظ کی وجہ سے اپنے معاہدات اور اسلامی ذمہ داری پر عمل پیرا نہ ہو سکے تو ان ارکان اور کمانڈروں نے اسلامی ذمہ داری پوری کرنے کے لئے اسلامی امارت کے ساتھ ایسی مشروط بیعت کی کہ حزب اسلامی ان کی تنظیم ہو گی اور امارت اسلامی ان کی حکومت ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے واجب التسلیم ہو گی اور ہم اس سے تعاون کریں گے تاکہ اسلامی انقلاب کے مقاصد واحد اسلامی ادارہ بنانے سے ممکن ہو سکیں اور قرآن و سنت کی روشنی سے تمام کفری اور جاہلیت کے اندھیرے ختم ہو جائیں اس معاہدے کی نقل اور اردو ترجمہ مجلہ میں دستاویز نمبر ۴-۲ موجود ہے انہوں نے پورے خلوص اور ایمانداری کے ساتھ امارت اسلامی سے اپنا مکمل تعاون جاری رکھا ہے ان بھائیوں میں سے چار افراد امارت اسلامی کنڑ افغانستان کے اجرائیہ شوریٰ کے ارکان ہیں دارالانشاء کی ریاست امور خارجہ کی ریاست پانی بجلی زراعت کی ریاست اور تعمیر مساجد کی ریاست جیسے اہم عہدے ان کے ذمے ہیں اور دوسری جہادی تنظیموں کے کمانڈران اور مجاہدین نے بھی امارت اسلامی میں حصہ لیا ہے اور اپنے فرائض کو پورا کیا ہے اور پورا کر رہے ہیں لیکن حزب اسلامی اپنی مخالفت سے دستبردار نہیں ہوئی اور خوی بدبہانہ بسیار کا چلن شروع کیا اور امارت اسلامی کے خلاف اپنا اقدام ظاہر کر دیا۔

امارت اسلامی کے ساتھ حزب اسلامی کی مخالفت کے اقدامات درج ذیل ہیں:

۱۔ صوبائی ہیڈکوارٹر اسعد آباد کے مقام سالار باغ میں (جو نو آباد پل کے قریب ہے) مولوی خالص کے مجاہدین کا ایک مرکز تھا حزب اسلامی (حکمت یار گروپ) نے اس پر قبضہ کیا تو مولوی خالص کے اس مرکز کے مجاہدین نے امارت اسلامی سے درخواست کی امارت اسلامی نے اپنی اسلامی مسئولیت پوری کرنے کی خاطر اس مرکز کو حزب اسلامی حکمت یار سے واپس لے کر مولوی خالص کے مجاہدین کے حوالے کر دیا۔ اس پر حزب اسلامی کی مخالفت اور بھی تیز ہو گئی اور اسعد آباد میں چنار ڈبے کے محل میں عام سڑک پر معاہدات کے خلاف پھاٹک بنایا اور مجاہدین اور عام لوگوں اور مسافروں کو تکلیف دینے کا اقدام کیا امارت اسلامی معاہدات رکھنے کی خاطر کہ پھاٹک اور امن رکھنا امارت اسلامی کی ذمہ داری ہے مولوی فقیر اللہ (کہ حزب اسلامی کا امیر ہے) کے ساتھ جرگے کی شکل میں مفاہمت شروع کی جرگہ میں بعض تبلیغی حضرات اور مجاہدین کے کمانڈران شامل تھے جس کے نتیجے میں پھاٹک ختم ہوا اور حالات پر سکون ہو گئے مورخہ ۱۴۱۱/۱۱/۷ ھ ق کو سیکورٹی عملہ امن و امان رکھنے کی خاطر رات کو توپچی کی طرف سے اسعد بازار کو ڈاٹسن میں سوار معمول کی گشت کر رہا تھا جب پھاٹک کے مقام پر پہنچا تو حزب اسلامی کی طرف سے ان پر فائر کیا گیا ڈاٹسن میں سوار تین پاسبان موقع پر شہید ہو گئے امارت اسلامی نے حزب اسلامی سے قاتلان کو گرفتار کرنے اور شرعی قضاء کو پیش کرنے کے لئے طلب کیا لیکن حزب اسلامی نے یہ بات نہیں مانی اور قاتلان کو شرعی فیصلے کے لئے حاضر کرنے سے انکار کر دیا۔

۲۔ حزب اسلامی کے دو کمانڈر ناصر خان صوبہ لغمان اور انجنیئر غفار صوبہ ننگر ہار نے خیوہ کے محاذ خط اول میں امارت اسلامی کے مجاہدین اور کمانڈران پر حملہ کر دیا جس میں ایک مجاہد شہید

MONTHLY DAWAT URDU

دعوت

اکتوبر ۱۹۹۱ء

گنڈ کی کہانی دستاویزات کی زبانی

جلد دوم

حیرت انگیز انکشافات کے ساتھ

لمحۂ فکریہ جماعت الدعوۃ کا موقف

مجلۂ تعلیم کے گمراہ کا خصوصی انٹرویو

امارتِ اسلامی نمبر

جہاد افغانستان کے شہرات حامل کرنے والوں کیلئے عرب مجاہدین کا پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درسِ قرآن

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۭ

اور پھر (وہ معاملہ یاد کرو) جب ایسا ہوا تھا کہ ہم نے تم سے عہد لیا تھا، آپس میں ایکدوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہ اپنے آپکو (یعنی اپنی جماعت کے افراد کو) جلاوطن کرو گے، تم نے اسکا اقرار کیا تھا۔ اور تم (اب بھی) یہ بات مانتے ہو لیکن پھر (دیکھو) تم ہی وہ اقرار کرنے والی جماعت ہو جس کے افراد ایکدوسرے کو بے دریغ قتل کرتے ہیں، اور ایک فریق دوسرے کے خلاف ظلم و معصیت سے جتھا بندی کرکے اسے اسکے وطن سے نکال باہر کرتا ہے (اور تم میں سے کسی کو بھی یہ بات یاد نہیں آتی کہ اس بارے میں خدا کی شریعت کے احکام کیا ہیں۔ لیکن پھر جب ایسا ہوتا ہے کہ تمہارے جلاوطن کئے ہوئے آدمی (دشمنوں کے ہاتھ پڑ جاتے ہیں اور) قیدی ہو کر تمہارے سامنے آتے ہیں تو تم فدیہ دیکر چھڑا لیتے ہو (اور کہتے ہو شریعت کی رُو سے ایسا کرنا ضروری ہے) حالانکہ (اگر شریعت کے حکموں کا تمہیں اتنا ہی پاس ہے، تو شریعت کی رُو سے تو یہی بات حرام تھی کہ انہیں انکے گھروں اور بستیوں سے جلاوطن کرو (پھر یہ گمراہی کی کیسی انتہا ہے کہ قیدیوں کو چھڑانے اور انکے فدیے کیلئے مال جمع کرنے میں تو شریعت یاد آجاتی ہے لیکن اس ظلم و معصیت کے وقت یاد نہیں آتی جسکی وجہ سے وہ دشمنوں کے ہاتھ پڑے اور قید ہوئے؟) کیا یہ اس لئے ہے کہ کتابِ الٰہی کا کچھ حصہ تو تم مانتے ہو اور کچھ حصہ سے منکر ہو